فالصالحات قانتات حافظات للغیب بما حفظ اللہ

نیک بیبیان فرمانبردار ہین خیال رکھنے والی ہین پیٹھ پیچھے اللہ تعالے کی حفاظت سے

بہشتی زیور

جسکے گیارہ حصوں مین حکیم امت ماحی بدعت و ضلالت اعلیٰ حضرت مولانا مولوی حاجی حافظ قاری شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی عم فیضہ نے عورتوں کی تعلیم کیلیے خصوصاً اور مردون کے واسطے عموماً سلیس اردو مین دنیوی ضروریات اور دینیات کا کافی نصاب الف بے سے شروع کر کے طریقہ خط نویسی علم کی خوبیان جہالت کی برائیان ۔ عقائد ۔ طہارت ۔ وضو غسل ۔ حیض ۔ نفاس ۔ نماز روزہ ۔ زکوٰۃ حج ۔ قربانی ۔ منت ۔ قسم ۔ لباس ۔ پردہ ۔ نکاح ۔ طلاق ۔ طریق تربیت اولاد معاشرت زوج ۔ قواعد قرآن خوانی حقوق اسلام تحقیق رسوم مروجہ ۔ اصلاح باطن تہذیب اخلاق جنت دوزخ ۔ وعدہ وعید ۔ نیک بیبیوں کی حکایتیں ۔ سیرت نبویہ مع نتیجہ حکایات ۔ ضروریات روزمرہ مختصر ضروری طب ضروریات معاش سلیقہ خانہ داری ۔ تجربہ کی باتون وغیرہ کو نہایت عمدہ طرز سے جمع فرمایا ہے ۔ عم مکرم جناب حاجی محمد سعید صاحب

کی فرمایش سے باہتمام احقر العبید محمد عبد المجید

مطبع مجیدی کانپور مین چھپا

اصلی انسانی زیور

ایک لڑکی نے یہ پوچھا اپنی امّاں جان سے	۱	آپ زیور کی کریں تعریف مجھ انجان سے
کون سے زیور ہیں اچھے یہ جتا دیجے مجھے	۲	اور جو بدزیب ہیں وہ بھی بتا دیجے مجھے
تاکہ اچھے اور برے میں مجکو بھی ہو امتیاز	۳	اور مجھپر آپ کی برکت سے کھل جائے یہ راز
یون کہا مان نے محبت سے کہ اے بیٹی مری	۴	گوش دل سے بات سن لو زیورونکی تم ذری
سیم و زر کے زیورون کو لوگ کہتے ہین بھلا	۵	پر نہ میری جان ہونا تم کبھی اُن پر فدا
سونے چاندی کی چمک بس دیکھنے کی بات ہے	۶	چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ہے
تمکو لازم ہے کہ ہو مرغوب ایسے زیورات	۷	دین و دنیا کی بھلائی جس سے ای جان آئی ہات
سر پہ جھومر عقل کا رکھنا تم ای بیٹی مدام	۸	چلتے ہین جسکے ذریعہ سے ہی سب انسانکے کام
بالیان ہون کان مین ای جان گوشِ ہوش کی	۹	اور نصیحت لاکھ تیری جھومکون مین ہو بھری
اور آویزے نصائح ہون کہ دل آویز ہون	۱۰	گر کرے انپر عمل تیرے نصیبے تیز ہون
کان کے پتے دیا کرتے ہین کانون کو عذاب	۱۱	کان مین رکھو نصیحت دین جو اوراقِ کتاب
اور زیور گر گلے کے کچھ تجھے درکار ہون	۱۲	نیکیان پیاری مری تیری گلے کا ہار ہون
قوتِ بازو کا حاصل تجھکو بازو بند ہو	۱۳	کامیابی سے سدا تو خرّم و خرسند ہو
ہین جو سب بازو کے زیور سب کے سب بیکار ہین	۱۴	ہمتین بازو کی ای بیٹی تری درکار ہین
ہاتھ کے زیور سے پیاری دستکاری خوب ہے	۱۵	دستکاری وہ ہنر ہے سب کو جو مرغوب ہے
کیا کرو گی ای مری جان زیورِ خلخال کو	۱۶	پھینک دینا چاہیے بیٹی بس اس جنجال کو
سب سے اچھا پانون کا زیور یہ ہے نورِ بصر	۱۷	تم رہو ثابت قدم ہر وقت راہِ نیک پر
سیم و زر کا پانون مین زیور نہو تو ڈر نہین	۱۸	راستی سے پانون پھسلے گر نہ میری جان کہین

فہرست مضامین حصہ پنجم بہشتی زیور

صفحہ	مضمون

ری یا یون کہے اچھا لے لو تو البتہ بک جاوے گی - اسیطرح اگر وہ کنجڑن اُٹھ کھڑی ہوئی
سی کام کو چلی گئی تب دوسری نے کہا مین نے لیا تب بھی وہ چیز نہین بکی
لاصہ مطلب یہ ہوا کہ جب ایک ہی جگہ دونون طرف سے بات چیت ہوگی تب
ہ چیز بکے گی - مسئلہ کسی نے کہا یہ چیز ایک پیسہ کو دیدو اُسنے کہا مین نے
یدی اس سے بیع نہین ہوئی البتہ اسکے بعد اگر مول لینے والی نے پھر کہدیا کہ
ین نے لے لیا تو بک گئی مسئلہ کسی نے کہا یہ چیز ایک پیسہ کو مین نے
ے لی اُسنے کہا لے لو - تو بیع ہوگئی مسئلہ کسی نے کسی چیز کے دام چکا کر اُسنے
دام اُسکے ہاتھ رکھے اور وہ چیز اُٹھالی اور اُسنے خوشی سے دام لے لیے -
پھر نہ تو اُسنے زبان سے کہا کہ مین نے اتنے دامون پر یہ چیز بیچی نہ اُسنے کہا مین نے
خریدی تو اس لین دین ہوجانے سے بھی چیز بک جاتی ہے اور بیع درست ہوجاتی ہے مسئلہ
کوئی کنجڑن امرود بیچنے آئی بے پوچھے گچھے بڑے بڑے چار امرود اُسکی ٹوکری
سے نکالے اور ایک پیسہ اُسکے ہاتھ پر رکھدیا اور اُسنے خوشی سے پیسہ لے لیا تو
بیع ہوگئی - چاہے زبان سے کسی نے کچھ کہا ہو چاہے نہ کہا ہو مسئلہ کسی نے
موتیون کی ایک لڑی کو کہا یہ لڑی دس پیسہ کو تمھارے ہاتھ بیچی اسپر خریدنے
والی نے کہا اسمین سے پانچ موتی مین نے لیے یا یون کہا آدھے موتی مین نے
خرید لیے - تو جب تک وہ بیچنے والی اسپر راضی نہو بیع نہین ہوگی کیونکہ اُس نے
تو پوری لڑی کا مول کیا ہے تو جب تک وہ راضی نہو لینے والی کو یہ اختیار
نہین ہے کہ اُسمین سے کچھ لیوے اور کچھ نہ لیوے اگر لیوے تو پوری لڑی لینا پڑیگی
ہان البتہ اگر اُسنے یہ کہدیا ہو کہ ہر موتی ایک ایک پیسہ کو اسپر اُس نے کہا
اسمین سے پانچ موتی مین نے خریدے تو پانچ موتی بک گئے مسئلہ کسی کے
پاس چار چیزین ہین - بجلی - بالی - بُندے - چھپّے - اسنے کہا یہ سب مین نے

بہشتی زیور کا پانچوان حصہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیچنے اور مول لینے کا بیان

مسئلہ جب ایک شخص نے کہا مین نے یہ چیز اتنے دامون پر بیچدی اور دوسرے نے کہا مین نے لے لی تو وہ چیز بک گئی اور جس نے مول لیا ہے وہی اسکی مالک بن گئی اب اگر وہ چاہے کہ مین نہ بیچون اپنے پاس ہی رہنے دون یا یہ چاہے کہ مین نہ خریدون تو کچھ نہین ہو سکتا ہے اسکو دینا پڑے گا اور اس کو لینا پڑے گا اور اس بک جانے کو بیع کہتے ہین مسئلہ ایک نے کہا مین نے یہ چیز دو پیسہ کو تمھارے ہاتھ بیچی دوسری نے کہا مجھے منظور ہے یا یون کہا مین اتنے دامون پر راضی ہون۔ اچھا مین نے لے لیا۔ توان سب باتون سے وہ چیز بک گئی۔ اب نہ تو بیچنے والی کو یہ اختیار ہے کہ نہ دے اور نہ لینے والی کو یہ اختیار ہے کہ نہ خریدے لیکن یہ حکم اسوقت ہے کہ دونون طرف سے یہ بات چیت ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے ہوئی ہو اگر ایک نے کہا مین نے یہ چیز چار پیسہ کو تمھارے ہاتھ بیچی اور وہ دوسری چار پیسہ کا نام سنکر کچھ نہین بولی اٹھ کھڑی ہوئی یا کسی اور سے صلاح لینے چلی گئی یا اور کسی کام کو چلی گئی یعنی اور جگہ بدل گئی تب اسنے کہا اچھا مین نے چار پیسہ کو خرید لی تو ابھی وہ چیز نہین بکی ہان اگر اسکے بعد وہ بیچنے والی کنجڑن وغیرہ یون کہدے کہ مین نے

زیادہ ہو وہی پیسہ دینا پڑے گا۔ اور اگر دونوں کا رواج برابر برابر ہو تو بیع درست
نہیں رہی بلکہ فاسد اور خراب ہو گئی **مسئلہ** کسی کے ہاتھ میں کچھ پیسے
ہیں اور اُسنے مٹھی کھول کر دکھلا دیا کہ اتنے پیسوں کی یہ چیز دیدو اور اُس نے وہ
پیسے ہاتھ میں دیکھ لیے اور وہ چیز دیدی لیکن یہ نہیں معلوم ہوا کہ کَے آنے
ہاتھ میں ہیں تب بھی بیع درست ہے اسیطرح اگر پیسوں کی ڈھیری سامنے بچھونے
پر رکھی ہو اُسکا بھی یہی حکم ہے کہ اگر بیچنے والی اتنے داموں پر چیز بیچ ڈالے
اور یہ نجانے کہ کتنے آنے ہیں تو بیع درست ہے غرضکہ جب اپنی آنکھ سے
دیکھ لیوے کہ اتنے پیسے ہیں تو ایسے وقت اُسکی مقدار تبلانا ضروری نہیں ہے
اور اگر اُسنے آنکھ سے نہیں دیکھا ہو تو ایسے وقت مقدار کا تبلانا ضروری ہے
جیسے یوں کہے دس آنے کو یہ چیز ہمنے لی اگر اس صورت میں اُسکی مقدار مقرر اور
طے نہیں کی تو بیع فاسد ہو گئی **مسئلہ** کسی نے یوں کہا آپ یہ چیز لے لیویں
قیمت طے کرنے کی کیا ضرورت ہے جو دام ہوں گے آپ سے واجبی لے لیے جاوینگے
میں بھلا آپ سے زیادہ لونگی یا یہ کہا کہ آپ یہ چیز لے لیویں میں اپنے گھر پوچھ کر جو کچھ
قیمت ہو گی پھر تبلادوں گی۔ یا یوں کہا اسی سیل کی یہ چیز فلانی نے لی ہے جو دام
اُنہوں نے دیے ہیں وہی دام آپ بھی دیدیجیے گا یا اسطرح کہا جو آپ کا جی چاہے
دیدیجیے گا۔ میں ہرگز انکار نہ کروں گی جو کچھ دیدو گی لے لونگی یا اسطرح کہا بازار سے
پچھوا لو جو اسکی قیمت ہو وہ دیدینا۔ یا یوں کہا فلانی کو دکھلا لو جو قیمت وہ کہہ دیں
دیدینا تو ان سب صورتوں میں بیع فاسد ہے البتہ اگر اسی جگہ قیمت صاف معلوم
ہو گئی اور جس گنجلک کی وجہ سے بیع فاسد ہوئی تھی وہ گنجلک جاتی رہی تو بیع
درست ہو جاوے گی اور اگر جگہ بدل جانے کے بعد معاملہ صاف ہوا تو پہلی بیع
فاسد رہی۔ البتہ اس صاف ہونیکے بعد پھر نئے سرے سے بیع کر سکتی ہیں **مسئلہ**

چار آنہ کو بیچا تو بے اُسکی منظوری کے یہ اختیار نہین ہے کہ بعضی چیزین لیوے اور بعضی چھوڑ دے کیونکہ وہ سب کو ساتھ ملا کر بیچنا چاہتی ہے ہان البتہ اگر ہر چیز کی قیمت الگ الگ تبلاوے تو اُسمین سے ایک آدھ چیز بھی خرید سکتی ہی مسئلہ بیچنے اور مول لینے مین یہ بھی ضروری ہی کہ جو سودا خریدے ہر طرح سے اُسکو صاف کرنے کوئی بات ایسی گول مول نہ رکھے جس سے جھگڑا بکھیڑا پڑے اسی طرح قیمت بھی صاف صاف مقرر اور طے ہو جانا چاہیے اگر ان دونون مین سے ایک چیز بھی اچھی طرح معلوم اور طے نہو گی تو بیع صحیح نہو گی مسئلہ کسی نے روپیہ کی یا پیسہ کی کوئی چیز خریدی اب وہ کہتی ہے پہلے تم روپیہ دو تب مین چیز دون گی اور یہ کہتی ہے پہلے تو چیز دیدے تب مین روپیہ دون تو پہلے اس سے دام دلوائے جاوین گے جب یہ دام دیدے تب اُس سے وہ چیز دلوا دینگے دام کے وصول پانے تک اُس چیز کے نہ دینے کا اُسکو اختیار ہے اور اگر دونون طرف ایک سی چیز ہے مثلاً دونون طرف دام ہین یا دونون طرف سودا ہی جیسے روپیہ کے پیسے لینے لگین یا کپڑے کے بدلے کپڑا لینے لگین اور دونون مین یہی جھگڑا آن پڑے تو دونون سے کہا جاوے گا کہ تم اُس کے ہاتھ پر رکھو اور وہ تمھارے ہاتھ پر رکھے

قیمت کے معلوم ہونے کا بیان

مسئلہ کسی نے مٹھی بند کر کے کہا کہ جتنے دام ہمارے ہاتھ مین ہین اُتنے کو فلانی چیز دیدو اور معلوم نہین کہ ہاتھ مین کیا ہے روپیہ ہے یا پیسہ ہی یا اشرفی ہے اور ایک ہے یا دو تو ایسی بیع درست نہین مسئلہ کسی شہر مین دو قسم کے پیسے چلتے ہین تو یہ بھی تبلا دیوے کہ فلانے پیسہ کے بدلے مین یہ چیز لیتی ہون اگر کسی نے یہ نہین تبلایا فقط اتنا ہی کہا کہ مین نے یہ چیز ایک پیسہ کو بیچی اُسنے کہا کہ مین نے لے لی تو دیکھو کہ وہان کس پیسہ کا زیادہ رواج ہے جس پیسہ کا رواج

کے حساب سے لیوے یا ویسے ہی ڈھیر کا مول کرکے لے لیوے اگر ایک ٹوکری کے سب آم دو آنہ کو خرید لیے اور گنتی اُسکی کچھ معلوم نہیں کہ کتنے ہیں تو بیع درست ہے اور سب آم اسی کے ہیں چاہے کم نکلیں چاہے زیادہ **مسئلہ** کوئی عورت بیر وغیرہ کوئی چیز بیچنے آئی اُس سے کہا کہ ایک پیسہ کو اس اینٹ کے برابر تول دے اور وہ بھی اُس اینٹ کے برابر تول دینے پر راضی ہوگئی اور اُس اینٹ کا وزن کسی کو نہیں معلوم کہ کتنی بھاری نکلے گی تو یہ بیع بھی درست ہے **مسئلہ** آم کا یا امرود نارنگی وغیرہ کا پورا ٹوکرا ایک روپیہ کو اس شرط پر خریدا کہ اسمیں چار سو آم ہیں پھر جب گنے گئے تو اُسمیں تین ہی سو نکلے لینے والی کو اختیار ہے چاہے لیوے چاہے نہ لیوے اگر لیوے گی تو پورا ایک روپیہ نہ دینا پڑیگا بلکہ ایک سیکڑے کے دام کم کرکے فقط بارہ آنہ دیوے اور اگر ساڑھے تین سو نکلیں تو چودہ آنہ دیوے غرضکہ جتنے آم کم ہوں اُتنے دام بھی کم ہو جاوینگے اور اگر اُس ٹوکری میں چار سو سے زیادہ آم ہوں تو جتنے زیادہ ہیں وہ بیچنے والی کے ہیں اسکو چار سو سے زیادہ لینے کا حق نہیں ہے ہاں اگر پورا ٹوکرا خرید لیا اور کچھ مقرر نہیں کیا کہ اسمیں کتنے آم ہیں تو جو کچھ نکلے سب اسی کا ہے چاہے کم ہوں اور چاہے زیادہ **مسئلہ** بنارسی دوپٹہ یا چکن کا دوپٹہ یا پلنگ پوش یا ازار بند وغیرہ کوئی ایسا کپڑا خریدا کہ اگر اسمیں سے کچھ پھاڑ لیویں تو نکما اور خراب ہوگا اور خریدتے وقت یہ شرط کرلی تھی کہ یہ دوپٹہ تین گز کا ہے پھر جب وہ کچھ کم نکلا تو جتنا کم نکلا ہے اُسکے بدلے میں دام نہ کم ہوں گے بلکہ جتنے دام ہوئے ہیں وہ پورے دینا پڑینگے ہاں کم نکلنے کی وجہ سے بس اتنی رعایت کی جاویگی کہ دونوں طرف سے بیع ہو جانے پر بھی اسکو اختیار ہے چاہے لیوے چاہے نہ لیوے اور اگر کچھ زیادہ نکلا تو وہ بھی اسی کا ہے اور اُسکے بدلے میں دام کچھ

کوئی دکاندار مقرر ہے جس چیز کی ضرورت پڑتی ہے اُسکی دکان سے آجاتی ہے آج سیر بھر
سپاری منگالین کل دو سیر کتھہ آگیا کسی دن پاؤ بھر ناریل وغیرہ لے لیا اور
قیمت کچھ نہین پوچھوائی اور یون سمجھی کہ جب حساب ہوگا تو جو کچھ نکلے گا دیدیا
جاوے گا۔ یہ درست ہے۔ اسی طرح عطار کی دکان سے دوا کا نسخہ بندھوا منگایا
اور قیمت نہین دریافت کی اور یہ خیال کیا کہ تندرست ہونیکے بعد جو کچھ دام ہونگے
دیدیے جاوینگے یہ بھی درست ہے مسئلہ کسی کے ہاتھ مین ایک روپیہ یا پیسہ ہے
اُسنے کہا کہ اس روپیہ کی یہ چیز ہمنے لی تو اختیار ہے چاہے وہی روپیہ دیوے
چاہے اُسکے بدلے کوئی اور روپیہ دیوے مگر وہ دوسرا بھی کھوٹا نہو مسئلہ
کسی نے ایک روپیہ کو کچھ خریدا تو اختیار ہے چاہے روپیہ دیدے چاہے دو اٹھنی
دیدے اور چاہے چار چوَنی دیدے اور چاہے آٹھ دوانی دیدے بیچنے والی
اُسکے لینے سے انکار نہین کرسکتی ہان اگر ایک روپیہ کے پیسے دیکو تو بیچنے والی
کو اختیار ہے چاہے لیوے چاہے نہ لیوے اگر وہ پیسے لینے پر راضی نہو تو روپیہ ہی
دینا پڑیگا۔ مسئلہ کسی نے کوئی قلمدان یا صندوقچہ بیچا تو اُسکی کنجی بھی بک گئی
کنجی کے دام الگ سے نہین لے سکتی اور نہ کنجی کو اپنے پاس رکھ سکتی ہے

سودا معلوم ہونے کا بیان

مسئلہ اناج غلہ وغیرہ سب چیزون مین اختیار ہے چاہے تول کے حساب
لیوے اور یون کہدے کہ ایک روپیہ کے بیس سیر گیہون مین نے خریدے
اور چاہے یون ہی مول کرکے لے لیوے اور یون کہدے کہ گیہون کی یہ ڈھیری
مین نے ایک روپیہ کو خریدی پھر اُس ڈھیری مین چاہے جتنے گیہون نکلین سب
اسی کے ہین مسئلہ کنڈے۔ آم۔ امرود۔ نارنگی وغیرہ مین بھی اختیار ہے کہ گنتی

عـــہ صحیح یہ فی الدر المختار بعد مسائل التعاطی ۱۲

لیکن صرف کھیتی کٹنے کے مسئلہ میں اُس صورت مین کھیتی کٹنے سے پہلے ہمین نامک سکتی

مسئلہ نقد دامون پر ایک روپیہ کے بیس سیر گیہون بکتے ہین مگر کسی کو ادھار لینے کی وجہ سے اُسنے روپیہ کے پندرہ سیر گیہون دیے تو یہ بیع درست ہے مگر اُسی وقت معلوم ہوجانا چاہیے کہ اُدھار مول لے گی

مسئلہ ایک مہینے کے وعدہ پر کوئی چیز خریدی پھر ایک مہینا ہوچکا تب کہہ سُنکر کچھ اور مدّت بڑھوالی کہ پندرہ دن کی مُہلت اور دیدو تو تمھارے دام ادا کردونگی اور وہ بیچنے والی بھی اسپر راضی ہوگئی تو پندرہ دن کی مہلت اور مل گئی اور اگر وہ راضی نہو۔ ابھی مانگ سکتی ہی

مسئلہ جب اپنے پاس دام موجود ہون تو ناحق کسی کو ٹالنا کہ آج نہین کل آنا اسوقت نہین اُسوقت آنا ابھی روپیہ تُڑوایا نہین ہے جب تُڑوایا جاوے گا تب دام ملین گے یہ سب باتین حرام ہین جب وہ مانگے اُسی وقت روپیہ تُڑواکر دام دیدینا چاہیے ہان البتہ اگر اُدھار خریدا ہو تو جتنے دن کے وعدے پر خریدا ہی اُتنے دن کے بعد دینا واجب ہوگا اب وعدہ پورا ہونے کے بعد ٹالنا اور دوڑانا جائز نہین ہے لیکن اگر سچ مچ اُسکے پاس ہین ہی نہین نہ کہین سے بندوبست کرسکتی ہی تو مجبوری ہے جب آوے اُسوقت نہ ٹالے

پھیر دینے کی شرط کر لینے کا بیان اور اسکو شرع مین خیار شرط کہتے ہین

مسئلہ خریدتے وقت یون کہدیا کہ ایک دن یا دو دن یا تین دن تک ہمکو لینے نہ لینے کا اختیار ہے جی چاہے گا لین گے نہین تو پھیر دین گے تو یہ درست ہے جتنے دن کا اقرار کیا ہے اُتنے دن تک پھیر دینے کا اختیار ہے چاہے لیوے چاہے پھیر دیوے۔

مسئلہ کسی نے کہا تھا کہ تین دن تک مجھکو لینے نہ لینے کا اختیار ہے پھر تین دن گذر گئے اور اُسنے کچھ نہین جواب دیا نہ وہ چیز پھیری تو اب وہ چیز لینی پڑے گی پھیرنے کا اختیار نہین رہا ہان

زیادہ نہ دینا پڑین گے ۔ مسئلہ کسی نے بات کر کے دو ریشمی ازار بند ایک روپیہ
کے لیے جب صبح کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ ایک اُنمین کا سُوتی ہے تو دونون کی بیع
جائز نہین ہوئی نہ ریشمی کی نہ سوتی کی اسی طرح اگر دو انگوٹھیان شرط کر کے
خریدین کہ دونون کا نگ فیروزہ کا ہے پھر معلوم ہوا کہ ایک مین فیروزہ نہین ہے
کچھ اور ہے تو دونون کی بیع ناجائز ہے اب اگر اِن مین سے ایک کا یا دونون کا
لینا منظور ہو تو اُسکی ترکیب یہ ہے کہ پھر سے بات چیت کر کے خریدے

اُدھار لینے کا بیان

مسئلہ کسی نے اگر کوئی سودا اُدھار خریدا تو یہ بھی درست ہے لیکن اتنی بات
ضروری ہے کہ کچھ مدت مقرر کر کے کہدے کہ پندرہ دن مین یا مہینہ بھر مین یا چار
مہینے مین تمھارے دام ادا کر دونگی اگر کچھ مدت مقرر نہین کی فقط اتنا کہدیا کہ
ابھی دام نہین ہین پھر دیدونگی سو اگر یون کہا ہے کہ مین اس شرط سے خریدتی ہون
کہ دام پھر دونگی تو بیع فاسد ہو گئی اور اگر خریدنے کے اندر شرط نہین لگائی
خرید کر کہدیا کہ مین پھر دیدونگی تو کچھ ڈر نہین اور اگر نہ خریدنے کے اندر کچھ کہا نہ خرید کر
کچھ کہا تب بھی بیع درست ہو گی اور ان دونون صورتون مین اُس چیز کے دام
ابھی دینا پڑین گے ہان اگر بیچنے والی کچھ دن کی مہلت دے دے تو اور
بات ہے لیکن اگر مہلت نہ دے اور ابھی دام مانگے تو دینا پڑین گے ۔ مسئلہ
کسی نے خریدتے وقت یون کہا کہ فلانی چیز ہمکو دیدو جب خرچ آویگا تب دام
لے لینا ۔ یا یون کہا جب میرا بھائی آویگا تب دیدونگی یا یون کہا جب کھیتی کٹیگی
تب دیدونگی ۔ یا اُسنے اسطرح کہا بی بی تم لے لو جب جی چاہے دام دے دینا
تو یہ بیع فاسد ہو گئی بلکہ کچھ نہ کچھ مدت مقرر کر کے لینا چاہیے اور اگر خرید کر ایسی
بات کہدی تو بیع ہو گئی اور سودے والی کو اختیار ہے کہ ابھی دام مانگ لے

گھر برتنا شروع کردی جیسے اوڑھنے کی چیز تھی تو اوڑھنے لگی یا پہننے کی چیز تھی اسکو پہن لیا یا بچھانے کی چیز تھی اسکو بچھانے لگی تو اب پھیر دینے کا اختیار نہیں رہا

بے دیکھی ہوئی چیز کے خریدنے کا بیان

مسئلہ کسی نے کوئی چیز بے دیکھے ہوئے خرید لی تو یہ بیع درست ہے لیکن جب دیکھے تو اسکو اختیار ہے پسند ہو تو رکھے نہیں تو پھیر دیوے اگرچہ اسمین کوئی عیب بھی نہو اور جیسی ٹھیرائی تھی ویسی ہی ہو تب بھی رکھنے نہ رکھنے کا اختیار ہے **مسئلہ** کسی نے بے دیکھے اپنی چیز بیچ ڈالی تو اس بیچنے والی کو دیکھنے کے بعد پھیر لینے کا اختیار نہیں دیکھنے کے بعد اختیار فقط لینے والی کو ہوتا ہے **مسئلہ** کوئی کنجڑن مٹر کی پھلیان بیچنے کو لائی اُسمین اوپر تو اچھی اچھی تھین اُنکو دیکھ کر پورا ٹوکرا لے لیا لیکن نیچے خراب نکلین تو اب بھی اُسکو پھیر دینے کا اختیار ہے البتہ اگر سب پھلیان یکسان ہون تو تھوڑی سی پھلیان دیکھ لینا کافی ہے چاہے سب پھلیان دیکھے چاہے نہ دیکھے پھیرنے کا اختیار نہیں ہے گا **مسئلہ** امرود یا انار یا نارنگی وغیرہ کوئی ایسی چیز خریدی کہ سب یکسان نہیں ہوا کرتی تو جب تک سب نہ دیکھے تب تک اختیار رہتا ہے تھوڑے کے دیکھ لینے سے اختیار نہیں جاتا **مسئلہ** اگر کوئی چیز کھانے پینے کی خریدی تو ایسی فقط دیکھ لینے سے اختیار نہ جائیگا بلکہ چکھنا بھی چاہیے اگر چکھنے کے بعد نا پسند ٹھیرے تو پھیر دینے کا اختیار ہے **مسئلہ** بہت زمانہ ہو چکا کہ کوئی چیز دیکھی تھی اب آج اُسکو خرید لیا لیکن ابھی دیکھا نہیں پھر جب گھر لاکر دیکھا تو جیسی دیکھی تھی بالکل ویسی ہی اُسکو پایا تو اب دیکھنے کے بعد پھیر دینے کا اختیار نہیں ہے ہان اگر اتنے دنون مین کچھ فرق ہو گیا ہو تو دیکھنے کے بعد اُسکے لینے نہ لینے کا اختیار ہو گا

سودے مین عیب نکل آنے کا بیان

اگر وہ رعایت کر کے پھیر لیوے تو خیر پھیر دیوے بے رضا مندی کے نہیں پھیر سکتی **مسئلہ** تین دن سے زیادہ کی شرط کرنا درست نہیں ہے اگر کسی نے چار یا پانچ دن کی شرط کی تو دیکھو تین دن کے اندر اُسنے کچھ جواب دیا یا نہیں اگر تین دن کے اندر اُسنے پھیر دیا تو بیع پھر گئی اور اگر کہدیا کہ مین نے لے لیا تو بیع درست ہو گئی اور اگر تین دن گذر گئے اور کچھ حال معلوم نہ ہوا کہ لیوے گی یا نہ لیوے گی تو بیع فاسد ہو گئی **مسئلہ** اسی طرح بیچنے والی بھی کہہ سکتی ہے کہ تین دن تک مجکو اختیار ہے اگر چاہوں گی تو تین دن کے اندر پھیر لوں گی تو یہ بھی جائز ہے **مسئلہ** خریدتے وقت کہدیا تھا کہ تین دن تک مجھے پھیر دینے کا اختیار ہے پھر دوسرے دن آئی اور کہدیا کہ مین نے وہ چیز لے لی اب نہ پھیرون گی تو اب وہ اختیار جاتا رہا اب نہیں پھیر سکتی بلکہ اگر اپنے گھر ہی مین آکر کہدیا کہ مین نے یہ چیز لے لی اب نہ پھیرون گی تب بھی اختیار جاتا رہا اور جب بیع کا توڑنا اور پھیرنا منظور ہو تو بیچنے والی کے سامنے توڑنا چاہیے اُسکی پیٹھ پیچھے توڑنا درست نہیں ہے **مسئلہ** کسی نے کہا تین دن تک میری ماں کو اختیار ہے اگر کہے گی تو لے لوں گی نہیں تو پھیر دوں گی تو یہ بھی درست ہے اب تین دن کے اندر وہ یا اُسکی ماں پھیر سکتی ہے اور اگر خود وہ یا اُسکی ماں کہدے کہ مین نے لے لی اب نہ پھیرون گی تو اب پھیرنے کا اختیار نہیں رہا **مسئلہ** دو یا تین تھان لیے اور کہا کہ تین دن تک ہمکو اختیار ہے کہ اسمین سے جو پسند ہو گا ایک تھان دس روپیہ کو لے لین گے تو یہ درست ہے تین دن کے اندر اسمین سے ایک تھان پسند کر لیوے اور چار یا پانچ تھان اگر لیے اور کہا کہ اسمین سے ایک پسند کر لین گے تو یہ بیع فاسد ہے **مسئلہ** کسی نے تین دن تک پھیر دینے کی شرط ٹھیرا لی تھی پھر وہ چیز اپنے

خریدے جب توڑے تو سب گندے نکلے تو سارے دام پھیر لے سکتی ہے اور ایسا
سمجھیں گے کہ گویا اسنے بالکل خریدا ہی نہیں اور اگر بعضے گندے نکلے بعضے اچھے
تو گندوں کے دام پھیر سکتی ہے اور اگر کسی نے بیس پچیس انڈوں کے یکمشت
دام لگا کر خرید لیے کہ یہ سب انڈے پانچ آنہ کو میں نے لیے تو دیکھو کتنے خراب نکلے
اگر سو میں پانچ چھ خراب نکلے تو اسکا کچھ اعتبار نہیں اور اگر زیادہ خراب نکلے تو
خراب کے دام حساب سے پھیر لیوے **مسئلہ** کھیرا ککڑی خربوزہ تربوز لوکی
بادام اخروٹ وغیرہ کچھ خریدا جب توڑا تو اندر سے بالکل خراب نکلے تو دیکھو کو کام
میں آ سکتے ہیں یا بالکل نکمے اور پھینک دینے کے قابل ہیں اگر بالکل خراب و نکمے
ہوں تب تو یہ بیع بالکل صحیح نہیں ہوئی اپنے سب دام پھیر لیوے اور اگر کسی کام میں
آ سکتے ہوں تو جتنے دام بازار میں لگیں اُتنے دیے جاویں پوری قیمت نہ دیجاوگی
مسئلہ اگر سو بادام میں چار ہی پانچ خراب نکلے تو کچھ اعتبار نہیں اور اگر
زیادہ خراب نکلے تو جتنے خراب ہیں اُن کے دام کاٹ لینے کا اختیار ہے **مسئلہ**
ایک روپیہ کے پندرہ سیر گیہوں خریدے یا ایک روپیہ کا ڈیڑھ سیر گھی لیا
اُس میں سے کچھ تو اچھا نکلا اور کچھ خراب نکلا تو یہ درست نہیں ہے کہ اچھا اچھا
لے لیوے اور خراب خراب پھیر دیوے بلکہ اگر لیوے تو سب لینا پڑے گا
اور پھیرے تو سب پھیرے ہاں البتہ اگر بیچنے والی خود راضی ہو جاوے کہ اچھا
اچھا لے لو اور جتنا خراب ہے وہ پھیر دو تو ایسا کرنا درست ہے بے اُسکی مرضی کے نہیں
کر سکتی **مسئلہ** عیب نکلنے کے وقت پھیر دینے کا اختیار اُسی وقت ہے
جبکہ عیب دار چیز کے لینے پر کسی طرح رضا مندی ثابت نہ ہوتی ہو اور اگر اُسی کے لینے
پر راضی ہو جاوے تو اب اُسکا پھیرنا جائز نہیں البتہ بیچنے والی خوشی سے پھیر لیوے
تو پھیرنا درست ہے جیسے کسی نے ایک بکری یا گائے وغیرہ کوئی چیز خریدی جب

مسئلہ جب کوئی چیز بیچے تو واجب ہے جو کچھ اُس مین عیب و خرابی ہو سب بتلا دیوے نہ بتلانا اور دھوکا دے کر بیچ ڈالنا حرام ہے مسئلہ جب بیچ چکی تو دیکھا کہ اس مین کوئی عیب ہے۔ جیسے تھان کو چوہون نے کتر ڈالا ہے یا دوشالے مین کیڑا لگ گیا ہے یا اور کوئی عیب نکل آیا تو اب اس خریدنے والی کو اختیار ہے چاہے رکھ لے اور لے لیوے چاہے پھیر دیوے لیکن اگر رکھ لیوے تو پورے دام دینا پڑینگے اُس عیب کے عوض مین کچھ دام کاٹ لینا درست نہین ہان البتہ اگر دام کی کمی پر وہ بیچنے والی بھی راضی ہو جاوے تو کم کر کے دینا درست ہے مسئلہ کسی نے کوئی تھان خرید کر رکھا تھا کہ کسی لڑکے نے اُسکا ایک کونا پھاڑ ڈالا یا قینچی سے کتر ڈالا اسکے بعد دیکھا کہ وہ اندر سے خراب ہی جا بجا چوہے کتر گئے ہین تو اب اُسکو نہین پھیر سکتی کیونکہ ایک اور عیب تو اسکے گھر ہی ہو گیا ہے البتہ اُس عیب کے بدلے مین جو کہ بیچنے والی کے گھر کا ہی دام کم کر دیے جاوین لوگون کو دکھایا جاوے جو وہ تجویز کرین اُتنا کم کر دو مسئلہ اسیطرح اگر کپڑا قطع کر چکی تب عیب معلوم ہوا تب بھی پھیر نہین سکتی البتہ دام کم کر دیے جاوینگے اگر بیچنے والی کہے کہ میرا قطع کیا ہوا دیدو اور اپنے سب دام لے لو مین دام کم نہین کرتی تو اُسکو یہ اختیار حاصل ہے خریدنے والی انکار نہین کر سکتی اور اگر قطع کر کے سی بھی لیا تھا پھر عیب معلوم ہوا تو عیب کے بدلے دام کم کر دیے جاوینگے اور بیچنے والی اس صورت مین اپنا کپڑا نہین لے سکتی اور اگر اس خریدنے والی نے وہ کپڑا بیچ ڈالا یا اپنے نابالغ بچہ کے پہنانے کی نیت سے قطع کر ڈالا بشرطیکہ بالکل اُسکے دے ڈالنے کی نیت ہو اور پھر اُسمین عیب نکلا تو اب دام کم نہین کیے جاوینگے اور اگر بالغ اولاد کی نیت سے قطع کیا تھا اور پھر عیب نکلا تو اب دام کم کر دیے جاوینگے مسئلہ کسی نے فی انڈا ایک پیسہ کے حساب سے کچھ انڈے

ہے اسکو بیع فاسد کہتے ہین اسکا حکم یہ ہے کہ جب تک خریدنے والی کے قبضہ مین
نہ جاوے تب تک وہ خریدی ہوئی چیز اُسکی مِلک مین نہین آئی اور جب قبضہ کرلیا
تو مِلک مین تو آگئی لیکن حلال طیب نہین ہے۔ اسلیے اُسکو کھانا پینا یا کسی اور
طرح سے اپنے کام مین لانا درست نہین بلکہ ایسی بیع کا توڑ دینا واجب ہے لینا ہو تو
پھر سے بیع کرین اور مول لیوین اگر یہ بیع نہین توڑی بلکہ کسی اور کے ہاتھ وہ چیز
بیچ ڈالی تو گناہ ہوا اور اس دوسری خریدنے والی کے لیے اُسکا کھانا پینا اور
استعمال کرنا جائز ہے اور یہ دوسری بیع درست ہو گئی اگر نفع لیکر بیچا ہو تو
نفع کا خیرات کردینا واجب ہے اپنے کام مین لانا درست نہین **مسئلہ**
زمینداروں کے یہان یہ جو دستور ہے کہ تالاب کی مچھلیان بیچ دیتے ہین یہ بیع
باطل ہے تالاب کے اندر جتنی مچھلیان ہوتی ہین جب تک شکار کرکے پکڑی
نہ جاوین تب تک اُنکا کوئی مالک نہین ہے شکار کرکے جو کوئی پکڑے وہی اُنکا
مالک بنجاتا ہے جب یہ بات سمجھ مین آگئی تو اب سمجھو کہ جب زمیندار اُنکا مالک ہی
نہین تو بیچنا کیسے درست ہو گا ہان اگر زمیندار خود مچھلیان پکڑکر بیچا کرین تو البتہ
درست ہے اگر کسی اور سے پکڑوا دینگے تو وہی مالک بنجاوے گا زمیندار کا اُس
پکڑی ہوئی مچھلی مین کچھ حق نہین ہے اسی طرح مچھلیون کے پکڑنے سے لوگون کو
منع کرنا بھی درست نہین ہے **مسئلہ** کسی کی زمین مین خود بخود کوئی گھاس
اُگی نہ اُسنے لگایا نہ اُسکو پانی دے کر سینچا تو یہ گھاس بھی کسی کی مِلک نہین ہے
جسکا جی چاہے کاٹ لیجاوے نہ اسکا بیچنا درست ہے اور نہ کاٹنے سے کسی کو
منع کرنا درست ہے البتہ اگر پانی دے کر سینچا اور خدمت کی ہو تو اسکی مِلک
ہو جاوے گی اب بیچنا بھی جائز ہے اور لوگون کو منع کرنا بھی درست ہے۔
مسئلہ جانور کے پیٹ مین جو بچہ ہے پیدا ہونے سے پہلے اُس بچہ کا بیچنا باطل ہے

گھر آئی تو معلوم ہوا کہ یہ بیمار ہے یا اُسکے بدن مین کہین زخم ہے بس اگر دیکھنے کے بعد اپنی رضامندی ظاہر
کر دی کہ خیر ہمنے عیب دار ہی لے لی تو اب پھیرنے کا اختیار نہین رہا اور اگر زبان سے نہین کہا
لیکن ایسے کام کیے جس سے رضامندی معلوم ہوتی ہے جیسے اُسکی دوا علاج کرنے لگی تب بھی
پھیرنے کا اختیار نہین رہا **مسئلہ** بکری کا گوشت خریدا پھر معلوم ہوا کہ بھیڑ کا گوشت
ہے تو پھیر سکتی ہے **مسئلہ** موتیون کا ہار یا کوئی اور زیور خریدا اور کسی وقت اُسکو پہن لیا یا
جوتا خریدا اور پہنے پہنے چلنے پھرنے لگی تو اب عیب کی وجہ سے پھیرنے کا اختیار نہین رہا
ہان اگر اس وجہ سے پہنا ہو کہ پانون مین دکھن آتا ہے یا نہین اور پیر کو چلنے
مین کچھ تکلیف تو نہین ہوتی تو اُس آزمایش کے لیے ذرا دیر کے پہننے سے
کچھ حرج نہین اب بھی پھیر سکتی ہے اسی طرح اگر کوئی چارپائی یا تخت
خریدا اور کسی ضرورت سے اُسکو بچھا کر بیٹھی یا تخت پر نماز پڑھی اور استعمال کرنے لگی
تو اب پھیرنے کا اختیار نہین رہا اسی طرح اور سب چیزون کو سمجھ لو اگر اُس سے
کام لینے لگے تو پھیرنے کا اختیار نہین رہتا ہے **مسئلہ** بیچتے وقت اُسنے
کہہ دیا کہ خوب دیکھ بھال لو اگر اسمین کچھ عیب نکلے یا خراب ہو تو مین ذمہ دار نہین
اس کہنے پر بھی اسنے لے لیا تو اب چاہے جتنے عیب اسمین نکلین پھیرنے کا اختیار نہین
ہے اور اسطرح بیچنا بھی درست ہے اس کہدینے کے بعد عیب کا بتلانا واجب نہین ہے

بیع باطل اور فاسد وغیرہ کا بیان

مسئلہ جو بیع شرع مین بالکل ہی غیر معتبر اور لغو ہو اور ایسا سمجھین کہ گویا اسنے بالکل
خریدا ہی نہین اور اُسنے بیچا ہی نہین اُسکو باطل کہتے ہین اُسکا حکم یہ ہے کہ
خریدنے والا اُسکا مالک نہین ہوا وہ چیز اب تک اُسی بیچنے والے کی ملک مین
ہے اسلیے خریدنے والی کو نہ تو اُسکا کھانا جائز نہ کسی کو دینا جائز کسی طرح سے اپنے
کام مین لانا درست نہین اور جو بیع ہو تو گئی ہو لیکن اس مین کچھ خرابی آ گئی

البتہ اگر کچھ مقدار مقرر نہیں کی فقط یہ شرط کی کہ یہ گائے بہت دودھاری ہے تو یہ بیع
جائز ہے مسئلہ مٹی یا چینی کے کھلونے یعنی تصویریں بچوں کے لیے خریدے
تو بیع باطل ہے شرع میں ان کھلونوں کی کچھ قیمت نہیں لہذا اسکے کچھ دام شرع دلائے
جاوینگے اگر کوئی توڑ دے تو کچھ تاوان بھی نہ دینا پڑے گا مسئلہ ۱۳ کچھ اناج
گھی تیل وغیرہ روپیہ کے دس سیر یا اور کچھ نرخ طے کر کے خریدا تو دیکھو اس
بیع ہونے کے بعد اسنے تمہارے یا تمہارے بھیجے ہوئے آدمی کے سامنے
تول کر دیا ہے یا تمہارے اور تمہارے بھیجے ہوئے آدمی کے سامنے نہیں تولا
بلکہ کہا تم جاؤ ہم تول کر گھر بھیجے دیتے ہیں یا پہلے سے الگ تولا ہوا رکھا تھا اسنے
وہیں اٹھا دیا پھر نہیں تولا یہ تین صورتیں ہوئیں پہلی صورت کا حکم یہ ہے کہ گھر میں
لا کر اب اسکا تولنا ضروری نہیں ہے بغیر تولے بھی اسکا کھانا پینا بیچنا وغیرہ سب
صحیح ہے اور دوسری اور تیسری صورت کا حکم یہ ہے کہ جب تک خود
نہ تول لے تب تک اسکا کھانا پینا بیچنا وغیرہ کچھ درست نہیں اگر بے تولے
بیچ دیا تو یہ بیع فاسد ہو گئی پھر اگر تول بھی لیوے تب بھی یہ بیع درست نہیں
ہوئی۔ مسئلہ ۱۴ بیچنے سے پہلے اسنے تول کر تمکو دکھایا اسکے بعد تم نے
خرید لیا اور پھر دوبارہ اسنے نہیں تولا تو اس صورت میں بھی خریدنے والی کو
پھر تولنا ضروری ہے۔ بغیر تولے کھانا اور بیچنا درست نہیں اور بیچنے سے پہلے
اگرچہ اسنے تول کر دکھا دیا ہے لیکن اسکا کچھ اعتبار نہیں ہے مسئلہ ۱۵ زمین اور
گاؤں اور مکان وغیرہ کے علاوہ اور جتنی چیزیں ہیں ان کے خریدنے کے
بعد جب تک قبضہ نہ کرے تب تک بیچنا درست نہیں۔ مسئلہ ۱۶ ایک بکری
یا اور کوئی چیز خریدی کچھ دن بعد ایک اور شخص آیا اور کہا کہ یہ بکری تو میری ہے
کسی نے یوں ہی پکڑ کر بیچ لی اسکی نہیں تھی لو اگر وہ اپنا دعویٰ دو گواہوں سے

اور اگر پورا جانور بیچ دیا تو درست ہے لیکن اگر یون کہدیا کہ مین یہ بکری تو بیچتی ہون لیکن اسکے پیٹ کا بچہ نہین بیچتی ہون جب پیدا ہو تو وہ میرا ہے تو یہ بیع فاسد ہے۔ مسئلہ جانور کے تھن مین جو دودھ بھرا ہوا ہے دوہنے کے پہلے اُسکا بیچنا باطل ہے پہلے دوہ لیوے تب بیچے اسی طرح بھیڑ دنبہ وغیرہ کے بال جب تک کاٹ نہ لیوے تب تک بالون کا بیچنا ناجائز اور باطل ہے۔ مسئلہ جو دھنی یا لکڑی مکان مین یا چھت مین لگی ہوئی ہی کھود نے یا نکالنے سے پہلے اُسکا بیچنا درست نہین ہے مسئلہ آدمی کے بال اور ہڈی وغیرہ کسی چیز کا بیچنا ناجائز اور باطل ہے اور ان چیزونکا اپنے کام مین لانا اور برتنا بھی درست نہین ہے۔ مسئلہ بجز خنزیر کے دوسرے مُردار کی ہڈی اور بال اور سینگ پاک ہین اُن سے کام لینا بھی جائز ہے اور بیچنا بھی جائز ہے۔ مسئلہ تمنے ایک بکری یا اور کوئی چیز کسی سے پانچ روپیہ کو مول لی اور اُس بکری پر قبضہ کر لیا اور اپنے گھر منگا کر بند ھوالی لیکن ابھی دام نہین دیے پھر اتفاق سے اُسکے دام نہ دے سکی یا اب اُسکا رکھنا منظور نہوا اسلیے تمنے کہا کہ یہی بکری چار روپیہ مین لیجا وُ ایک روپیہ ہم تمکو اور دیدینگے یہ بیچنا اور لینا جائز نہین جب تک اُسکو روپیہ نہ دے چکے اُسوقت تک کم دامون پر اُسکے ہاتھ بیچنا درست نہین ہے مسئلہ کسی نے اس شرط پر اپنا مکان بیچا کہ ایک مہینے تک ہم نہ دین گے بلکہ خود اس مین رہین گے یا یہ شرط ٹھیرائی کہ اتنے روپیہ تم ہمکو قرض دیدو یا کپڑا اس شرط پر خریدا کہ تم ہی قطع کر کے سی دینا یا یہ شرط کی کہ ہمارے گھر تک پہونچا دینا یا اور کوئی ایسی شرط مقرر کی جو شریعت سے واہیات اور ناجائز ہے تو یہ سب بیع فاسد ہی مسئلہ یہ شرط کر کے ایک گائے خریدی کہ یہ چار سیر دودھ دیتی ہے تو بیع فاسد ہے

...ام دینا درست نہین البتہ وہ اگر اپنی خوشی سے کچھ کم کر دے تو کم دے سکتی
ہے **مسئلہ** جسکے گھر مین شہد کا چھتّا لگا ہے وہی مالک ہے کسی غیر کو اُس کا
...نا اور لینا درست نہین اور اگر اسکے گھر مین کسی پرندہ نے بچے دیے تو وہ گھر والے کی
...نہین بلکہ جو پکڑے اُسی کے ہین لیکن بچون کو پکڑنا اور ستانا درست نہین۔

نفع لیکر یا دام کے دام پر بیچنے کا بیان

مسئلہ ایک چیز ہمنے ایک روپیہ کو خریدی تھی تو اب اپنی چیز کا ہمکو اختیار ہے
...ہے ایک ہی روپیہ کو بیچ ڈالین اور چاہے دس بیس روپیہ کو بیچین اس مین
...ی گناہ نہین لیکن اگر معاملہ اسطرح طے ہوا کہ اُسنے کہا ایک آنہ روپیہ منافع لیکر
...ے ہاتھ بیچ ڈالو اسپر تمنے کہا اچھا ہمنے روپیہ پیچھے ایک آنہ نفع پر بیچا تو اب
...نی روپیہ سے زیادہ نفع لینا جائز نہین یا یون ٹھیرا کہ جتنے کو خریدا ہے اُسپر چار آنہ نفع
...لے لو اب بھی ٹھیک دام تبلا دینا واجب ہے اور چار آنہ سے زیادہ نفع لینا درست
...نہین اسیطرح اگر تم نے کہا کہ یہ چیز ہم تمکو خرید کے دام پر دینگے کچھ نفع نہ لیوینگے
...تو اب کچھ نفع لینا درست نہین خریدکی کے دام ٹھیک ٹھیک تبلا دینا واجب
ہے **مسئلہ** کسی سودے کا یون مول کیا کہ اکنی روپیہ کے نفع پر بیچ ڈالو اُسنے
کہا اچھا مین نے اتنے ہی نفع پر بیچا یا تمنے کہا کہ جتنے کو لیا ہے اُتنے ہی دام پر بیچڈالو
...کہا اچھا تم وہی دیدو نفع کچھ نہ دینا لیکن اُسنے ابھی یہ نہین تبلایا کہ یہ چیز کتنے کی خرید
ہے تو دیکھو اگر اسی جگہ اُٹھنے سے پہلے وہ اپنی خرید کے دام تبلا دیوے تب تو یہ بیع
صحیح ہے اور اگر اسی جگہ نہ تبلاوے بلکہ یون کہے آپ لیجائیے حساب دیکھ کر تبلایا
جاویگا یا اور کچھ کہا تو وہ بیع فاسد ہے **مسئلہ** لینے کے بعد اگر معلوم ہوا کہ اُسنے
چالاکی سے اپنی خرید غلط تبلائی ہے اور نفع وعدہ سے زیادہ لیا ہے تو خریدنیوالی
کو دام کم دینے کا اختیار نہین ہے بلکہ اگر خریدنا منظور ہے تو وہی دام دینے پڑینگے

ثابت کردے تو بکری اُسی کو دیدینا پڑے گی اور بکری کے دام اس سے کچھ نہین
لے سکتا بلکہ جب وہ بیچنے والا ملے تو اُس سے اپنے دام وصول کرلے اُس
آدمی سے کچھ نہین لے سکتے **مسئلہ** کوئی مُرغی یا بکری گاے وغیرہ مرگئی تو
اُسکی بیع حرام اور باطل ہے بلکہ اس مری چیز کو بھنگی یا چمار کو کھانے کے
لیے دینا بھی جائز نہین البتہ چمار بھنگیون سے پھینکنے کے لیے اُٹھوا دیا پھر
اُنھون نے کھالیا تو تم پر کچھ الزام نہین اور اُسکی کھال نکلوا کر درست کر لینے اور
بنا لینے کے بعد بیچنا اور اپنے کام مین لانا درست ہے جیسا کہ پہلے حصہ مین ہمنے
بیان کیا ہے وہان دیکھ لو **مسئلہ** جب ایک نے مول تول کرکے ایک دام
ٹھیرائے اور وہ بیچنے والا اتنے دامون پر رضامند بھی ہو تو اُسوقت کسی دوسرے کو
دام بڑھا کر خود لے لینا جائز نہین اُسی طرح یون کہنا بھی درست نہین کہ تم اس سے
نہ لو ایسی چیز مین تمکو اس سے کم دامون پر دیدونگی **مسئلہ** ایک کنجڑن نے
تمکو پیسہ کے چار امرود دیے پھر کسی نے زیادہ تکرار کرکے پیسہ کے پانچ لیے تو اب
تمکو اُس سے ایک امرود اور لینے کا حق نہین زبردستی کرکے لینا ظلم اور حرام
ہے جس سے جو کچھ طے ہو بس اُتنا ہی لینے کا اختیار ہے **مسئلہ** کوئی شخص کچھ
بیچتا ہے لیکن تمھارے ہاتھ بیچنے پر راضی نہین ہوتا تو اُس سے زبردستی لیکر دام
دیدینا جائز نہین کیونکہ وہ اپنی چیز کا مالک ہے چاہے بیچے یا نہ بیچے اور جس کے
ہاتھ چاہے بیچے پولیس والے اکثر زبردستی سے لے لیتے ہین یہ بالکل حرام ہے
اگر کسی کا میان پولیس مین نوکر ہو تو ایسے موقع پر میان سے تحقیق کرلیا کرے
یون ہی نہ برت لے **مسئلہ** ٹکے کے سیر بھر آلو لیے اُسکے بعد تین چار آلو
زبردستی اور لے لیے یہ درست نہین البتہ اگر وہ خود اپنی خوشی سے کچھ اور دیدے
تو اُسکا لینا جائز ہے اسیطرح جو دام طے کرلیے ہین چیز لے لینے کے بعد اب اُس سے

بڑی بُرائی اور اس سے بچنے کی بڑی تاکید آئی ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے سود دینے والے اور لینے والے اور بیچ مین پڑ کے سود دلا دینے والے سود کی
دستاویز لکھنے والے گواہ شاہد وغیرہ سب پر لعنت فرمائی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ
سود دینے والا اور لینے والا گناہ مین دونون برابر ہین اس لیے بہت
بچنا چاہیے اس کے مسائل بہت نازک ہین ذرا ذرا سی بات مین سُود کا گناہ ہو جاتا ہی
اور ان جان لوگونکو پتہ بھی نہین لگتا کہ کیا گناہ ہوا ہم ضروری ضروری مسئلے
یہان بیان کرتے ہین لین دین کے وقت ہمیشہ اُنکا خیال رکھا کرو **مسئلہ**
ہندوستان کی رواج سے سب چیزین چار قسم کی ہین ایک تو خود سونا چاندی یا
اُنکی بنی ہوئی چیز دوسری اسکے سوا اور وہ چیزین جو تول کر بکتی ہین جیسے اناج غلّہ
لوہا تانبا روئی ترکاری وغیرہ تیسری وہ چیزین جو گز سے ناپ کر بکتی ہین جیسے
کپڑا چوتھی وہ جو گنتی کے حساب سے بکتی ہین جیسے انڈے آم امرود نارنگی بکری
گائے گھوڑا وغیرہ ان سب چیزون کا حکم الگ الگ سمجھ لو **مسئلہ** چاندی
سونے کے خریدنے کی کئی صورتین ہین ایک تو یہ کہ چاندی کو چاندی سے اور
سونے کو سونے سے خریدا جیسے ایک روپیہ کی چاندی خریدنا منظور ہے یا آٹھ آنہ
کی چاندی خریدی اور دام مین اٹھنّی دی یا اشرفی سے سونا خریدا غرضکہ
دونون طرف ایک ہی قسم کی چیز ہی تو ایسے وقت دو باتین واجب ہین ایک
تو یہ کہ دونون طرف کی چاندی یا دونون طرف کا سونا برابر ہو دوسرے یہ کہ جدا
ہونے سے پہلے ہی پہلے دونون طرف سے لین دین ہو جاوے کچھ اُدھار نہ باقی
رہے اگر ان دونون باتون مین سے کسی بات کے خلاف کیا تو سُود ہو گیا
مثلاً ایک روپیہ کی چاندی تم نے لی تو وزن مین ایک روپیہ کے برابر لینا چاہیے
اگر روپیہ بھر سے کم لی یا اس سے زیادہ لی تو یہ سود ہو گیا اسی طرح اگر تم نے روپیہ تو

جتنے کو اُسنے بیچا ہے البتہ یہ اختیار ہے کہ اگر لینا منظور نہو تو پھیر دیوے اور اگر خرید کے دام پر بیچنے کا اقرار تھا اور یہ وعدہ تھا کہ ہم نفع نہ لین گے پھر اُسنے اپنی خرید غلط اور زیادہ بتلائی تو جتنا زیادہ بتلایا ہے اُسکے لینے کا حق نہین ہے لینے والی کو اختیار ہے کہ فقط خرید کے دام دیوے اور جو زیادہ بتلایا ہے وہ نہ دیوے **مسئلہ** کوئی چیز تم نے اُدھار خریدی تو اب جب تک دوسرے خریدنے والے کو یہ نہ بتلادو کہ بھائی ہم نے یہ چیز اُدھار لی ہے بے خبر کیے ہوئے اُسکو نفع پر بیچنا یا خرید کے دام پر بیچنا ناجائز ہے بلکہ بتلا دیوے کہ یہ چیز مین نے اُدھار خریدی تھی پھر اُس طرح نفع لیکر یا دام کے دام پر بیچنا درست ہے البتہ اگر اپنی خرید کے داموں کا کچھ ذکر نہ کرے پھر چاہے جتنے دام پر بیچدے تو درست ہے۔ **مسئلہ** ایک کپڑا ایک روپیہ کا خریدا پھر چار آنہ دے کر اُسکو رنگوایا یا اُسکو دھلوایا یا سلوایا تو اب ایسا سمجھین گے کہ سوا روپیہ کو اُسنے مول لیا لہذا اب سوا روپیہ اُسکی اصلی قیمت ظاہر کر کے نفع لینا درست ہے مگر یون نہ کہے کہ سوا روپیہ کو مین نے لیا ہے بلکہ یون کہے سوا روپیہ مین یہ چیز مجھکو پڑی ہے تاکہ جھوٹ نہ ہونے پاوے **مسئلہ** ایک بکری چار روپیہ کو مول لی پھر مہینہ بھر تک رہی اور ایک روپیہ اُسکی خوراک مین لگ گیا تو اب پانچ روپیہ اُسکی اصلی قیمت ظاہر کر کے نفع لینا درست ہے البتہ اگر وہ دودھ دیتی ہو تو جتنا دودھ دیا ہے اُتنا گھٹا دینا پڑے گا مثلاً اگر مہینہ بھر مین آٹھ آنہ کا دودھ دیا ہے تو اب اصلی قیمت ساڑھے چار روپیہ ظاہر کرے اور یون کہے کہ ساڑھے چار مین مجھکو پڑی اور چونکہ عورتون کو اس قسم کی ضرورت زیادہ نہین پڑتی اِس لیے ہم اور مسائل نہین بیان کرتے۔

سودی لین دین کا بیان

سودی لین دین کا بڑا بھاری گناہ ہے قرآن مجید اور حدیث شریف مین اسکی

کے عوض مین آٹھ روپیہ بھر چاندی ہونی چاہیے پھر پیسہ کیسے اسلیے سود ہو گیا
رض کہ اتنی بات ہمیشہ خیال رکھو کہ جتنی چاندی لی ہے تم اُس سے کم چاندی دو
ور باقی پیسہ دیدو اگر پانچ روپیہ بھر چاندی لی تو پورے پانچ روپیہ نہ دو دس
وپیہ بھر چاندی لی ہو تو پورے دس روپیہ نہ دو کم دو باقی پیسہ شامل
کردو تو سود نہوگا اور یہ بھی یاد رکھو کہ اسطرح ہرگز سودا نہ طے کرو کہ نو روپیہ
کی اتنی چاندی دیدو بلکہ یون کہو سات روپیہ اور دو روپیہ کے
پیسون کے عوض مین چاندی دیدو اور اگر اس طرح کہا تو پھر سود ہو گیا خوب
سمجھ لو۔ مسئلہ اور اگر دونون لینے دینے والے رضامند ہو جاوین تو ایک
آسان بات یہ ہے کہ جس طرف چاندی وزن مین کم ہو اُس طرف پیسے شامل ہونے
چاہیین۔ مسئلہ اور ایک اس سے بھی زیادہ آسان بات یہ ہے کہ دونون آدمی
جتنے چاہین روپیہ رکھین اور جتنی چاہے چاندی رکھین مگر دونون آدمی ایک ایک
پیسہ بھی شامل کر دین اور یون کہدین کہ ہم اس چاندی اور اس پیسہ کو
اس روپیہ اور اس پیسہ کے بدلہ لیتے ہین سارے بکھیڑون سے بچ جاؤ گی
مسئلہ اگر چاندی سستی ہے اور ایک روپیہ کی ڈیڑھ روپیہ بھر ملتی ہے
روپیہ کی روپیہ بھر لینے مین اپنا نقصان ہے تو اُسکے لینے اور سود سے بچنے کی
یہ صورت ہے کہ دامون مین کچھ نہ کچھ پیسہ ضرور ملادو کم سے کم دو ہی آنہ یا ایک آنہ
یا ایک پیسہ ہی سہی مثلاً دس روپیہ کی چاندی پندرہ روپیہ بھر خریدی تو
نو روپیہ اور ایک روپیہ کے پیسہ دیدو یا دو ہی آنہ پیسہ دیدو باقی روپیہ اور
یزگاری دیدو تو ایسا سمجھین گے کہ چاندی کے عوض مین اُسکے برابر چاندی
لی باقی سب چاندی ان پیسون کے عوض مین ہے اس طرح گناہ نہوگا اور وہ
بات یہان بھی ضرور خیال رکھو کہ یون نہ کہو کہ اس روپیہ کی چاندی دیدو بلکہ یون

دیدیا لیکن اُسنے چاندی ابھی نہین دی تھوڑی دیر مین تم سے الگ ہوکر دینے کا وعدہ کیا یا اسی طرح تم نے ابھی روپیہ نہین دیا چاندی اُدھار لے لی تو یہ بھی سود ہے مسئلہ دوسری صورت یہ ہے کہ دونون طرف ایک قسم کی چیز نہین بلکہ ایک طرف چاندی اور ایک طرف سونا ہے اسکا حکم یہ ہے کہ وزن کا برابر ہونا ضروری نہین ایک روپیہ کا چاہے جتنا سونا ملے جائز ہے اسی طرح ایک اشرفی کی چاہے جتنی چاندی ملے جائز ہے لیکن جدا ہونے سے پہلے ہی پہلے لین دین ہو جانا کچھ اُدھار نہ رہنا یہان بھی واجب ہے جیسا کہ ابھی بیان ہوا مسئلہ بازار مین چاندی کا بھاؤ بہت تیز ہے یعنی اٹھارہ آنہ کی روپیہ بھر چاندی ملتی ہے روپیہ کی روپیہ بھر کوئی نہین دیتا یا چاندی کا زیور بہت عمدہ بنا ہوا ہے اور دس روپیہ بھر اُسکا وزن ہے مگر بارہ سے کم مین نہین ملتا تو سود سے بچنے کی ترکیب یہ ہے کہ روپیہ سے نہ خریدو بلکہ پیسون سے خریدو اور اگر زیادہ لینا ہو تو اشرفیون سے خریدو یعنی اٹھارہ آنہ پیسون کے عوض مین روپیہ بھر چاندی لے لو یا کچھ ریزگاری یعنی ایک روپیہ سے کم اور کچھ پیسہ دے کر خریدو تو گناہ نہوگا لیکن ایک روپیہ نقد اور دو آنہ پیسہ نہ دینا چاہیے نہین تو سود ہو جاوے گا اسیطرح اگر آٹھ روپیہ بھر چاندی نو روپیہ مین لینا منظور ہے تو سات روپیہ اور دو روپیہ کے پیسہ دیدو تو سات روپیہ کے عوض مین سات روپیہ بھر چاندی ہوگئی باقی سب چاندی ان پیسون کے عوض مین آگئی اگر دو روپیہ کے پیسہ نہ دو تو کم سے کم اٹھارہ آنہ پیسہ ضرور دینا چاہیے یعنی سات روپیہ اور چودہ آنہ کی ریزگاری اور اٹھارہ آنہ پیسہ دیدے تو چاندی کے مقابلہ مین تو اُسی کے برابر چاندی آئی جو کچھ بچی وہ سب پیسون کے عوض مین ہوگئی - اگر آٹھ روپیہ اور ایک روپیہ کے پیسہ دو گی تو گناہ سے نہ بچ سکوگی کیونکہ آٹھ روپیہ

اور اُس سے بچنے کی وہی ترکیب ہے جو بیان ہوئی کہ دام کی چاندی اُس زیور کی چاندی
سے کم رکھو اور باقی پیسے شامل کر دو اور اُسی وقت لین دین کا ہو جانا ان سب
مسئلوں میں بھی شرط ہے مسئلہ[۱۲] اپنی انگوٹھی سے کسی کی انگوٹھی بدل
لی تو دیکھو اگر دونوں پر نگ لگا ہو تب تو بہر حال یہ بدل لینا جائز ہے چاہے
دونوں کی چاندی برابر ہو یا کم زیادہ سب درست ہے البتہ ہاتھ در ہاتھ ہونا
ضروری ہے اور اگر دونوں سادی یعنی بے نگ کی ہوں تو برابر ہونا شرط ہے
اگر ذرا بھی کمی بیشی ہوگئی تو سود ہو جاوے گا اگر ایک پر نگ ہے اور دوسری سادی
تو اگر سادی میں زیادہ چاندی ہو تو یہ بدلنا جائز ہے ورنہ حرام اور سود ہے
اسی طرح اگر اُسی وقت دونوں طرف سے لین دین نہوا ایک نے تو ابھی دیدی دوسری
نے کہا ہم میں ذرا دیر میں دیدوں گی تو یہاں بھی سود ہو گیا مسئلہ[۱۳] جن مسئلوں میں
اُسی وقت لین دین ہونا شرط ہے اُسکا مطلب یہ ہے کہ دونوں کے جدا اور
علٰحدہ ہونے سے پہلے ہی لین دین ہو جاوے اگر ایک آدمی دوسرے سے
الگ ہو گیا اُسکے بعد لین دین ہوا تو اسکا اعتبار نہیں یہ بھی سود میں داخل ہے
مثلاً تم نے دس روپیہ کی چاندی یا سونا یا چاندی سونے کی کوئی چیز سنار
سے خریدی تو تمکو چاہیے کہ روپیہ اُسی وقت دیدو اور اُسکو چاہیے کہ وہ چیز
اُسی وقت دیدے اگر سنار چاندی اپنے ساتھ نہیں لایا اور یوں کہا کہ میں
گھر جا کر ابھی بھیجدوں گا تو یہ جائز نہیں بلکہ اُسکو چاہیے کہ یہیں منگوا دے اور
اُسکے منگوانے تک لینے والا بھی وہاں سے نہ ہلے نہ اُسکو اپنے پاس سے
الگ ہونے دے اگر اُسنے کہا تم میرے ساتھ چلو میں گھر پہونچکر دیدونگا تو جہاں
جہاں وہ جائے برابر اُسکے ساتھ ساتھ رہنا چاہیے۔ اگر وہ اندر چلا گیا یا اور کسی طرح
الگ ہو گیا تو گناہ ہوا اور وہ بیع ناجائز ہو گئی اب پھر سے معاملہ کریں

کھو نور روپیہ اور ایک روپیہ کے پیسون کے عوض مین یہ چاندی دیدو غرضکہ جتنے پیسہ
شامل کرنا منظور ہین معاملہ کرتے وقت اُن کو صاف کہہ بھی دو ورنہ سود سے بچاؤ نہ ہوگا
مسئلہ کھوٹی اور خراب چاندی دیکر اچھی چاندی لینا ہے اور اچھی چاندی
اُسکے برابر نہیں مل سکتی تو یون کرو کہ یہ خراب چاندی پہلے بیچ ڈالو جو دام ملین اُن کی
اچھی چاندی خرید لو اور بیچنے اور خریدنے مین اُسی قاعدہ کا خیال رکھو جو اوپر بیان ہوا یا
یہان بھی دونون آدمی ایک ایک پیسہ شامل کرکے بیچ لو خرید لو **مسئلہ** عورتین اکثر
بزاز سے سچا گوٹا ٹھپا لچکہ خریدتی ہین اسمین بھی ان مسئلون کا خیال رکھیں کیونکہ وہ بھی چاندی
ہی اور روپیہ چاندی ہی کا اُسکے عوض دیا جاتا ہی یہان بھی آسان بات وہی ہی کہ دونون
طرف ایک ایک پیسہ ملالیا جاوے **مسئلہ** اگر چاندی یا سونے کی بنی ہوئی کوئی
ایسی چیز خریدی جس مین فقط چاندی ہی چاندی ہی یا فقط سونا ہی کوئی اور چیز نہیں ہی
تو اُسکا بھی یہی حکم ہی کہ اگر سونے کی چیز چاندی یا روپیون سے خریدی یا چاندی کی
چیز اشرفی سے خریدے تو وزن مین چاہے جتنی ہو جائز ہی فقط اتنا خیال رکھو کہ اُسی
وقت لین دین ہوجاوے کسی کے ذمہ کچھ باقی نہ رہے اور اگر چاندی کی چیز روپیون
سے اور سونے کی چیز اشرفیون سے خریدے تو وزن مین برابر ہونا واجب ہے
اگر کسی طرف کچھ کمی بیشی ہو تو اُسی ترکیب سے خریدو جو اوپر بیان ہوئی **مسئلہ**
اگر کوئی ایسی چیز ہی کہ چاندی کی علاوہ اسمین کچھ اور بھی لگا ہوا ہی مثلاً جوشن کے اندر
لاکھ بھری ہوئی ہی یا نگون پر نگ چڑھے ہین انگوٹھیون پر نگینے رکھے ہین یا جوشنون
مین لاکھ تو نہیں ہی لیکن تاگون مین گندھے ہوے ہین اِن چیزون کو روپیون سے
خریدا تو دیکھو اُس چیز مین کتنی چاندی ہی وزن مین اُتنے ہی روپیون کی برابر ہے
جتنے کو تمنے خریدا ہے یا اُس سے کم ہی یا اُس سے زیادہ اگر روپیون کی چاندی سے
اُس چیز کی چاندی یقیناً کم ہو تو یہ معاملہ جائز ہے اور اگر برابر یا زیادہ ہو تو سُود ہو گیا

درست نہین اور چونکہ اکثر پیسون کے موجود نہونے ہی سے یہ اُدھار ہوتا ہے اسلیے مناسب یہی ہے کہ بالکل پیسے اُدھار کے نہ چھوڑے اور اگر کبھی ایسی ضرورت پڑے تو یون کرو کہ جتنے پیسے موجود ہین وہ قرض نے لو اور روپیہ امانت رکھا دو جب سب پیسے دے اُسوقت بیع کر لینا **مسئلہ** اگر اشرفی دے کر روپیہ لیے تو دونون طرف سے لین دین سامنے رہتے رہتے ہوجانا واجب ہے **مسئلہ** چاندی سونے کی چیز روپیون یا اشرفیون سے خریدی اور یہ شرط کرلی کہ ایک دن تک یا تین دن تک ہمکو لینے نہ لینے کا اختیار ہے تو یہ جائز نہین ایسے معاملہ مین یہ اقرار نہ کرنا چاہیے **مسئلہ** اب اُن چیزون کا حکم سنو جو تول کر بکتی ہین جیسے اناج گوشت لوہا تانبا ترکاری نمک وغیرہ اس قسم کی چیزون مین سے اگر ایک چیز کو اسی قسم کی چیز سے بیچنا اور بدلنا چاہو مثلاً ایک گیہون دے کر دوسرے گیہون لیے یا ایک دھان دے کر دوسرے دھان لیے یا آٹے کے عوض آٹا یا اسی طرح کوئی اور چیز لی غرضکہ دونون طرف ایک ہی قسم کی چیز ہے تو اسمین بھی اُن دونون باتون کا خیال رکھنا واجب ہے ایک تو یہ کہ دونون طرف بالکل برابر ہو ذرا بھی کسی طرف کمی بیشی نہ ہو ورنہ سود ہوجاویگا دوسری یہ کہ اُسی وقت ہاتھ در ہاتھ دونون طرف سے لین دین اور قبضہ ہوجاوے اگر قبضہ نہو تو کم سے کم اتنا ضرور ہو کہ دونون گیہون الگ کر کے رکھدیے جاوین تم اپنے گیہون تول کر الگ رکھدو کہ دیکھو یہ رکھے ہین جب تمھارا جی چاہے لے جانا اسی طرح وہ بھی اپنے گیہون تول کر الگ کر دے اور کہدے کہ یہ تمھاری الگ رکھے ہین جب چاہو لے جانا اگر یہ بھی نہ کیا اور ایک دوسرے سے الگ ہوگئی تو سود کا گناہ ہوا **مسئلہ** خراب گیہون دے کر اچھے گیہون لینا منظور ہے یا بُرا آٹا دے کر اچھا آٹا لینا ہے اِس لیے اُسکے برابر کوئی نہین دیتا تو سود سے

مسئلہ[۱۴] خریدنے کے بعد تم گھر میں روپیہ لینے آئیں یا وہ کہیں پیشاب وغیرہ
کے لیے چلا گیا یا اپنی دوکان کے اندر ہی کسی کام کو گیا اور ایک دوسرے سے
الگ ہو گیا تو یہ ناجائز اور سودی معاملہ ہو گیا مسئلہ[۱۵] اگر تمھارے پاس اسوقت
روپیہ تھوڑا اور اُدھار لینا چاہو تو اسکی تدبیر یہ ہے کہ جتنے دام تمکو دینا چاہیے اتنے
روپیہ اُس سے قرض لیکر اُس خریدی ہوئی چیز کے دام بیباق کر دو قرض کی
ادائی تمھارے ذمہ رہ جاوے گی اُسکو جب چاہے دیدینا۔ مسئلہ[۱۶]
ایک کامدار دوپٹہ یا ٹوپی وغیرہ دس[۱۰] روپیہ کو خریدا تو دیکھو اسمیں کے روپیہ بھر
چاندی نکلے گی جے روپیہ بھر چاندی اُسمیں ہو اُتنے روپیہ اُسی وقت پاس
رہتے رہتے دیدینا واجب ہیں باقی روپیہ جب چاہو دو یہی حکم جڑاؤ زیور
وغیرہ کی خرید کا ہے مثلاً پانچ روپیہ کا زیور خریدا اور اُسمیں دو روپیہ بھر چاندی
ہے تو دو روپیہ اُسی وقت دیدو باقی جب چاہے دینا۔ مسئلہ[۱۷] ایک روپیہ
یا کئی روپیہ کے پیسے لیے یا پیسے دے کر روپیہ لیا تو اسکا حکم یہ ہے کہ دونوں
طرف سے لین دین ہونا ضروری نہیں ہے بلکہ ایک طرف سے ہو جانا کافی ہے
مثلاً تمنے روپیہ تو اُسی وقت دیدیا لیکن اُسنے پیسے ذرا دیر بعد دیے یا اُسنے
پیسے اُسی وقت دیدیے تمنے روپیہ علٰحدہ ہونیکے بعد دیا یہ درست ہے البتہ
اگر پیسوں کے ساتھ کچھ ریزگاری بھی لی ہوں تو انکا لین دین دونوں طرف سے
اُسی وقت ہو جانا چاہیے کہ یہ روپیہ دیدے اور وہ ریزگاری دیدے
لیکن یاد رکھو کہ پیسوں کا یہ حکم اُسی وقت ہے جب دکاندار کے پاس پیسے ہیں
تو سہی لیکن کسی وجہ سے دے نہیں سکتا یا گھر پر تھے وہاں جا کر لادیگا تب دیگا
اور اگر پیسے نہیں تھے یوں کہا جب سودا بکے اور پیسے آویں تو لے لینا یا کچھ
پیسے ابھی دیدے اور باقی کی نسبت کہا جب بکری ہوا اور پیسے آویں تو لے لینا

چھنا ہوا آٹا ہے دوسری طرف بے چھنا یا ایک طرف موٹا ہے دوسری طرف باریک تو بدلتے وقت اِن دونون کا برابر ہونا بھی واجب ہے کمی زیادتی جائز نہین اگر ضرورت پڑے تو اسکی وہی ترکیب ہے جو بیان ہوئی اور اگر ایک طرف گیہون کا آٹا ہے دوسری طرف چنے کا یا جوار وغیرہ کا تو اب وزن مین دونون کا برابر ہونا واجب نہین مگر وہ دوسری بات بہرحال واجب ہے کہ ہاتھ در ہاتھ لین دین ہو جاوے مسئلہ گیہون کو آٹے سے بدلنا کسی طرح درست نہین چاہے سیر بھر گیہون دیکر سیر ہی بھر آٹا لو چاہے کچھ کم زیادہ لو بہرحال ناجائز ہے البتہ اگر گیہون دے کر گیہون کا آٹا نہین لیا بلکہ چنے وغیرہ کسی اور چیز کا آٹا لیا تو جائز ہے مگر ہاتھ در ہاتھ ہو مسئلہ سرسون دیکر سرسون کا تیل لیا یا تل دیکر تلی کا تیل لیا تو دیکھو اگر یہ تیل جو تمنے لیا ہے یقیناً اُس تیل سے زیادہ ہے جو اُس سرسون اور تل مین نکلے گا تو یہ بدلنا ہاتھ در ہاتھ صحیح ہے اور اگر اُسکے برابر یا کم ہو یا شبہہ اور شک ہو کہ شاید اُس سے زیادہ نہو تو درست نہین بلکہ سود ہے مسئلہ گاے کا گوشت دے کر بکری کا گوشت لیا تو دونون کا برابر ہونا واجب نہین کمی بیشی جائز ہے مگر ہاتھ در ہاتھ ہو مسئلہ اپنا لوٹا دیکر دوسرے کا لوٹا لیا یا لوٹے کو پتیلی وغیرہ کسی اور برتن سے بدلا تو وزن مین دونون کا برابر ہونا اور ہاتھ در ہاتھ ہونا شرط ہے اگر ذرا بھی کمی بیشی ہوئی تو سود ہو گیا کیونکہ دونون چیزین تانبے کی ہین اسلیے وہ ایک ہی قسم کی سمجھی جاوینگی اسیطرح اگر وزن مین برابر ہو مگر ہاتھ در ہاتھ نہوئی تب بھی سود ہوا البتہ اگر ایک طرف تانبے کا برتن ہو دوسری طرف لوہے کا یا پیتل وغیرہ کا تو وزن کی کمی بیشی جائز ہے مگر ہاتھ در ہاتھ ہو مسئلہ کسی سے سیر بھر گیہون قرض لیے اور یون کہا کہ ہمارے پاس گیہون تو ہین نہین ہم اسکے عوض ڈیڑھ سیر چنے دیدیوین گے تو جائز نہین کیونکہ اسکا مطلب تو یہ ہوا کہ گیہون کو چنے سے بدلتی ہے اور بدلتے وقت ایسی دونون

بچنے کی یہ ترکیب ہے کہ اِن گیہون یا آٹے وغیرہ کو پیسون سے بیچ دو کہ مثلاً آٹا
دو آنہ کو بیچا پھر اُسی دو آنہ کے عوض اُس سے وہ اچھے گیہون لے لو تو یہ جائز ہے
مسئلہ [۲۲] اور اگر ایسی چیزون مین جو تول کر بکتی ہین ایک طرح کی چیز نہو جیسے
گیہون دے کر دھان لیے یا جو چنا جوار نمک گوشت ترکاری وغیرہ کوئی اور چیز
لی غرضکہ ادھر اور چیز ہے اور اُدھر اور چیز دونون طرف ایک چیز نہین تو اس
صورت مین دونون کا وزن برابر ہونا واجب نہین سیر بھر گیہون دیکر چاہے
دس سیر دھان وغیرہ لے لو۔ یا چھٹانک ہی بھر لو تو سب جائز ہے البتہ وہ دوسری
بات یہان بھی واجب ہے کہ سامنے رہتے رہتے دونون طرف سے لین دین ہو جاوے
یا کم سے کم اتنا ہو کہ دونون کی چیزین الگ کر کے رکھ دی جاوین اگر ایسا نہ کیا
تو سُود کا گناہ ہو گیا **مسئلہ** [۲۳] سیر بھر چنے کے عوض مین کنجڑن سے کوئی ترکاری
لی پھر گیہون نکالنے کے لیے اندر کوٹھری مین گئی وہان سے الگ ہو گئی تو یہ ناجائز
اور حرام ہے اب پھر سے معاملہ کرے **مسئلہ** [۲۴] اگر اس قسم کی چیز جو تول کر بکتی ہے
روپیہ پیسہ سے خریدی یا کپڑے وغیرہ کسی ایسی چیز سے بدلی ہے جو تول کر نہین بکتی
بلکہ گز سے ناپ کر بکتی ہے یا گنتی سے بکتی ہے مثلاً ایک تھان کپڑا دیکر گیہون وغیرہ
لیے یا گیہون چنے دے کر امرود نارنگی ناسپاتی انڈے ایسی چیزین لین جو گن کر بکتی
ہین غرضکہ ایک طرف ایسی چیز ہے جو تول کر بکتی ہے اور دوسری طرف گنتی سے
یا گز سے ناپ کر بکنے والی چیز ہے تو اس صورت مین اُن دونون باتون مین سے
کوئی بات بھی واجب نہین ایک پیسہ کے چاہے جتنے گیہون آٹا ترکاری خریدے
اسیطرح کپڑا دے کر چاہے جتنا اناج لیوے گیہون چنے وغیرہ دے کر چاہے جتنے
امرود نارنگی وغیرہ لیوے اور چاہے اُسی وقت اُسی جگہ رہتے رہتے لین دین ہو جاوے
چاہے الگ ہونے کے بعد ہر طرح یہ معاملہ درست ہے **مسئلہ** [۲۵] ایک طرف

چیز نہیں اس طرف کچھ اور ہے اُس طرف کچھ اور وہ دونوں وزن کے حساب سے
بھی نہیں بکتیں وہاں کمی بیشی بھی جائز ہے اور اُسی وقت لین دین کرنا بھی واجب نہیں
جیسے امرود دے کر نارنگی لینا خوب سمجھ لو مسئلہ ۳۴ چینی کا ایک برتن دوسرے
چینی کے برتن سے بدل لیا یا چینی کو تام چینی سے بدلا تو اسمیں برابری واجب
نہیں ایک کے بدلے ڈیوڑھے لیوے تب بھی جائز ہے اسی طرح ایک سوئی دے کر
دو سوئیاں یا تین یا چار لینا بھی جائز ہے لیکن اگر دونوں طرف چینی یا دونوں
طرف تام چینی ہو تو اُسیوقت سامنے رہتے رہتے لین دین ہو جانا چاہیے اور اگر قسم
بدل جاوے مثلاً چینی سے تام چینی بدلی تو یہ بھی واجب نہیں۔ مسئلہ ۳۵ تمھارے
پاس تمھاری پڑوسن آئی کہ تم نے جو سیر بھر آٹا پکایا ہے وہ روٹی ہمکو دیدو
ہمارے گھر مہمان آگئے ہیں اور یہ سیر بھر یا سوا سیر آٹا یا گیہوں لے لو یا اسوقت روٹی
دے دو پھر ہمسے آٹا یا گیہوں لے لینا یہ درست ہے۔ مسئلہ ۳۶ اگر نوکر ماما سے
کوئی چیز منگاؤ تو اُسکو خوب سمجھا دو کہ اس چیز کو اسطرح خرید کر لانا کبھی ایسا
نہ ہو کہ وہ بے قاعدہ خرید لاوے جس میں سود ہو جاوے پھر تم اور سب بال
بچے اُسکو کھاویں اور حرام کھانا کھانے کے وبال میں سب گرفتار ہوں اور
جس جس کو تم کھلاؤ مثلاً میاں کو مہمان کو سب کا گناہ تمھارے اوپر پڑے

بیع سلم کا بیان

مسئلہ ۱ فصل کٹنے سے پہلے یا کٹنے کے بعد کسی کو دس روپیہ دیے اور یوں کہا
کہ دو مہینے یا تین مہینے کے بعد فلانے مہینے میں فلاں تاریخ میں ہم تم سے ان
دس روپیہ کے گیہوں لیویں گے اور نرخ اُسی وقت طے کر لیا کہ روپیہ کے پندرہ
سیر یا روپیہ کے بیس سیر کے حساب سے لیویں گے تو یہ بیع درست ہے جس مہینے کا وعدہ
ہوا ہے اُس مہینے میں اُسکو اُسی بھاؤ گیہوں دینا پڑینگے چاہے بازار میں گراں

چیزوں کا اُسی وقت لین دین ہو جانا چاہیے کچھ اُدھار نہ رہنا چاہیے اگر کبھی ایسی
ضرورت پڑے تو یوں کرے کہ گیہوں اُدھار لیجاوے اُسوقت یہ نہ کہے کہ اسکے
بدلے ہم چنے دیویں گے بلکہ کسی دوسرے وقت چنے لا کر کہے بہن اُس گیہوں کے
بدلے تم یہ چنے لے لو یہ جائز ہے **مسئلہ** یہ جتنے مسئلے بیان ہوئے سب میں
اُسی وقت سامنے رہتے رہتے لین دین ہو جانا یا کم سے کم اُسیوقت سامنے دونوں
چیزیں الگ کر کے رکھدینا شرط ہے اگر ایسا نہ کیا تو سودی معاملہ ہوا **مسئلہ**
جو چیزیں تول کر نہیں بکتیں بلکہ گز سے ناپ کر یا گن کر بکتی ہیں اُنکا حکم یہ ہے اگر ایک ہی
قسم کی چیز دے کر اُسی قسم کی چیز لو جیسے امرود دے کر دوسرے امرود لیے یا نارنگی
دے کر نارنگی لی یا کپڑا دیکر دوسرا ویسا ہی کپڑا لیا تو برابر ہونا شرط نہیں کمی بیشی جائز
ہے لیکن اُسیوقت لین دین ہو جانا واجب ہے اور اگر ادھر اور چیز ہے اور اُسطرف
اور چیز مثلاً امرود دے کر نارنگی لی یا گیہوں دے کر امرود لیے یا تنزیب دے کر
لٹھا یا گاڑھا لیا تو بہر حال جائز ہے نہ تو دونوں کا برابر ہونا واجب ہے اور نہ اُسیوقت
لین دین ہو جانا واجب۔ **مسئلہ** سب کا خلاصہ یہ ہوا کہ علاوہ چاندی سونے
کے اگر دونوں طرف ایک ہی چیز ہو اور وہ چیز تول کر بکتی ہو جیسے گیہوں کے عوض
گیہوں چنے کے عوض چنا وغیرہ تب تو وزن میں برابر ہونا بھی واجب ہے اور اُسی وقت
سامنے رہتے رہتے لین دین ہو جانا بھی واجب ہے اور اگر دونوں طرف ایک ہی
چیز ہے لیکن تول کر نہیں بکتی جیسے امرود دے کر امرود نارنگی دے کر نارنگی کپڑا
دے کر ویسا ہی کپڑا لیا یا ادھر سے اور چیز ہے اُس طرف سے اور چیز لیکن دونوں
تول کر بکتی ہیں جیسے گیہوں کے بدلے چنا چنے کے بدلے جوار لینا ان دونوں
صورتوں میں وزن میں برابر ہونا واجب نہیں کمی بیشی جائز ہے البتہ اُسیوقت
لین دین ہونا واجب ہے اور جہاں دونوں باتیں نہوں یعنی دونوں طرف ایک ہی

مقرر کرے جائز ہے لیکن دن تاریخ مہینہ سب مقرر کردے تاکہ بکھیڑا نہ پڑے کہ وہ کہے کہ مین
ابھی نہ دونگا تم کہو نہیں آج ہی دو اسلیے پہلے ہی سے سب طے کر لو اگر دن تاریخ
مہینہ مقرر نہ کیا بلکہ یون کہا جب فصل کٹے گی تب دیدیگا تو یہ صحیح نہیں چھٹی شرط
یہ ہے کہ یہ بھی مقرر کرے کہ فلانی جگہ وہ گیہون دینا یعنی اسی شہر مین یا کسی دوسرے
شہر مین جہان لینا ہو وہان پہونچانے کے لیے کہدے یا یون کہدے کہ ہمارے گھر
پہونچا دینا غرضکہ جو منظور ہو صاف تبلادیوے اگر یہ نہیں تبلایا تو صحیح نہیں البتہ اگر
کوئی ہلکی چیز ہو جسکے لانے اور لیجانے مین کچھ مزدوری نہیں لگتی مثلاً مشک
خریدا یا سچے موتی یا اور کچھ تو لینے کی جگہ تبلانا ضروری نہیں جہان یہ ملے اُسکو دیدے
اگر ان شرطون کے موافق کیا تو بیع سلم درست ہے ورنہ درست نہیں **مسئلہ**
گیہون وغیرہ غلہ کے علاوہ اور جو چیزین ایسی ہون کہ اُنکی کیفیت بیان کرکے
مقرر کردیجاوے کہ لیتے وقت کچھ جھگڑا ہونے کا ڈر نہ رہے اُنکی بیع سلم بھی درست ہے
جیسے انڈے اینٹین کپڑا مگر سب باتین طے کرلے کہ اتنی بڑی اینٹ ہو اتنی لمبی
اتنی چوڑی کپڑا سوتی ہو اتنا باریک ہو اتنا موٹا ہو دیسی ہو یا ولایتی ہو غرضکہ سب
باتین تبلا دینا چاہیے کچھ گنجلک باقی نہ رہے **مسئلہ** روپیہ کی پانچ گٹھری یا پانچ
کھانچی کے حساب سے بھوسا بطور بیع سلم کے لیا تو یہ درست نہیں کیونکہ گٹھری اور
کھانچی کی مقدار مین بہت فرق ہوتا ہے البتہ اگر کسی طرح سے سب کچھ مقرر او طے
کرلے یا وزن کے حساب سے بیع کرے تو درست ہے **مسئلہ** سلم کے صحیح ہونیکی
یہ بھی شرط ہے کہ جسوقت معاملہ کیا ہے اُسوقت سے لیکر لینے اور وصول پانے کے
زمانہ تک وہ چیز بازار مین ملتی رہے نایاب نہو اگر اس درمیان مین وہ چیز بالکل
نایاب ہوجاوے کہ اُس ملک مین بازارون مین نہ ملے گو دوسری جگہ سے بہت مصیبت
جھیل کر منگوا سکے تو وہ سلم باطل ہوگئی **مسئلہ** معاملہ کرتے وقت یہ شرط کردی

بکیں چاہے سستے بازار کے بھاؤ کا کچھ اعتبار نہیں ہے اور اس بیع کو سلم کہتے ہیں
لیکن اسکے جائز ہونے کی کئی شرطیں ہیں انکو خوب غور سے سمجھو اول شرط یہ ہے کہ گیہوں وغیرہ
کی کیفیت خوب صاف صاف ایسی طرح بتلا دیوے کہ لیتے وقت دونوں میں جھگڑا
نہ پڑے مثلاً کہدے کہ فلانی قسم کا گیہوں دینا بہت پتلا نہو نہ پالا مارا ہوا ہو
عمدہ ہو خراب نہ ہو اس میں کوئی اور چیز چنے مٹر وغیرہ نہ ملے ہوں خوب
سوکھے ہوں گیلے نہ ہوں غرضکہ جس قسم کی چیز لینا ہو ویسی بتلا دینا چاہیے تاکہ
اسوقت بکھیڑا نہو اگر اسوقت صرف اتنا کہدیا کہ دس ۱۰ روپیہ کے گیہوں دیدینا
تو یہ ناجائز ہوا یا یوں کہا کہ ان دس ۱۰ روپیہ کے دھان دیدینا یا چاول دیدینا
اسکی قسم کچھ نہیں بتلائی یہ سب ناجائز ہے دوسری شرط یہ ہے کہ نرخ بھی اسیوقت
طے کرے کہ روپیہ کے پندرہ ۱۵ سیر یا بیس ۲۰ سیر کے حساب سے لیونگے اگر یوں کہا کہ اسوقت
جو بازار کا بھاؤ ہو اس حساب سے ہمکو دینا یا اس سے دو سیر زیادہ دینا تو یہ جائز نہیں
بازار کے بھاؤ کا کچھ اعتبار نہ کرو اسیوقت اپنے لینے کا نرخ مقرر کرلو وقت آنے پر
اسی مقرر کیے ہوئے بھاؤ سے لو تیسری شرط یہ ہے کہ جے روپیہ کے لینا ہوں
اسیوقت بتلا دو کہ ہم دس ۱۰ روپیہ یا بیس ۲۰ روپیہ کے گیہوں لینگے اگر یہ نہیں بتلایا
یوں ہی گول مول کہدیا کہ تھوڑے روپیہ کے ہم بھی لے لیوینگے تو یہ صحیح نہیں چوتھی
شرط یہ ہے کہ اسی وقت اسی جگہ کے رہتے رہتے سب روپیہ دیدیوے اگر
معاملہ کرنیکے بعد الگ ہوکر پھر روپیہ دیے تو وہ معاملہ باطل ہوگیا اب پھر سے کرنا چاہیے
اسی طرح اگر پانچ روپیہ تو اسی وقت دیدیے اور پانچ روپیہ دوسرے وقت دیے
تو پانچ روپیہ میں بیع سلم باقی رہی اور پانچ روپیہ میں باطل ہوگئی پانچویں شرط یہ ہے
کہ اپنے لینے کی مدت کم سے کم ایک مہینہ مقرر کرے کہ ایک مہینے کے بعد فلانی
تاریخ ہم گیہوں لیوینگے مہینے سے کم مدت مقرر کرنا صحیح نہیں اور زیادہ چاہے جتنی

اس سے اچھے لیں گے البتہ وزن میں زیادہ نہ ہونا چاہیے اگر تم نے دیے ہوئے گیہوں
سے زیادہ لیتے تو یہ ناجائز ہو گیا خوب ٹھیک ٹھیک تول کر لینا دینا چاہیے لیکن
اگر تھوڑا جھکتا تول دیا تو کچھ ڈر نہیں **مسئلہ** کسی سے کچھ روپیہ یا غلہ اس وعدے پر
قرض لیا کہ ایک مہینہ یا پندرہ دن کے بعد ہم ادا کر دینگے اور اس نے منظور کر لیا
تب بھی یہ مدت کا بیان کرنا لغو بلکہ ناجائز ہے اگر اسکو اس مدت سے پہلے ضرورت
پڑے اور تم سے مانگے یا بے ضرورت ہی مانگے تو تمکو ابھی دینا پڑیگا **مسئلہ** تم نے
دو سیر گیہوں یا آٹا وغیرہ کچھ قرض لیا جب اسنے مانگا تو تم نے کہا بہن اسوقت گیہوں
تو نہیں ہیں اسکے بدلے تم دو آنہ پیسے لے لو اسنے کہا اچھا تو یہ پیسے اسی وقت
سامنے رہتے رہتے دیدینا چاہییے اگر پیسے نکالنے اندر گئی اور اسکے پاس سے
الگ ہو گئی تو وہ معاملہ باطل ہو گیا اب پھر سے کہنا چاہیے کہ تم اس ادھار گیہوں
کے بدلے دو آنہ لے لو **مسئلہ** ایک روپیہ کے پیسے قرض لیے پھر پیسے گران ہو گئے
اور روپیہ کے ساڑھے پندرہ آنہ چلنے لگے تو اب سولہ آنہ دینا واجب نہیں ہیں بلکہ
اسکے بدلے روپیہ دیدینا چاہیے وہ یوں نہیں کہہ سکتی کہ میں روپیہ نہیں لیتی پیسے
لیے تھے وہی لاؤ **مسئلہ** گھروں میں دستور ہے کہ دوسرے گھر سے اسوقت
دس پانچ روٹی قرض منگا لی پھر جب اپنے گھر پک گئی گن کر بھیجدی یہ درست ہے

کسی کی ذمہ داری کر لینے کا بیان

مسئلہ نعیمہ کے ذمہ کسی کے کچھ روپے یا پیسے آتے تھے تم نے اسکی ذمہ داری
کر لی کہ اگر یہ نہ دے گی تو ہم سے لے لینا یا یوں کہا ہم اسکے ذمہ دار ہیں ہم دیندار ہیں
یا اور کوئی ایسا لفظ کہا جس سے ذمہ داری معلوم ہوئی اور اس حق دار نے تمہاری
ذمہ داری منظور بھی کر لی تو اب اسکی ادائی تمہارے ذمہ واجب ہو گئی اگر نعیمہ نہ دیوے
تو تمکو دینا پڑیگے اور اس حق دار کو اختیار ہے کہ جس سے چاہے تقاضا کرے چاہے

کہ فصل کے کٹنے پر فلان مہینے مین ہم نئے گیہون لیوین گے یا فلانے کھیت کے گیہون
لیوین گے تو یہ صحیح نہین اسلیے یہ ٹھیرانا نہ کرنا چاہیے پھر وقت مقرر پر اُسکو اختیار ہے چاہے
نئے دیوے یا پرانے البتہ اگر نئے گیہون کٹ چکے ہون تو نئے کی شرط کرنا بھی درست
ہے **مسئلہ** تم نے دس روپیہ کے گیہون لینے کا معاملہ کیا تھا وہ مدت گذر گئی بلکہ
زیادہ ہو گئی مگر اُسنے اب تک گیہون نہین دیے نہ دینے کی امید ہے تو اب یہ کہنا
جائز نہین کہ اچھا تم گیہون نہ دو بلکہ اُس گیہون کے بدلے اتنے چنے یا اتنے دھان
یا اتنی فلان چیز دیدو گیہون کے عوض کسی اور چیز کا لینا جائز نہین یا تو اُسکو کچھ مہلت
دیدو اور بعد مہلت کے گیہون لو یا اپنا روپیہ واپس لے لو اسی طرح اگر بیع سلم کو تم دونون
نے توڑ دیا کہ ہم وہ معاملہ توڑتے ہین گیہون نہ لیوینگے روپیہ واپس دیدو یا تم نے
نہین توڑا بلکہ وہ معاملہ خود ہی ٹوٹ گیا جیسے وہ چیز نایاب ہو گئی کہین نہین ملتی
تو اس صورت مین تم کو صرف روپیہ لینے کا اختیار ہے اُس روپیہ کے عوض اُس سے
کوئی اور چیز لینا درست نہین پہلے روپیہ لے لو لینے کے بعد اُس سے جو چاہو خرید و

قرض لینے کا بیان

مسئلہ جو چیز ایسی ہو کہ اُسی طرح کی چیز تم دے سکتی ہو اُسکا قرض لینا درست ہے
جیسے اناج انڈے گوشت وغیرہ اور جو چیز ایسی ہو کہ اُسی طرح کی چیز دینا مشکل ہے
تو اُسکا قرض لینا درست نہین جیسے امرود نارنگی بکری مرغی وغیرہ **مسئلہ** جس
زمانہ مین روپیہ کے دس سیر گیہون ملتے تھے اُسوقت تم نے پانچ سیر گیہون قرض
لیے پھر گیہون سستے ہو گئے اور روپیہ کے بیس سیر ملنے لگے تو تمکو وہی پانچ سیر
گیہون دینا پڑینگے اسی طرح اگر گران ہو گئے تب بھی جتنے لیے ہین اُتنے ہی دینا
پڑینگے **مسئلہ** جیسے گیہون تمنے دیے تھے اُسنے اُس سے اچھے گیہون ادا کیے
تو اُسکا لینا جائز ہے یہ سود نہین مگر قرض لینے کے وقت یہ کہنا درست نہین کہ ہم

بیچنے والے کی کسی نے ذمہ داری کرلی کہ اگر یہ نہ دے گیا تو مین اپنی بغلی دیدونگا تو یہ ذمہ داری
درست ہی اگر وہ نہ دے تو اس ذمہ دار کو دینا پڑیگی **مسئلہ** تمنے اپنی چیز کسی کو دی کہ جاؤ
اسکو بیچ لاؤ وہ بیچ لایا لیکن دام نہین لایا اور کہا کہ دام کہین نہین جا سکتے دام کا
مین ذمہ دار ہون اس سے نہ ملین تو مجھ سے لے لینا تو یہ
ذمہ داری صحیح نہین **مسئلہ** کسی نے کہا کہ اپنی مرغی اسی مین بند رہنے دو
اگر بلّی لیجاوے تو میرا ذمہ مجھ سے لے لینا یا بکری کو کہا اگر بھیڑیا لیجاوے تو مجھ سے
لے لینا تو یہ ذمہ داری صحیح نہین **مسئلہ** نابالغ لڑکا یا لڑکی اگر کسی کی ذمہ داری
کرے تو وہ ذمہ داری صحیح نہین

اپنا قرضہ دوسرے پر اُتار دینے کا بیان

مسئلہ شفیعہ کا تمھارے ذمہ کچھ قرضہ ہے اور رابعہ تمھاری قرضدار ہی شفیعہ نے
تم سے تقاضا کیا تمنے کہا کہ رابعہ ہماری قرضدار ہے تم اپنا قرضہ اُسی سے لے لو
ہمسے نہ مانگو اگر اُسیوقت شفیعہ یہ بات منظور کرلیوے اور رابعہ بھی اسپر راضی ہوجاوے
تو شفیعہ کا قرضہ تمھارے ذمہ سے اُتر گیا اب شفیعہ تم سے بالکل تقاضا نہین کرسکتی
بلکہ اُسی رابعہ سے مانگے چاہے جب ملے اور جتنا قرضہ تم نے شفیعہ کو دلایا ہی اُتنا
اب تم رابعہ سے نہین لے سکتین البتہ اگر رابعہ اُس سے زیادہ کی قرضدار ہی تو جو کچھ
زیادہ ہے وہ لے سکتی ہو پھر اگر رابعہ نے شفیعہ کو دیدیا تب تو خیر اور اگر نہ دیا اور
مرگئی تو جو کچھ مال اسباب چھوڑا ہے وہ بیچ کر شفیعہ کو دلاوینگے اور اگر اُس نے
کچھ مال نہین چھوڑا جس سے قرضہ دلاوین یا اپنی زندگی ہی مین مکر گئی اور قسم کھالی
کہ تمھارے قرضہ سے مجھسے کچھ واسطہ نہین۔ اور گواہ بھی نہین ہین تو اب اس صورت
مین پھر شفیعہ تم سے تقاضا کرسکتی ہے اور اپنا قرضہ تم سے لے سکتی ہی اور اگر تمھاری
کہنے پر شفیعہ رابعہ سے لینا منظور نہ کرے یا رابعہ اُسکو دینے پر راضی نہو تو قرضہ تم سے

تم سے اور چاہے نعیمہ سے اب جب تک نعیمہ اپنا قرض ادا نہ کردے یا معاف نہ کرا لے
تب تک برابر تم ذمہ دار رہو گی البتہ اگر وہ حق دار تمھاری ذمہ داری معاف کردے
اور کہدے کہ اب تم سے کچھ مطلب نہیں ہم تم سے تقاضا نہ کرینگے تو اب تمھاری ذمہ داری
نہیں رہی اور اگر تمھاری ذمہ داری کے وقت ہی اُس حق دار نے منظور نہیں کیا اور
کہا تمھاری ذمہ داری کا ہمکو اعتبار نہیں یا اور کچھ کہا تو تم ذمہ دار نہیں ہوئیں مسئلہ
تمنے کسی کی ذمہ داری کر لی تھی اور اُسکے پاس روپیہ ابھی نہ تھے اس لیے تمکو دینا
پڑے تو اگر تمنے اُس قرضدار کے کہنے سے ذمہ داری کی ہے تب تو جتنا تم نے
حق دار کو دیا ہے اُس قرضدار سے لے سکتی ہو اور اگر تم نے اپنی خوشی سے
ذمہ داری کی ہے تو دیکھو تمھاری ذمہ داری کو پہلے کس نے منظور کیا ہے اُس
قرضدار نے یا حق دار نے اگر پہلے قرضدار نے منظور کیا تب تو ایسا ہی سمجھیں گے
کہ تمنے اُسکے کہنے سے ذمہ داری کی لہذا اپنا روپیہ اُس سے لے سکتی ہو اور اگر
پہلے حق دار نے منظور کر لیا تو جو کچھ تم نے دیا ہے قرضدار سے لینے کا حق نہیں ہے
بلکہ اُسکے ساتھ تمھاری طرف سے احسان سمجھا جاویگا کہ ویسے ہی اُسکا قرض تمنے
ادا کر دیا وہ خود دیدے تو اور بات ہے۔ مسئلہ اگر حق دار نے قرضدار کو
مہینہ بھر یا پندرہ دن وغیرہ کی مہلت دیدی تو اب اُتنے دن اس ذمہ داری کرنیوالی
سے بھی تقاضا نہیں کر سکتا مسئلہ اور اگر تمنے اپنے پاس سے
دینے کی ذمہ داری نہیں کی تھی بلکہ اُس قرضدار کا روپیہ تمھارے پاس امانت
رکھا تھا اس لیے تمنے کہا تھا کہ ہمارے پاس اس شخص کی امانت رکھی ہے ہم اُس میں سے
دیدینگے پھر وہ روپیہ چوری ہو گیا یا اور کسی طرح جاتا رہا تو اب تمھاری ذمہ داری
نہیں رہی نہ اب تم پر اُسکا دینا واجب ہے اور نہ وہ حق دار تم سے تقاضا کر سکتا
ہے مسئلہ کہیں جانے کے لیے تمنے کوئی یکہ یا بہلی کرایہ پر کی اور اُس

وہ چیز تمکو نہ دیوے چاہے اُسنے اپنے پاس سے دام دیدیے ہوں یا ابھی نہ دیے ہوں دونوں کا ایک حکم ہے البتہ اگر وہ دس پانچ دن کے وعدہ پر اُدھار لایا ہو تو جتنے دن کا وعدہ کر آیا ہی اس سے پہلے دام نہیں مانگ سکتا مسئلہ تم نے سیر بھر گوشت منگوایا تھا وہ ڈیڑھ سیر اُٹھا لایا تو پورا ڈیڑھ سیر لینا واجب نہیں اگر تم نہ لو تو آدھ سیر اسکو لینا پڑیگا مسئلہ تمنے کسی سے کہا فلانی بکری جو فلان کے یہان ہی اسکو جا کر دو روپیہ مین لے آؤ تو اب وہ وکیل وہی بکری خود اپنے لیے نہیں خرید سکتا غرضکہ جو چیز خاص تم مقرر کرکے تبلادو اُسوقت اُسکو اپنے لیے خریدنا درست نہیں البتہ جو دام تمنے تبلائے ہین اُس سے زیادہ مین خرید لیا تو اپنے لیے خریدنا درست ہے اور اگر تمنے کچھ دام نہ تبلائے ہوں تو کسی طرح اپنے لیے نہیں خرید سکتا مسئلہ اگر تمنے کوئی خاص بکری نہیں تبلائی بس اتنا کہا کہ ایک بکری کی ضرورت ہے ہمکو خرید دو تو وہ اپنے لیے بھی خرید سکتا ہے جو بکری چاہے اپنے لیے خریدے اور جو چاہے تمھارے لیے اگر خود لینے کی نیت سے خریدی تو اسکی ہوئی اور اگر تمھاری نیت سے خریدے تو تمھاری ہوئی اور اگر تمھارے دیے داموں سے خریدی تو بھی تمھاری ہوئی چاہے جس نیت سے خریدے مسئلہ تمھارے لیے اُسنے بکری خریدی پھر ابھی تمکو دینے نہ پایا تھا کہ بکری مر گئی یا چوری ہو گئی تو اُس بکری کے دام تمکو دینا پڑینگے اگر تمکو یہ شبہ ہو کہ تو نے اپنے لیے خریدی تھی ہمارے لیے نہیں خریدی تو اگر تم پہلے اُسکو دام دے چکی ہو تو تمھارے گئے اور اگر تمنے ابھی دام نہیں دیے اور وہ اب دام مانگتا ہی تو تم اگر قسم کھا جاؤ کہ تو نے اپنے لیے خریدی تھی تو اُسکی بکری گئی اور اگر قسم نہ کھا سکو تو اسکی بات کا اعتبار کرو مسئلہ اگر نوکر یا ماما کوئی چیز گران خرید لائی تو اگر تھوڑا ہی فرق ہو تب تو تمکو لینا پڑیگا اور دام دینا پڑین گے اور اگر بہت زیادہ گران لے آئی کہ اتنے دام کوئی نہیں لگا سکتا تو اسکا لینا واجب نہیں اگر نہ لو تو

نہیں اترا **مسئلہ** رابعہ تمھاری قرضدار تھی تم نے یون ہی اپنا قرضہ اسپر اُتار دیا
اور رابعہ نے مان لیا اور شفیعہ نے بھی قبول و منظور کر لیا تب بھی تمھارے ذمہ سے
شفیعہ کا قرضہ اُتر کر رابعہ کے ذمہ ہوگیا اسلیے اسکا بھی وہی حکم ہے جو ابھی بیان ہوا
اور جتنا روپیہ رابعہ کو دینا پڑیگا دینے کے بعد تم سے لیوے اور دینے سے پہلے ہی لینے کا حق
نہیں ہے **مسئلہ** اگر رابعہ کے پاس تمھارے روپیے امانت رکھے تھے اسلیے تمنے اپنا قرضہ رابعہ
پر اُتار دیا پھر وہ روپیے کسی طرح ضائع ہوگئے تو اب رابعہ ذمہ دار نہیں رہی بلکہ اب شفیعہ تم ہی
سے تقاضا کرے گی اور تم ہی سے لیویگی اب رابعہ سے مانگنے اور لینے کا حق نہیں رہا
مسئلہ رابعہ پر قرضہ اُتار دینے کے بعد اگر تم ہی وہ قرضہ ادا کر دو اور شفیعہ کو
دیدو تو یہ بھی صحیح ہے شفیعہ یہ نہیں کہہ سکتی کہ مین تم سے نہ لونگی بلکہ رابعہ ہی سے لونگی

کسی کو وکیل کر دینے کا بیان

مسئلہ جس کام کو آدمی خود کر سکتا ہے اُس مین یہ بھی اختیار ہے کہ کسی اور سے
کہدے کہ تم ہمارا یہ کام کر دو جیسے بیچنا مول لینا کرایہ پر لینا دینا نکاح کرنا وغیرہ مثلاً ماما
کو بازار سودا لینے بھیجا یا ماما کے ذریعہ سے کوئی چیز بکوائی یا یکہ بہلی کرایہ پر منگوایا
اور جس سے کام کرایا ہے شریعت مین اُسکو وکیل کہتے ہین جیسے ماما کو یا کسی نوکر کو سودا
لینے بھیجا تو وہ تمھارا وکیل کہلاویگا **مسئلہ** تم نے ماما سے گوشت منگوایا وہ
اُدھار لے آئی تو وہ گوشت والا تمسے دام کا تقاضا نہیں کر سکتا اُسی ماما سے تقاضا
کرے اور وہ ماما تم سے تقاضا کریگی اسیطرح اگر کوئی چیز تمنے ماما سے بکوائی تو اُس
لینے والے سے تمکو تقاضا کرنے اور دام کے وصول کرنے کا حق نہیں ہے اُسنے جس سے چیز
پائی ہے اُسی کو دام بھی دیگا اور اگر وہ خود تم ہی کو دام دیدے تب بھی جائز ہے مطلب
یہ ہے کہ اگر وہ تمکو نہ دے تو تم زبردستی نہیں کر سکتین **مسئلہ** تمنے نوکر سے کوئی چیز
منگوائی وہ لے آیا تو اُسکو اختیار ہے کہ جب تک تم سے دام نہ لے لیوے تب تک

کہ اب نہ لینا تب بھی وہ برطرف ہوگیا اور اگر تمنے اطلاع نہین دی کسی اور آدمی نے اپنے طور پر اُس سے کہدیا کہ تمکو فلانے نے برطرف کر دیا ہے اب نہ خریدنا تو اگر دو آدمیون نے اطلاع دی ہو یا ایک ہی نے اطلاع دی مگر وہ معتبر اور پابند شرع ہے تو برطرف ہوگیا اور اگر ایسا نہو تو برطرف نہیں ہوا اگر وہ خریدے تو تمکو لینا پڑے گا۔

مضاربت کا بیان یعنی ایک کا روپیہ ایک کا کام

مسئلہ تمنے تجارت کے لیے کسی کو کچھ روپیے دیے کہ اس سے تجارت کرو جو کچھ نفع ہوگا وہ ہم تم بانٹ لیوین گے یہ جائز ہے اسکو مضاربت کہتے ہین لیکن اسکی کئی شرطین ہین اگر ان شرطون کے موافق ہو تو صحیح ہے نہین تو ناجائز اور فاسد ہے ایک تو جتنا روپیہ دینا ہو وہ بتلا دو اور اسکو تجارت کے لیے دے بھی دو اپنے پاس نہ رکھو اگر روپیہ اُسکے حوالہ نہ کیا اپنے ہی پاس رکھا تو یہ معاملہ فاسد ہے دوسری یہ کہ نفع بانٹنے کی صورت طے کر لو اور بتلا دو کہ تمکو کتنا ملے گا اور اُسکو کتنا اگر یہ بات طے نہین ہوئی بس اتنا ہی کہا کہ نفع ہم تم دونون بانٹ لیوین گے تو یہ فاسد ہے تیسری یہ کہ نفع تقسیم کرنے کو اس طرح نہ طے کرو کہ جسقدر نفع ہوا اسمین سے دس روپیہ ہمارے باقی تمھارے یا دس روپیہ تمھارے باقی ہمارے غرضکہ کچھ خاص رقم مقرر نہ کرو کہ اتنی ہماری یا اتنی تمھاری بلکہ یون طے کرو کہ آدھا ہمارا آدھا تمھارا یا ایک حصہ اسکا دو حصے اُسکے یا ایک حصہ ایک کا باقی تین حصے دوسرے کے غرضکہ نفع کی تقسیم حصون کے اعتبار سے کرنا چاہیے نہین تو فاسد ہو جاوے گا اگر کچھ نفع ہوگا تب تو وہ کام کرنے والا اُسمین سے اپنا حصہ پاوے گا اور اگر کچھ نفع نہو تو کچھ نہ پاوے گا اگر یہ شرط کر لی کہ اگر نفع نہوا تب بھی ہم تمکو اصل مال مین سے اتنا دیدین گے تو یہ معاملہ فاسد ہے اسی طرح اگر یہ شرط کی کہ اگر نقصان ہوگا تو اُس کام کرنے والے کے ذمّہ پڑے گا یا دونون کے ذمّہ ہوگا یہ بھی فاسد ہے بلکہ حکم یہ ہے

اُسکو لینا پڑیگا مسئلہ تمنے کسی کو کوئی چیز بیچنے کو دی تو اُسکو یہ جائز نہین
کہ خود لیلیوے اور دام تمکو دیدیوے اسیطرح اگر تمنے کچھ منگوایا کہ فلانی چیز خرید لاؤ
تو وہ اپنی چیز تمکو نہین دے سکتا اگر اپنی چیز دینا یا خود لینا منظور ہو تو صاف
صاف کہدے کہ یہ چیز مین لیتا ہون مجھکو دیدو یا یون کہدے کہ یہ میری چیز تم
لے لو اور اتنے دام دیدو بغیر بتلائے ہوئے ایسا کرنا جائز نہین مسئلہ تم نے
ماما سے بکری کا گوشت منگوایا وہ گاے کا لے آئی تو تمکو اختیار ہے چاہے لو
چاہے نہ لو اسیطرح تم نے آلو منگوائے وہ بھنڈی یا کچھ اور لے آئی تو اُسکا لینا ضروری
نہین اگر تم انکار کردو تو اُسکو لینا پڑے گا مسئلہ تمنے ایک پیسہ کی چیز منگوائی
وہ دو پیسے کی لے آئی تو تمکو اختیار ہے کہ ایک ہی پیسے کے موافق لو اور ایک پیسہ کی
جو زیادہ لائی وہ اُسی کے سر ڈالو مسئلہ تمنے دو شخصون کو بھیجا کہ جاؤ فلانی چیز
خرید لاؤ تو خریدتے وقت دونون کو موجود رہنا چاہیے فقط ایک آدمی کو خریدنا
جائز نہین اگر ایک ہی آدمی نے خریدے تو وہ بیع موقوف ہے جب تم منظور کر لوگی
تو صحیح ہو جاوے گی مسئلہ تمنے کسی سے کہا کہ ہمین ایک گاے یا بکری یا
اور کچھ کہا کہ فلانی چیز خرید دو تو اُسنے خود نہین خریدا بلکہ کسی اور سے کہدیا اُسنے
خریدا تو اُسکا لینا تمہارے ذمہ واجب نہین چاہے لو چاہے نہ لو دونون اختیار
ہین البتہ اگر وہ خود تمہارے لیے خرید دے تو تمکو لینا پڑے گا

وکیل کے برطرف کردینے کا بیان

وکیل کے موقوف اور برطرف کرنے کا تمکو ہر وقت اختیار ہے مثلاً تمنے کسی سے
کہا تھا ہمکو ایک بکری کی ضرورت ہے کہین ملجائے تو لے لینا پھر منع کر دیا کہ اب
نہ لینا تو اب اُسکو لینے کا اختیار نہین اگر اب لیویگا تو اُسی کے سر پڑیگی تمکو نہ لینا
پڑے گی مسئلہ اگر خود اُسکو نہین منع کیا بلکہ خط لکھ بھیجا یا آدمی بھیجکر اطلاع کر دی

مین ذمہ دار ہون مجھ سے دام لے لینا تب بھی اُسکو تاوان لینے کا اختیار نہین یون تم اپنی
خوشی سے دیدو وہ اور بات ہے مسئلہ کسی نے کہا مین ذرا کام سے جاتی ہون
میری چیز رکھ لو تمنے کہا اچھا رکھدو یا تم کچھ نہین بولین وہ تمھارے پاس رکھ کے
چلی گئی تو امانت ہوگئی البتہ اگر تم نے صاف کہدیا کہ مین نہین جانتی اور کسی کے
پاس رکھا ئیو اور کچھ کہے انکار کردیا پھر بھی وہ رکھ کے چلی گئی تو اب وہ چیز تمھاری
امانت مین نہین ہے البتہ اگر اُسکے چلے جانے کے بعد تم نے اُٹھا کر رکھ لیا ہو
تو اب امانت ہوجاوے گی مسئلہ کئی عورتین بیٹھی تھین اُن کے سپرد کر کے
چلی گئی تو سب پر اُس چیز کی حفاظت واجب ہے اگر وہ چھوڑ کر چلی گئین اور وہ چیز
جاتی رہی تو تاوان دینا پڑے گا اور اگر سب ساتھ نہین اُٹھین ایک ایک کر کے
اُٹھین تو جو سب سے اخیر مین رہ گئی اُسی کے ذمے حفاظت ہوگئی اب وہ اگر چلی گئی
اور چیز جاتی رہی تو اُسی سے تاوان لیا جاویگا مسئلہ جسکے پاس کوئی امانت
ہو اُسکو اختیار ہے کہ چاہے خود اپنے پاس حفاظت سے رکھے یا اپنی مان
بہن اپنے شوہر وغیرہ کسی ایسے رشتہ دار کے پاس رکھا دیوے کہ ایک ہی گھر مین
اُسکے ساتھ رہتے ہون جنکے پاس اپنی چیز بھی ضرورت کے وقت رکھا دیتی ہو
لیکن اگر کوئی دیانتدار نہو تو اُسکے پاس رکھانا درست نہین اگر جان بوجھ کے
ایسے غیر معتبر کے پاس رکھدیا تو ضائع ہوجانے پر تاوان دینا پڑے گا اور ایسے
رشتہ دار کے سوا کسی اور کے پاس بھی پرائی امانت کا رکھانا بدون مالک کی
اجازت کے درست نہین چاہے وہ بالکل غیر ہو یا کوئی رشتہ دار بھی ہوتا ہو اگر اور ان
کے پاس رکھا دیا تو بھی ضائع ہوجانے پر تاوان دینا پڑے گا البتہ وہ غیر اگر ایسا
شخص ہے کہ یہ اپنی چیزین بھی اُسکے پاس رکھتی ہے تو درست ہی مسئلہ کسی نے
کوئی چیز رکھائی اور تم بھول گئین اُسے وہین چھوڑ کر چلی گئین تو جاتے رہنے پر تاوان

کہ جو کچھ نقصان ہو وہ مالک کے ذمہ ہے اُسی کا روپیہ گیا مسئلہ جب تک اُسکے پاس روپیہ موجود ہوا اور اُسنے اسباب نہ خریدا ہو تب تک تم کو اُسکے موقوف کردینے اور روپیہ واپس لے لینے کا اختیار ہے اور جب وہ مال خرید چکا تو اب موقوفی کا اختیار نہیں ہے مسئلہ اگر یہ شرط کی کہ تمھارے ساتھ ہم کام کریں گے یا ہمارا فلاں آدمی تمھارے ساتھ کام کرے گا تو یہ فاسد ہے مسئلہ اسکا حکم یہ ہے کہ اگر وہ معاملہ صحیح ہوا ہے کوئی واہیات شرط نہیں لگائی ہے تو نفع میں دونوں شریک ہیں جس طرح طے کیا ہو بانٹ لیں اور اگر کچھ نفع نہوا یا نقصان ہوا تو اُس آدمی کو کچھ نہ ملے گا اور نقصان کا تاوان اُسکو نہ دینا پڑے گا اور اگر وہ معاملہ فاسد ہو گیا ہے تو پھر وہ کارندہ نفع میں شریک نہیں ہے بلکہ وہ بمنزلہ نوکر کے ہے یہ دیکھو کہ اگر ایسا آدمی نوکر رکھا جاوے تو کتنی تنخواہ دینی پڑے گی پس اُتنی ہی تنخواہ اُسکو ملے گی نفع ہو تب بھی اور نہ ہو تب بھی بہرحال تنخواہ پاوے گا اور نفع سب مالک کا ہی لیکن اگر تنخواہ زیادہ بیٹھتی ہی اور جو نفع ٹھیرا تھا اگر اُسکے حساب سے دیں تو کم بیٹھتا ہی تو اس صورت میں تنخواہ نہ دیوینگے نفع بانٹ دیوینگے مسئلہ چونکہ اس قسم کے مسئلوں کی عورتوں کو نہایت کم ضرورت پڑتی ہے اسلیے ہم زیادہ نہیں لکھتے جب کبھی ایسا معاملہ ہوا کرے اُسکی ہر ایک بات کو کسی مولوی سے پوچھ لیا کرو تاکہ گناہ نہ ہو۔

امانت رکھنے اور رکھانے کا بیان

مسئلہ کسی نے کوئی چیز تمھارے پاس امانت رکھائی اور تم نے لے لی تو اب اسکی حفاظت کرنا واجب ہو گیا اگر حفاظت میں کوتاہی کی اور وہ چیز ضائع ہو گئی تو اُسکا تاوان یعنی ڈانڈ دینا پڑے گا البتہ اگر حفاظت میں کوتاہی نہیں ہوئی پھر بھی کسی وجہ سے جاتی رہی مثلاً چوری ہو گئی یا گھر میں آگ لگ گئی اُس میں جل گئی تو اُس کا تاوان وہ نہیں لے سکتی بلکہ اگر امانت رکھتے وقت یہ اقرار کر لیا کہ اگر جاتی رہے

امانت نہیں رہتا بلکہ قرض ہوجاتا ہے اور ہر حال میں دینا پڑتا ہے مسئلہ تم نے
اجازت لیکر اُس کے سو روپیہ اپنے سو روپیہ میں ملا دیئے تو وہ سب روپیہ دونوں
کی شرکت میں ہوگیا اگر چوری ہوجاوے تو دونوں کا گیا کچھ نہ دینا پڑیگا اور اگر اسمیں
سے کچھ چوری ہوگیا کچھ رہ گیا تب بھی آدھا اسکا گیا آدھا اُسکا اور اگر سو ایک کے
ہوں دو سو ایک کے تو اُسکے حصہ کے موافق اسکا جاویگا اُسکے حصہ کے موافق اُسکا
مثلاً اگر بارہ روپیہ جاتے رہے تو چار روپیہ ایک سو روپیہ والے کے گئے اور آٹھ روپیہ دو سو والے
کے یہ حکم اُسی وقت ہے جب اجازت سے ملائے ہوں اور اگر بغیر اجازت کے
اپنے روپیہ میں ملا دیا ہو تو اسکا وہی حکم ہے جو بیان ہوچکا کہ امانت کا روپیہ بلا اجازت
اپنے روپیوں میں ملا لینے سے قرض ہوجاتا ہے اس لیے اب وہ روپیہ امانت
نہیں رہا جو کچھ گیا تمہارا گیا اُسکا روپیہ اُسکو بہر حال دینا پڑیگا مسئلہ کسی
نے بکری یا گائے وغیرہ امانت رکھائی تو اُسکا دودھ پینا یا کسی اور طرح اُس سے
کام لینا درست نہیں البتہ اجازت سے یہ سب جائز ہوجاتا ہے بلا اجازت جتنا
دودھ لیا ہے اُسکے دام دینے پڑینگے مسئلہ کسی نے ایک کپڑا یا زیور یا چارپائی
وغیرہ رکھائی اُسکی بلا اجازت اُسکا برتنا درست نہیں اگر اُسنے بلا اجازت کپڑا یا زیور
پہنا یا چارپائی پر لیٹی بیٹھی اور اُس برتنے کے زمانہ میں وہ کپڑا پھٹ گیا یا چور لے گیا یا
زیور چارپائی وغیرہ ٹوٹ گئی یا چوری ہوگئے تو تاوان دینا پڑے گا البتہ اگر توبہ کرکے
پھر اُسی طرح حفاظت سے رکھدیا پھر کسی طرح ضائع ہوا تو تاوان دینا پڑے گا۔
مسئلہ صندوق میں سے امانت کا کپڑا نکالا کہ شام کو یہی پہن کر فلانی جگہ
جاؤں گی پھر پہننے سے پہلے ہی وہ جاتا رہا تو بھی تاوان دینا پڑے گا مسئلہ
امانت کی گائے یا بکری وغیرہ بیمار پڑگئی تم نے اُسکی دوا کی اُس دوا سے وہ مرگئی
تو تاوان دینا پڑے گا اور اگر دوا نہ کی اور وہ مرگئی تو تاوان نہ دینا ہوگا مسئلہ

دینا پڑیگا یا کوٹھری صندوقچہ وغیرہ کا قفل کھول کے تم چلی گئیں اور وہاں اپرے غیرے
سب جمع ہیں تب بھی ضائع ہوجانے سے تاوان دینا ہوگا **مسئلہ** گھر میں آگ
لگ گئی تو ایسے وقت غیر کے پاس بھی پرائی امانت کا رکھا دینا جائز ہے لیکن
جب وہ عذر جاتا رہے تو فوراً آ کے لینا چاہیئے اگر اب واپس نہ لیوے گی تو تاوان
دینا پڑے گا اسی طرح مرتے وقت اگر کوئی اپنے گھر کا آدمی موجود نہ ہو تو پڑوسی
کے سپرد کر دینا درست ہے۔ **مسئلہ** اگر کسی نے کچھ روپیہ پیسہ امانت رکھائے
تو بعینہ انہی روپوں پیسوں کا حفاظت سے رکھنا واجب ہے نہ تو اپنے روپوں
میں انکا ملانا جائز ہے اور نہ انکا خرچ کرنا جائز یہ نہ سمجھو کہ روپیہ روپیہ سب برابر لاؤ
اسکو خرچ کر ڈالیں جب مانگے گی تو اپنا روپیہ دیدیں گے البتہ اگر اُس نے اجازت
دیدی ہو تو ایسے وقت خرچ کرنا درست ہے لیکن اسکا حکم یہ ہے کہ اگر وہی
روپیہ تم الگ رہنے دو تب تو وہ امانت سمجھا جاوے گا اگر جاتا رہا تو تاوان نہ دینا
پڑے گا اور اگر تم نے اجازت لیکر اُسے خرچ کر دیا تو اب وہ تمہارے ذمہ قرض
ہو گیا امانت نہیں رہا لہذا اب بہرحال تمکو دینا پڑے گا اگر خرچ کرنے کے بعد تم نے
اتنا ہی روپیہ اُسکے نام سے الگ کرکے رکھدیا تب بھی وہ امانت نہیں وہ تمہارا ہی
روپیہ ہے اگر چوری گیا تو تمہارا گیا اسکو پھر دینا پڑے گا غرضکہ خرچ کرنیکے بعد جب تک
اسکو ادا نہ کرو گی تب تک تمہارے ذمہ رہیگا۔ **مسئلہ** سو روپیہ کسی نے تمہارے
پاس امانت رکھائے اسمیں سے پچاس تمنے اجازت لیکر خرچ کر ڈالے تو پچاس
روپیہ تمہارے ذمہ قرض ہو گئے اور پچاس امانت ہیں اب جب تمہارے پاس روپیہ
ہو تو اپنے پاس سے پچاس روپیہ اُس امانت کے پچاس روپیہ میں نہ ملاؤ اگر اسمیں
ملا دو گی تو وہ بھی امانت نہ رہیں گے یہ پورے سو روپیہ تمہارے ذمہ ہو جاوینگے اگر جاتے
رہے تو پورے سو دینا پڑینگے کیونکہ امانت کا روپیہ اپنے روپوں میں ملا دینے سے

برتنا جائز ہے اُسکے خلاف کرنا درست نہین اگر خلاف کرے گی تو جاتے رہنے پر تاوان دینا پڑے گا جیسے کسی نے اوڑھنے کو دوپٹہ دیا یہ اُسکو بچھا کر لیٹی اس لیے وہ خراب ہوگیا یا چارپائی پر اتنے آدمی لد گئے کہ وہ ٹوٹ گئی یا شیشہ کا برتن آگ پر رکھدیا وہ ٹوٹ گیا یا اور کچھ ایسی خلاف بات کی تو تاوان دینا پڑے گا اسی طرح اگر چیز مانگ لائی اور یہ بدنیتی کی کہ اب اسکو لوٹا کر نہ دون گی بلکہ ہضم کر جاؤن گی تب بھی تاوان دینا پڑے گا **مسئلہ** ایک یا دو دن کے لیے کوئی چیز منگوائی تو اب ایک دو دن کے بعد پھیر دینا ضروری ہے جتنے دن کے وعدے پر لائی تھی اُتنے دن کے بعد اگر نہ پھیر یگی تو جاتی رہنے پر تاوان دینا پڑیگا **مسئلہ** جو چیز مانگے لی ہے دیکھنا چاہیے اگر مالک نے زبان سے صاف کہدیا کہ چاہو خود برتو چاہو دوسرے کو دو مانگنے والی کو درست ہے کہ دوسرے کو بھی برتنے کے لیئے دیدے اسی طرح اگر اُس نے صاف تو نہین کہا مگر اُس سے میل جول ایسا ہے کہ اُسکو یقین ہے کہ ہر طرح اُسکی اجازت ہے تب بھی یہی حکم ہے اور اگر مالک نے صاف منع کر دیا کہ دیکھو تم خود برتنا کسی اور کو مت دینا تو اس صورت مین کسی طرح درست نہین کہ دوسرے کو برتنے کے لیے دیجاوے اور اگر مانگنے والی نے یہ کہکر منگائی کہ مین برتون گی اور مالک نے دوسرے کے برتنے سے نہ منع کیا اور نہ صاف اجازت دی تو اُس چیز کو دیکھو کیسی ہے اگر وہ ایسی ہے کہ سب برتنے والے اُسکو ایک ہی طرح برتا کرتے ہین برتنے مین فرق نہین ہوتا تب تو خود بھی برتنا درست ہے اور دوسرے کو برتنے کے لیے بھی دینا درست ہے اور اگر وہ چیز ایسی ہے کہ سب برتنے والے اُسکو ایک طرح نہین برتا کرتے بلکہ کوئی اچھی طرح برتتا ہے کوئی بُری طرح تو ایسی چیز تم دوسرے کو برتنے کے واسطے نہین دے سکتی ہو اسی طرح اگر یہ کہکر منگائی ہے کہ ہمارا فلانا رشتہ دار یا ملاقاتی برتے گا اور مالک نے تمھارے برتنے نہ برتنے کا

کسی نے رکھنے کو روپیہ دیا تمنے بٹوے مین ڈال لیا یا ازاربند مین باندھ لیا لیکن ڈالتے
وقت وہ روپیہ ازاربند یا بٹوے مین نہین پڑا بلکہ نیچے گر گیا مگر تم یہی سمجھین کہ مین نے
بٹوے مین رکھ لیا تو تاوان نہ دینا پڑیگا **مسئلہ** جب وہ اپنی امانت مانگے تو فوراً
اُسکو دیدینا واجب ہی بلا عذر نہ دینا اور دیر کرنا جائز نہین اگر کسی نے اپنی امانت
مانگی تمنے کہا بہن اسوقت ہاتھ خالی نہین کل لے لینا اُسنے کہا اچھا کل ہی سہی
تو خیر کچھ حرج نہین اور اگر وہ کل کے لینے پر راضی نہوئی اور نہ دینے سے خفا ہو کر
چلی گئی تو اب وہ چیز امانت نہین رہی اب اگر جاتی رہے گی تو تمکو تاوان دینا پڑیگا
مسئلہ کسی نے اپنا آدمی امانت مانگنے کے لیے بھیجا تمکو اختیار ہے کہ اُس
آدمی کو نہ دو اور کہلا بھیجو کہ وہ خود ہی آکر اپنی چیز لیجاوین ہم کسی اور کو نہ دین گے
اور اگر تمنے اُسکو سچا سمجھ کر دیدیا اور پھر مالک نے کہا کہ مین نے اُسکو نہ بھیجا تھا تمنے
کیون دیا تو وہ تم سے لے سکتا ہے اور تم اُس آدمی سے وہ شے لوٹا سکتی ہو اور اگر
اُسکے پاس سے وہ شے جاتی رہی ہو تو تم اُس سے دام نہین لے سکتی ہو اور مالک تم سے دام لے لیگا

مانگے کی چیز کا بیان

کسی سے کوئی کپڑا یا زیور یا چارپائی یا برتن وغیرہ کوئی چیز کچھ دن کے لیے مانگ لی
کہ ضرورت نکل جانے کے بعد دے جاوینگے تو اُسکا حکم بھی امانت کی طرح ہے اب
اُسکو اچھی طرح حفاظت سے رکھنا واجب ہے اگر باوجود حفاظت کے جاتی رہے تو جسکی
چیز ہے اُسکو تاوان لینے کا حق نہین ہے بلکہ اگر تم نے اقرار کر لیا ہو کہ اگر جاوے گی
تو ہم سے دام لے لینا تب بھی تاوان لینا درست نہین البتہ اگر حفاظت نہ کی اسوجہ سے
جاتی رہی تو تاوان دینا پڑے گا اور مالک کو ہر وقت اختیار ہے جب چاہے اپنی
چیز لے لیوے تمکو انکار کرنا درست نہین اگر مانگنے پر نہ دے تو پھر ضائع ہو جانے پر
تاوان دینا پڑے گا **مسئلہ** جس طرح برتنے کی اجازت مالک نے دی ہو اسیطرح

رکھ دینے سے بھی وہ مالک بن گئی ایسا سمجھیں گے کہ اسنے اٹھا لیا اور قبضہ کر لیا **مسئلہ**
بند صندوق میں کچھ کپڑے دیدیے لیکن اسکی کنجی نہیں دی تو یہ قبضہ نہیں ہوا جب کنجی
دیوے گی تب قبضہ ہوگا اسوقت اسکی مالک بنے گی **مسئلہ** کسی بوتل میں تیل رکھا
ہے یا اور کچھ رکھا ہے تم نے وہ بوتل کسی کو دیدی لیکن تیل نہیں دیا تو یہ دینا صحیح نہیں
اگر وہ قبضہ کرے تب بھی اسکی مالک نہ ہوگی جب اپنا تیل نکال کے دوگی تب وہ
مالک ہوگی اور اگر تیل کسی کو دیدیا مگر بوتل نہیں دی اور اسنے بوتل سمیت لے لیا کہ
ہم خالی کر کے پھر دیں گے تو یہ تیل کا دینا صحیح ہے قبضہ کر لینے کے بعد مالک بنجاوے گی
غرضکہ جب برتن وغیرہ کوئی چیز دو تو خالی کر کے دینا شرط ہے بغیر خالی کیے دینا صحیح نہیں
ہے اسی طرح اگر کسی نے مکان دیا تو اپنا سارا مال اسباب نکال کے خود بھی اس
گھر سے نکل کے دینا چاہیے **مسئلہ** اگر کسی کو آدھی یا تہائی یا چوتھائی چیز دو
پوری چیز نہ دو تو اسکا حکم یہ ہے کہ دیکھو وہ کس قسم کی چیز ہے آدھی بانٹ دینے کے
بعد بھی کام کی رہے گی یا نہ رہے گی اگر بانٹ دینے کے بعد اس کام کی
نہ رہے جیسے چکی کہ اگر بیچوں بیچ سے توڑ کے دیدو تو پیسنے کی کام کی نہ رہیگی اور جیسے چوکی
پلنگ پتیلی لوٹا کٹورا پیالہ صندوق جانور وغیرہ ایسی چیزوں کو بغیر تقسیم کیے بھی آدھی
تہائی جو کچھ دینا منظور ہو دینا جائز ہے اگر وہ قبضہ کر لے تو جتنا حصہ تمنے دیا ہے اسکی
مالک بن گئی اور وہ چیز ساجھے میں ہو گئی اور اگر وہ چیز ایسی ہے کہ تقسیم کرنے کے
بعد بھی کام کی رہے جیسے زمین گھر کپڑے کا تھان جلانے کی لکڑی اناج غلہ دودھ دہی
وغیرہ تو بغیر تقسیم کیے انکا دینا صحیح نہیں ہے اگر تمنے کسی سے کہا ہمنے اس برتن کا آدھا
گھی تمکو دیدیا وہ کہے ہمنے لے لیا تو یہ دینا صحیح نہیں ہوا بلکہ اگر وہ برتن پر قبضہ بھی کرلے
تب بھی اسکی مالک نہیں ہوئی ابھی سارا گھی تمہارا ہی ہے ہاں اسکے بعد اگر
اسمیں کا آدھا گھی الگ کر کے اسکے حوالہ کر دو تو اب البتہ اسکی مالک ہو جاوے گی۔

کر نہیں گیا تو اس صورت میں بھی یہی حکم ہے کہ اول قسم کی چیز کو تم بھی برت سکتی ہو
اور دوسری قسم کی چیز کو تم نہیں برت سکو گی صرف وہی برتے گا جسکے برتنے کے
نام سے منگائی ہے اور اگر تمنے یوں ہی منگا بھیجی نہ اپنے برتنے کا نام لیا نہ دوسرے
کے برتنے کا اور مالک نے بھی کچھ نہیں کہا تو اسکا حکم یہ ہے کہ اول قسم کی چیز کو تو تم بھی
برت سکتی ہو اور دوسرے کو بھی برتنے کے لیے دے سکتی ہو اور دوسری قسم کی چیز
میں یہ حکم ہے کہ اگر تمنے برتنا شروع کر دیا تب تو دوسرے کو برتنے کے واسطے نہیں
دے سکتیں اور اگر دوسرے نے برت لیا تو تم نہیں برت سکتیں خوب سمجھ لو
مسئلہ ماں باپ وغیرہ کسی کو چھوٹے نابالغ کی چیز کا مانگے دینا جائز نہیں ہے
اگر وہ چیز جاتی رہے تو تاوان دینا پڑیگا اسی طرح اگر خود نابالغ اپنی چیز دیوے اس کا
لینا بھی جائز نہیں۔ مسئلہ کسی سے کوئی چیز مانگ لائی گئی پھر وہ مالک مر گیا تو
اب مرنے کے بعد وہ مانگے کی چیز نہیں رہی اب اس سے کام لینا درست
نہیں اسی طرح اگر وہ مانگنے والی مر گئی تو اسکے وارثوں کو اس سے نفع اٹھانا درست نہیں

ہبہ یعنی کسی کو کچھ دیدینے کا بیان

مسئلہ تمنے کسی کو کوئی چیز دی اور اسنے منظور کر لیا یا منھ سے کچھ نہیں کہا بلکہ
تمنے اسکے ہاتھ پر رکھ دیا اور اسنے لے لیا تو اب وہ چیز اسی کی ہو گئی اب تمھاری
نہیں رہی بلکہ وہی اسکی مالک ہے اسکو شرع میں ہبہ کہتے ہیں لیکن اسکی کئی شرطیں
ہیں ایک تو اسکے حوالہ کر دینا اور اسکا قبضہ کر لینا ہے اگر تمنے کہا یہ چیز ہم نے تمکو
دیدی اسنے کہا ہمنے لے لی لیکن ابھی تم نے اسکے حوالہ نہیں کیا تو یہ دینا صحیح نہیں ہوا
ابھی وہ چیز تمھاری ہی ملک میں ہے البتہ اگر اسنے اس چیز پر اپنا قبضہ کر لیا تو اب
قبضہ کر لینے کے بعد اسکی مالک بنی۔ مسئلہ تمنے وہ دی ہوئی چیز اسکے سامنے
اسطرح رکھدی کہ اگر وہ اٹھانا چاہے تو لے سکے اور کہدیا کہ لو اسکو لے لو تو اس پاس

قبضہ کرنے کے لائق نہ ہو تو اگر باپ ہو تو اُسکے قبضہ کر لینے سے اور اگر باپ نہو تو
دادا کے قبضہ کر لینے سے بچہ مالک ہو جاویگا اگر باپ دادا موجود ہون تو وہ بچہ جسکی
پرورش مین ہے اُسکو قبضہ کرنا چاہیے اور باپ دادا کے ہوتے مان نانی دادی
وغیرہ اور کسی کا قبضہ کرنا معتبر نہین ہے۔ **مسئلہ** اگر باپ یا اُسکے نہونے کے
وقت دادا اپنے بیٹے پوتے کو کوئی چیز دینا چاہے تو بس اتنا کہدینے سے ہبہ صحیح
ہو جاویگا کہ مین نے اُسکو یہ چیز دیدی اور باپ دادا نہوا اُسوقت مان بھائی وغیرہ
بھی اگر اُسکو کچھ دینا چاہین اور وہ بچہ انکی پرورش مین بھی ہو ان کے اس کہدینے
سے بھی وہ بچہ مالک ہو گیا کسی کے قبضہ کرنے کی ضرورت نہین ہے۔ **مسئلہ** جو چیز ہو
اپنی سب اولاد کو برابر برابر دینا چاہیے لڑکا لڑکی سب کو برابر دیوے اگر کبھی کسی کو
کچھ زیادہ دیدیا تو بھی خیر کچھ حرج نہین لیکن جسے کم دیا اُسکو نقصان دینا مقصود
نہو نہین تو کم دینا درست نہین ہے۔ **مسئلہ** جو چیز نابالغ کی ملک ہو اُسکا حکم
یہ ہے کہ اُسی بچہ ہی کے کام مین لگانا چاہیے کسی کو اپنے کام مین لانا جائز نہین خود
مان باپ بھی اپنے کام مین نہ لاوین نہ کسی اور بچہ کے کام مین لگاوین **مسئلہ**
اگر ظاہر مین بچہ کو دیا مگر یقیناً معلوم ہے کہ منظور تو مان باپ ہی کو دینا ہے مگر اُس چیز کو
حقیر سمجھکر بچہ ہی کے نام سے دیدیا تو مان باپ کی ملک ہے وہ جو چاہین کرین پھر
اسمین بھی دیکھلین اگر مان کے علاقہ دارون نے دیا ہے تو مان کا ہے اور اگر باپ کے
علاقہ دارون نے دیا ہے تو باپ کا ہے۔ **مسئلہ** اپنے نابالغ لڑکے کیلیے کپڑے
بنوائے تو وہ لڑکا مالک ہو گیا یا نابالغ لڑکی کے لیے زیور گہنا بنوایا تو وہ لڑکی اُسکی
مالک ہو گئی اب اُن کپڑون کا یا اُس زیور کا کسی اور لڑکا لڑکی کو دینا درست نہین
جسکے لیے بنوائے ہین اُسی کو دیوے البتہ اگر بنانے کے وقت صاف کہدیا کہ یہ
میری ہی چیز ہے مانگے کے طور پر دیتا ہون تو بنوانے والے کی رہے گی اگر دستور ہے کہ بڑی

مسئلہ[۷] ایک تھان یا ایک مکان یا باغ وغیرہ دو[۲] آدمیون نے ملکر آدھا آدھا
خریدا تو جب تک تقسیم نہ کر تو تب تک اپنا آدھا حصہ کسی کو دینا صحیح نہین مسئلہ
آٹھ آنہ یا بارہ[۱۲] آنہ پیسے دو شخصون کو دیے کہ تم دونون آدھے آدھے لے لو یہ صحیح نہین
بلکہ آدھے آدھے تقسیم کرکے دینا چاہیے اور اگر ایک روپیہ یا ایک پیسہ دو[۲] آدمیون
کو دیا تو یہ دینا صحیح ہے مسئلہ بکری یا گائے وغیرہ کے پیٹ مین بچہ ہے
تو پیدا ہونے سے پہلے ہی اُسکا دیدینا صحیح نہین ہے بلکہ اگر پیدا ہونے کے بعد وہ
قبضہ بھی کرے تب بھی مالک نہین ہوئی اگر دینا ہو تو پیدا ہونے کے بعد پھر سے دیوے
مسئلہ[۹] کسی نے بکری دی اور کہا کہ اسکے پیٹ مین جو بچہ ہے اُسکو ہم نہین دیتے
وہ ہمارا ہی ہے تو بکری اور بچہ دونون اُسی کے ہو گئے پیدا ہونے کے بعد بچہ کے
لے لینے کا اختیار نہین ہے مسئلہ[۱۰] تمھاری کوئی چیز کسی کے پاس امانت رکھی ہی
تمنے اُسی کو دیدیا تو اس صورت مین فقط اتنا کہدینے سے کہ مین نے لے لیا
وہ اسکی مالک ہو جاوے گی اب جاکر دوبارہ اُسپر قبضہ کرنا شرط نہین ہے کیونکہ وہ
چیز تو اُسکے پاس ہی ہے مسئلہ[۱۱] نابالغ لڑکا یا لڑکی اپنی چیز کسی کو دیدے تو اُسکا
دینا صحیح نہین ہے اور اُسکی چیز لینا بھی ناجائز ہے اس مسئلہ کو خوب یاد رکھو
بہت لوگ اس مین مبتلا ہین

بچون کو دینے کا بیان

ختنہ وغیرہ کسی تقریب مین چھوٹے بچون کو جو کچھ دیا جاتا ہے اُس سے خاص اُس
بچہ کو دینا مقصود نہین ہوتا بلکہ ماں باپ کو دینا مقصود ہوتا ہے اس لیے وہ سب
نیوتہ بچے کی ملک نہین بلکہ ماں باپ اُسکے مالک ہین جو چاہین سو کرین البتہ اگر
کوئی شخص خاص بچہ ہی کو کوئی چیز دیوے تو پھر وہی بچہ اُسکا مالک ہے اگر بچہ سمجھدار ہے
تو خود اُسی کا قبضہ کر لینا کافی ہے جب قبضہ کر لیا تو مالک ہو گیا۔ اگر بچہ قبضہ نکرے

دیتے ہیں تو وہ اپنی چیز پھیر سکتی ہی اور تم اپنی چیز بھی پھیر سکتی ہو **مسئلہ** بی بی نے میان کو یا میان نے اپنی بی بی کو کچھ دیا تو اُسکے پھیر لینے کا اختیار نہیں ہی اسی طرح اگر کسی نے ایسے رشتہ دار کو کچھ دیا جس سے نکاح ہمیشہ کے لیے حرام ہے اور وہ رشتہ خون کا ہے جیسے بھائی بہن بھتیجی بھانجا وغیرہ تو اُس سے پھیر لینے کا اختیار نہیں ہے اور اگر قرابت اور رشتہ تو ہے لیکن نکاح حرام نہیں ہے جیسے چچا زاد پھوپھی زاد بہن بھائی وغیرہ یا نکاح تو حرام ہے لیکن نسب کے اعتبار سے قرابت نہیں یعنی وہ رشتہ خون کا نہیں بلکہ دودھ کا رشتہ یا اور کوئی رشتہ ہے جیسے دودھ شریک بھائی بہن وغیرہ یا داماد ساس خسر وغیرہ تو ان سب سے پھیر لینے کا اختیار رہتا ہے **مسئلہ** جتنی صورتوں میں پھیر لینے کا اختیار ہے اُسکا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ بھی پھیر دینے پر راضی ہو جاوے اُسوقت پھیر لینے کا اختیار ہے جیسے اوپر آ چکا لیکن گناہ اسمیں بھی ہے اور اگر وہ راضی نہوا اور نہ پھیرے تو زبردستی پھیر لینا تو بالکل ہی درست نہیں ناجائز اور حرام ہے **مسئلہ** جو کچھ ہبہ کر دینے کے حکم احکام بیان ہوئے ہیں اگر خدا کی راہ میں خیرات دینے کے بھی وہی احکام ہیں مثلاً بغیر قبضہ کیے فقیر کی ملک میں چیز نہیں جاتی اور جس چیز کا تقسیم کے بعد دینا شرط ہے اُسکا یہان بھی تقسیم کے بعد دینا شرط ہے جس چیز کا خالی کرکے دینا ضروری ہے یہان بھی خالی کرکے دینا ضروری ہی البتہ دو باتوں کا فرق ہی ایک ہبہ میں رضامندی سے پھیر لینے کا اختیار رہتا ہے اور یہان پھیر لینے کا اختیار نہیں رہتا دوسرے آٹھ دس آنہ پیسے یا آٹھ دس روپیہ اگر دو فقیروں کو دیدو کہ تم دونوں بانٹ لینا تو یہ بھی درست ہے اور ہبہ میں اس طرح درست نہیں ہوتا **مسئلہ** کسی فقیر کو پیسہ دینے لگی مگر دھوکھے سے اٹھنی چلی گئی تو اُسکے پھیر لینے کا اختیار نہیں ہے

کرایہ پر لینے کا بیان

بہنین بعض وقت چھوٹی نابالغ بہنون سے یا خود مان اپنی لڑکی سے دوپٹہ وغیرہ کچھ مانگ
لیتی ہین تو انکی چیز کا ذرا دیر کے لیے مانگے لینا بھی درست نہین **مسئلہ** جس طرح
خود بچہ اپنی چیز کسی کو دے نہین سکتا اسی طرح مان باپ کو بھی نابالغ اولاد کی چیز
کے دینے کا اختیار نہین اگر مان باپ اُسکی چیز کسی کو بالکل دیدین یا ذرا دیر یا کچھ
دن کے لیے مانگے دیوین تو اُسکا لینا درست نہین البتہ اگر مان باپ کو نہوت کی وجہ سے
نہایت ضرورت ہو اور وہ چیز کہین اور سے اُنکو نہ مل سکے تو مجبوری اور ناچاری کی
وقت اپنی اولاد کی چیز کا لے لینا درست ہی **مسئلہ** باپ مان وغیرہ کو بچے کا
مال کسی کو قرض دینا بھی صحیح نہین بلکہ خود قرض لینا بھی صحیح نہین خوب یاد رکھو

دے کر پھیر لینے کا بیان

مسئلہ کچھ دے کر پھیر لینا بڑا گناہ ہی لیکن اگر کوئی واپس لے لیوے اور جسکو
دی تھی وہ اپنی خوشی سے دے بھی دیوے تو اب پھر اُسکی مالک بنجاوے گی
مگر بعضی باتین ایسی ہین جس سے پھیر لینے کا بالکل اختیار نہین رہتا مثلاً تمنے کسی کو
بکری دی اُسنے کھلا پلا کر خوب موٹا تازہ کیا تو پھیرنے کا اختیار نہین ہے یا کسی کو
زمین دی اُسنے اُسمین گھر بنا لیا یا باغ لگایا تو اب پھیرنے کا اختیار نہین یا دینے
کے بعد اُسنے کپڑے کو سی لیا یا رنگ لیا یا دھلوا لیا تو اب پھیرنے کا اختیار نہین
مسئلہ تمنے کسی کو بکری دی اُسکے دو ایک بچے ہوے تو پھیر لینے کا اختیار
باقی ہے لیکن اگر پھیرے تو صرف بکری پھیر سکتی ہی وہ بچہ نہین لے سکتی
مسئلہ دینے کے بعد اگر دینے والا یا لینے والا مر جاوے تب بھی پھیرنے کا
اختیار نہین رہتا **مسئلہ** تمکو کسی نے کوئی چیز دی پھر اُسکے بدلے مین تمنے
بھی کوئی چیز اُسکو دیدی اور کہدیا لو بہن اُسکے عوض یہ لے لو تو بدلہ دیدینے کے بعد
اب اُسکو پھیر لینے کا اختیار نہین ہے البتہ اگر تمنے یہ نہین کہا کہ ہم یہ اُسکے عوض مین

اجارہ صحیح ہوا اس سے پہلے مالک تمکو نہین اٹھا سکتا مسئلہ[۳] پیسے کے لیے
کسی کو گیہون دیے اور کہا کہ اسی مین سے پاؤ بھر آٹا پسائی لے لینا یا کھیت کٹوایا
اور کہا کہ اسی مین سے اتنا غلہ مزدوری لے لینا یہ سب فاسد ہے مسئلہ[۴] اجارہ
فاسد کا حکم یہ ہے کہ جو کچھ طے ہوا ہے وہ نہ دلایا جاوے گا بلکہ اتنے کام کے لیے
جتنی مزدوری کا دستور ہو یا ایسے گھر کے لیے جتنے کرایہ کا دستور ہو وہ دلایا جاویگا
لیکن اگر دستور زیادہ ہے اور طے کم ہوا تھا تو پھر دستور کے موافق نہ دیا جاویگا
بلکہ وہی پاوے گا جو طے ہوا ہے غرضکہ جو کم ہو اسکے پانے کا مستحق ہے مسئلہ[۵]
گانے بجانے ناچنے بندر نچانے وغیرہ جتنی بیہودگیان ہین انکا اجارہ صحیح نہین بالکل
باطل ہے اسلیے کچھ نہ دلایا جاوے گا مسئلہ[۶] کسی حافظ کو نوکر رکھا کہ اتنے دن تک
فلانے کی قبر پر پڑھا کرو اور ثواب بخشا کرو یہ صحیح نہین باطل ہے نہ پڑھنے والے کو
ثواب ملے گا نہ مردہ کو اور یہ تنخواہ پانے کا مستحق نہین ہے مسئلہ[۷] پڑھنے
کے لیے کوئی کتاب کرایہ پر لی تو یہ صحیح نہین بلکہ باطل ہے مسئلہ[۸] یہ جو دستور ہے
کہ بکری گاے بھینس سے گابھن کرنے مین جسکا بکرا بیل بھینسا ہوتا ہے وہ گابھن
کرائی لیتا ہے یہ بالکل حرام ہے مسئلہ[۹] بکری یا گاے بھینس کو دودھ پینے کے لیے
کرایہ پر لینا درست نہین مسئلہ[۱۰] جانور کو ادھیان پر دینا درست نہین یعنی یون
کہنا کہ یہ مرغیان یا بکریان لیجاؤ اور پرورش سے اچھی طرح رکھو جو کچھ بچے ہون وہ آدھے
تمھارے آدھے ہمارے یہ درست نہین ہے مسئلہ[۱۱] گھر سجانے کے لیے جھاڑ
فانوس وغیرہ کرایہ پر لینا درست نہین اگر لایا بھی تو وہ دینے والا کرایہ پانے کا
مستحق نہین ہے البتہ اگر جھاڑ فانوس جلانے کے لیے لایا تو درست ہے مسئلہ[۱۲]
کوئی یکہ یا بہلی کرایہ پر لی تو معمول سے زیادہ بہت آدمیون کا لد جانا درست نہین اسیطرح
ڈولی مین بلا کہارون کی اجازت کے دو دو کا بیٹھ جانا درست نہین ہے مسئلہ[۱۳]

مسئلہ جب تمنے مہینہ بھر کے لیے گھر کرایہ پر لیا اور اپنے قبضہ مین کر لیا تو مہینے کے بعد کرایہ دینا پڑے گا چاہے اُسمین رہنے کا اتفاق ہوا ہو یا خالی پڑا رکھا ہو کرایہ بہرحال واجب ہی مسئلہ درزی کپڑا سی کر یا رنگریز رنگ کر یا دھوبی کپڑا دھو کر لایا تو اُسکو اختیار ہے کہ جب تک تم سے اُسکی مزدوری لے لیوے تب تک تمکو کپڑا نہ دیوے بغیر مزدوری دیے اُس سے زبردستی لینا درست نہین اور اگر کسی مزدور نے غلہ کا ایک بورا ایک آنہ پیسے کے وعدے پر اُٹھوایا تو اپنی مزدوری مانگنے کے لیے تمھارا غلہ نہین روک سکتا کیونکہ وہان سے لانے کی وجہ سے غلہ مین کوئی بات نہین پیدا ہوئی اور پہلی صورتون مین ایک نئی بات کپڑے مین پیدا ہو گئی مسئلہ اگر کسی نے یہ شرط کر لی کہ میرا کپڑا تم ہی سینا یا تم ہی رنگنا یا تم ہی دھونا تو اُسکو دوسرے سے دُھلوانا درست نہین اور اگر یہ شرط نہین کی تو کسی اور سے بھی وہ کام کرا سکتی ہے

اجارۂ فاسد کا بیان

مسئلہ اگر مکان کرایہ پر لیتے وقت کچھ مدت نہین بیان کی کہ کتنے دن کے لیے ایک روپیہ دیا ہے یا کرایہ نہین مقرر کیا یون ہی لے لیا یا یہ شرط کر لی کہ جو کچھ اُسمین گر پڑ جاوے گا وہ بھی ہم اپنے پاس سے بنوا دیا کرین گے یا کسی کو گھر اس وعدہ پر دیا کہ اسکی مرمت کرا دیا کرے اور کرایہ کچھ نہ دیا کرے یہ سب اجارۂ فاسد مسئلہ کسی نے یہ کہکر کرایہ پر لیا کہ دو ٹکہ یا روپیہ ماہوار کرایہ دیا کرین گے تو ایک مہینہ کے لیے اجارہ صحیح ہوا مہینے کے بعد مالک کو اُس مین سے اٹھا دینے کا اختیار ہے پھر جب دوسرے مہینے مین تم رہ پڑے تو ایک مہینے کا اجارہ اب اور صحیح ہو گیا اسی طرح ہر مہینے مین نیا اجارہ ہوتا رہے گا البتہ اگر یہ بھی کہدیا کہ چار مہینے یا چھ مہینے رہون گا تو جتنی مدت بتلائی ہے اُتنی مدت تک

مسئلہ کوئی گھر کرایہ پر لیا وہ بہت ٹپکتا ہے یا کچھ حصہ اسکا گر پڑا یا اور کوئی ایسا عیب نکل آیا جس سے اب رہنا مشکل ہے تو اجارہ کا توڑ دینا درست ہے اور اگر بالکل ہی گر پڑا تو خود ہی اجارہ ٹوٹ گیا تمھارے توڑنے اور مالک کے راضی ہونے کی ضرورت نہین رہی مسئلہ جب کرایہ پر لینے والے اور دینے والے مین سے کوئی مرجاوے تو اجارہ ٹوٹ جاتا ہے مسئلہ اگر کوئی ایسا عذر پیدا ہو جاوے کہ کرایہ کو توڑنا پڑے تو مجبوری کے وقت توڑ دینا صحیح ہے مثلاً کہین جانے کے لیے بہلی کو کرایہ کیا پھر رائے بدل گئی اب جانے کا ارادہ نہین رہا تو اجارہ توڑ دینا صحیح ہے مسئلہ یہ جو دستور ہے کہ کرایہ طے کر کے اسکو کچھ بیعانہ دیدیتے ہین اگر جانا ہوا تو پھر اسکو پورا کرایہ دیتے ہین اور وہ بیعانہ اس کرایہ مین مجرا ہو جاتا ہے اور جو جانا نہ ہوا تو وہ بیعانہ ہضم کر لیتا ہے واپس نہین دیتا یہ درست نہین ہے بلکہ اسکو واپس دینا چاہیے

بلا اجازت کسی کی چیز لے لینے کا بیان

مسئلہ کسی کی چیز زبردستی لے لینا یا پیٹھ پیچھے اسکی بغیر اجازت کے لینا بڑا گناہ ہے بعضی عورتین اپنے شوہر یا اور کسی عزیز کی چیز بلا اجازت لے لیتی ہین یہ بھی درست نہین ہے جو چیز بلا اجازت لے لی تو اگر وہ چیز ابھی موجود ہو تو بعینہ وہی پھیر دینا چاہیے اور اگر خرچ ہو گئی ہو تو اسکا حکم یہ ہے کہ اگر ایسی چیز تھی کہ اسی کے مثل بازار مین مل سکتی ہے جیسے غلہ گھی تیل روپیہ پیسہ تو جیسی چیز لی ہے ویسی ہی چیز منگا کر دیدینا واجب ہے اور اگر کوئی ایسی چیز لیکر ضائع کر دی کہ اسی کے مثل ملنا مشکل ہے تو اسکی قیمت دینا پڑے گی جیسے مرغی بکری امرود نارنگی نا شپاتی مسئلہ پرائی چارپائی کا ایک آدھ پایہ ٹوٹ گیا یا پٹی یا چول ٹوٹ گئی یا اور کوئی چیز لے لی تھی وہ خراب ہو گئی تو خراب ہونے سے جتنا اسکا نقصان ہوا

کوئی چیز کھو گئی اُسنے کہا جو کوئی ہماری چیز بتلاوے کہ کہاں ہے اُسکو ایک پیسہ دینگے تو اگر کوئی بتلا دیوے تب بھی پیسہ پانے کی مستحق نہیں ہے کیونکہ یہ اجارہ صحیح نہیں ہوا اور اگر کسی خاص آدمی سے کہا ہو کہ اگر تو بتلادے تو پیسہ دونگی تو اگر اُسنے اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے یا کھڑے کھڑے بتلا دیا تو کچھ نہ پاوے گی اور اگر کچھ چل کے بتلایا ہو تو پیسہ دھیلا جو کچھ وعدہ تھا ملے گا

تاوان لینے کا بیان

مسئلہ رنگریز دھوبی درزی وغیرہ کسی پیشہ ورسے کوئی کام کرایا تو وہ چیز جو اُسکو دی ہے اُسکے پاس امانت ہے اگر چوری ہو جاوے یا اور کسی طرح بلا قصد مجبوری سے ضائع ہو جاوے تو اُن سے تاوان لینا درست نہیں البتہ اگر اُسنے اس طرح کندی کی کہ کپڑا پھٹ گیا یا عمدہ ریشمی کپڑا بھٹی پر چڑھا دیا وہ خراب ہو گیا تو اُسکا تاوان لینا جائز ہے اسی طرح جو کپڑا اُسنے بدل دیا تو اُسکا تاوان لینا بھی درست ہے اور اگر کپڑا کھو گیا اور وہ کہتا ہے معلوم نہیں کیونکر گیا اور کیا ہوا اُسکا تاوان لینا بھی درست ہے۔ اور اگر وہ کہے کہ میرے یہاں چوری ہو گئی اُسمیں جاتا رہا تو تاوان لینا درست نہیں **مسئلہ** کسی مزدور کو گھی تیل وغیرہ گھر پہونچانے کو کہا اُس سے راستہ میں گر پڑا تو اُسکا تاوان لینا جائز ہے **مسئلہ** اور جو پیشہ ور نہیں بلکہ خاص تمھارے ہی کام کے لیے ہے مثلاً نوکر چاکر یا وہ مزدور جسکو تمنے ایک دن یا دو چار دن کے لیے رکھا ہے اُس کے ہاتھ سے جو کچھ جاتا رہے اُسکا تاوان لینا جائز نہیں البتہ اگر وہ خود قصداً نقصان کر آئے تو تاوان لینا درست ہے **مسئلہ** لڑکا کھلانے پر جو نوکر ہے اُسکی غفلت سے اگر بچے کا زیور یا اور کچھ جاتا رہے تو اُسکا تاوان لینا درست نہیں ہے

اجارہ کے توڑ دینے کا بیان

مسئلہ ایک آدمی مرگیا اور اُسنے کچھ مال چھوڑا تو اُسکا سارا مال سب حقداروں کی شرکت مین ہے جب تک سب سے اجازت نہ لیوے تب تک اُسکو اپنے کام مین کوئی نہین لاسکتی اگر لاوے گی اور نفع اُٹھاوے گی تو گناہ ہوگا-

مسئلہ دو بیبیون نے ملکر کچھ برتن خریدے تو وہ برتن دونون کے ساجھے مین ہین بے اُس دوسری کی اجازت لیے اکیلی ایک کو برتنا اور کام مین لانا یا بیچڈالنا وغیرہ درست نہین **مسئلہ** دو بیبیون نے اپنے اپنے پیسے ملاکر ساجھے مین امرود نارنگی بیر آم جامن ککڑی کھیرے خربوزہ وغیرہ کوئی چیز مول منگائی اور جب وہ چیز بازار سے آئی تو اُسوقت اُن مین سے ایک ہے اور ایک کہین گئی ہوئی ہے تو یہ نکرو کہ آدھا خود لے لو اور آدھا اُسکا حصہ نکال کے رکھدو کہ جب وہ آوے گی تو اپنا حصہ لیوے گی جب تک دونون حصہ دار موجود نہ ہون حصہ بانٹ کرنا درست نہین ہے اگر بے اُسکے آئے اپنا حصہ الگ کرکے کھا گئی تو بہت گناہ ہوا البتہ اگر گیہون یا اور کوئی غلہ ساجھے مین منگایا اور اپنا حصہ بانٹ کر لیا اور دوسری کا اُسکے آنے کے وقت اُسکو دیدیا یہ درست ہے لیکن اس صورت مین اگر دوسری کے حصہ مین اُسکو دینے سے پہلے کچھ چوری وغیرہ ہوگئی تو وہ نقصان دونون آدمی کا سمجھا جاوے گا وہ اسکے حصہ مین ساجھی ہو جاوے گی **مسئلہ** سو سو روپیہ ملاکر دو شخصون نے کوئی تجارت کی اور اقرار کیا کہ جو کچھ نفع ہو آدھا ہمارا آدھا تمہارا تو یہ صحیح ہے اور اگر کہا کہ دو حصے ہمارے اور ایک حصہ تمہارا تو بھی صحیح ہے چاہے روپیہ دونون کا برابر لگا ہو یا کم زیادہ لگا ہو سب درست ہے **مسئلہ** ابھی کچھ مال نہین خریدا گیا تھا کہ وہ سب روپیہ چوری ہوگیا یا دونون کا روپیہ ابھی الگ الگ رکھا تھا اور دونون مین سے ایک کا مال چوری ہوگیا تو شرکت جاتی رہی پھر سے شریک ہون تب سوداگری

دینا پڑیگا **مسئلہ** پرائے روپیہ سے بلا اجازت تجارت کی تو اُس سے جو کچھ نفع ہو
اُسکا لینا درست نہین بلکہ اصل روپیہ مالک کو واپس دے اور جو کچھ نفع ہوا اُسکو ایسے
لوگون کو خیرات کردے جو بہت محتاج ہون **مسئلہ** کسی کا کپڑا پھاڑ ڈالا تو اگر
تھوڑا پھٹا ہے تب تو جتنا نقصان ہوا ہے اتنا تاوان دلاوینگے اور اگر ایسا
پھاڑ ڈالا کہ اب اُس کام کا نہین رہا جس کام کے لیے پہلے تھا مثلاً دوپٹہ ایسا
پھاڑ ڈالا کہ اب دوپٹہ کے قابل نہین رہا کرتیان البتہ بن سکتی ہین تو یہ سب
کپڑا اُسی پھاڑنے والے کو دیدے اور ساری قیمت اُس سے بھرلے **مسئلہ**
کسی کا نگینہ لیکر انگوٹھی پر رکھالیا تو اب اُسکی قیمت دینا پڑے گی انگوٹھی توڑکر نگینہ
نکلواکر دینا واجب نہین **مسئلہ** کسی کا کپڑا لیکر رنگ لیا تو اُسکو اختیار ہے چاہے
رنگا رنگایا کپڑا لے لے اور رنگنے سے جتنے دام بڑھ گئے ہین اُتنے دام دیدے
اور چاہے اپنے کپڑے کے دام لے لے اور کپڑا اُسی کے پاس رہنے دے **مسئلہ**
تاوان دینے کے بعد پھر اگر وہ چیز مل گئی تو دیکھنا چاہیے کہ تاوان اگر مالک کے
تبلانے کے موافق دیا ہے اب اُسکا پھیرنا واجب نہین اب وہ اُسکی ہو گئی اور
اگر اُسکے تبلانے سے کم دیا ہے تو اُسکا تاوان پھیر کر اپنی چیز لے سکتی ہے **مسئلہ**
پرائی بکری یا گاے گھر مین چلی آئی اُسکا دودھ دوہنا حرام ہے جتنا دودھ لیوے گی
اُسکے دام دینا پڑین گے **مسئلہ** سوئی تاگا کپڑے کی چیٹ پان تمباکو کتھا
ڈلی کوئی چیز بغیر اجازت کے لینا درست نہین جو لیا ہے اُسکے دام دینا واجب ہین
یا اُس سے کہہ کے معاف کرالیوے نہین تو قیامت مین دینا پڑے گا **مسئلہ**
شوہر اپنے واسطے کوئی کپڑا لایا قطع کرتے وقت کچھ اُس مین سے بچاکر چرا رکھا اور
اُسکو نہین بتایا یہ بھی جائز نہین جو کچھ لینا ہو کہہ کے لو اور اجازت دیدے تو لو

شرکت کا بیان

یا تھا وہ اُسوقت نہین ہی بلکہ دوسری عورت ہے تو اُس دوسری عورت سے بھی تقاضا کرنا
درست ہے وہ عورت یہ نہین کہہ سکتی کہ مجھ سے کیا مطلب جس کو دیا ہوا اُس سے مانگو
مسئلہ اسی طرح ہر عورت اُس کپڑے کی مزدوری اور سلائی مانگ سکتی ہے
جس نے کپڑا دیا تھا وہ یہ بات نہین کہہ سکتی کہ مین تمکو سلائی نہ دون گی بلکہ جس کو کپڑا
دیا تھا اُسی کو سلائی دون گی جب دونون ساجھے مین کام کرتی ہین تو ہر عورت
سلائی کا تقاضا کر سکتی ہے اِن دونون مین سے جسکو سلائی دیدے گی اُس کے
ذمہ سے ادا ہوجاوے گی مسئلہ دو عورتون نے شرکت کی کہ آؤ دونون ملکر
جنگل سے لکڑی چُن لاوین یا کنڈے بن لاوین تو یہ شرکت صحیح نہین جو چیز جس کے
ہاتھ مین آئے وہی اُسکی مالک ہی اُس مین ساجھا نہین ہے مسئلہ ایک نے
دوسری سے کہا ہمارے انڈے اپنی مُرغی کے نیچے رکھدو جو بچے نکلین دونون
آدمی آدھون آدھ بانٹ لین یہ درست نہین

ساجھے کی چیز تقسیم کرنے کا بیان

دو آدمیون نے ملکر بازار سے گیہون منگوائے تو اب تقسیم کرتے وقت دونون کا
موجود ہونا ضروری نہین ہے دوسرا حصہ دار موجود نہو تب بھی ٹھیک ٹھیک تول کر
اُسکا حصہ الگ کرکے اپنا حصہ الگ کرلینا درست ہے جب اپنا حصہ الگ کرلیا
تو کھاؤ پیو کسی کو دیدو جو چاہو سو کرو سب جائز ہے اسی طرح گھی تیل انڈے وغیرہ کا
بھی حکم ہے غرضکہ جو چیز ایسی ہو کہ اُس مین کچھ فرق نہوتا ہو جیسے انڈے کہ انڈے
انڈے سب برابر ہین یا گیہون کے دو حصے کیئے تو جیسے یہ حصہ ویسا وہ حصہ دونون
برابر ایسی سب چیزون کا یہی حکم ہے کہ دوسرے کے نہونے کے وقت بھی حصہ بانٹ
کر لینا درست ہے لیکن اگر دوسری نے ابھی اپنا حصہ نہین لیا تھا کہ کسی طرح جاتا رہا
تو وہ نقصان دونون کا ہوگا جیسے شرکت مین بیان ہوا۔ اور جن چیزون مین

کرین مسئلہ دو شخصون نے ساجھا کیا اور کہا کہ سو روپیہ ہمارا اور سو روپیہ اپنا ملا کر
تم کپڑے کی تجارت کرو اور نفع آدھا آدھا بانٹ لیوین گے پھر دونون مین سے
ایک نے کچھ کپڑا خرید لیا پھر دوسرے کے پورے سو روپیہ چوری ہو گئے تو جتنا
مال خریدا ہے وہ دونون کے ساجھے مین ہے اس لیے آدھی قیمت اس سے
لے سکتا ہے مسئلہ سوداگری مین یہ شرط ٹھہرائی کہ نفع مین دس روپیہ یا پندرہ
روپیہ ہمارے ہین باقی جو کچھ نفع ہو سب تمھارا ہے تو یہ درست نہین مسئلہ سوداگری
کے مال مین سے کچھ چوری ہو گیا تو دونون کا نقصان ہوا یہ نہین ہے کہ جو نقصان ہو
وہ سب ایک ہی کے سر پڑے اگر یہ اقرار کر لیا کہ اگر نقصان ہو تو وہ سب ہمارے
ذمہ اور جو نفع ہو وہ آدھا آدھا بانٹ لو تو یہ بھی درست نہین مسئلہ جب شرکت
ناجائز ہو گئی تو اب نفع بانٹنے مین قول و قرار کا کچھ اعتبار نہین بلکہ اگر دونون کا مال
برابر برابر ہے تو نفع بھی برابر برابر ملے گا اور اگر برابر نہ ہو تو جسکا مال زیادہ ہے
تو اسکو نفع بھی اسی حساب سے ملے گا چاہے جو کچھ اقرار کیا ہو اقرار کا اسوقت اعتبار
ہوتا ہے جب شرکت صحیح ہو اور ناجائز نہونے پاوے مسئلہ دو عورتون نے
ساجھا کیا کہ ادھر ادھر سے جو کچھ سینا پرونا آوے ہم تم ملکر سیا کرین اور جو کچھ سلائی
ملا کرے آدھی آدھی بانٹ لیا کرین تو یہ شرکت درست ہے اگر یہ اقرار کیا کہ
دونون ملکر سیا کرین اور نفع دو حصے ہمارے اور ایک حصہ تمھارا تو بھی درست ہے اور
اگر یہ اقرار کیا کہ چار آنہ یا آٹھ آنہ ہمارے اور باقی سب تمھارا تو یہ درست نہین مسئلہ
ان دونون مین سے ایک عورت نے کوئی کپڑا سینے کے لیے لیا تو دوسری یہ
نہین کہہ سکتی کہ یہ کپڑا تم نے کیون لیا تم نے لیا ہے تم ہی سیو بلکہ دونون کے ذمہ
اسکا سینا واجب ہو گیا یہ نہ سی سکے تو وہ سی دے یا دونون ملکر سیین غرضکہ سینے
سے انکار نہین کر سکتی مسئلہ جسکا کپڑا تھا وہ مانگنے کے لیے آئی اور جس عورت نے

ینا کچھ روپیہ ادا کر دیا تب بھی گروی کی چیز نہین لے سکتین جب سب روپیہ
ادا کر دوگی تب وہ چیز پھر ملے گی مسئلہ اگر تمنے دس روپیہ قرض لیے اور
دس ہی روپیہ کی چیز یا پندرہ بیس روپیہ کی چیز گروی کر دی اور وہ چیز اُسکے پاس سے جاتی
رہی تو اب نہ تو وہ تم سے اپنا کچھ قرض لے سکتا ہی اور نہ تم اُس سے اپنی گروی کی چیز کے
دام لے سکتی ہو تمھاری چیز گئی اور اُسکا روپیہ گیا اور اگر پانچ ہی روپیہ کی چیز
گروی رکھی اور وہ جاتی رہی تو پانچ روپیہ تمکو دینا پڑین گے پانچ روپیہ مجرا ہو گئے

وصیت کا بیان

یہ کہنا کہ میرے مرنے کے بعد میرا اتنا مال فلانے آدمی کو یا فلانے کام مین دیدینا یہ
وصیت ہے چاہے تندرستی مین کہے چاہے بیماری مین پھر چاہے اُس بیماری مین
مرجاوے یا تندرست ہوجاوے اور جو خود اپنے ہاتھ سے کہین دیدے کسی کو قرضہ
معاف کردے تو اُسکا حکم یہ ہے کہ تندرستی مین ہر طرح درست ہی اور اسی طرح جس بیماری
سے شفا ہوجاوے اُس مین بھی درست ہی اور جس بیماری مین مرجاوے وہ وصیت ہے
جسکا حکم آگے آتا ہے مسئلہ اگر کسی کے ذمہ نمازین یا روزے یا زکوٰۃ یا قسم و روزہ
وغیرہ کا کفارہ باقی رہگیا ہو اور اتنا مال بھی موجود ہو تو مرتے وقت اُسکے لیے
وصیت کر جانا ضروری اور واجب ہے اسی طرح اگر کسی کا کچھ قرض ہو یا کوئی امانت اُسکے
پاس رکھی ہو اُسکی وصیت کر دینا بھی واجب ہی نہ کرے گی تو گنہگار ہوگی اور اگر کچھ رشتہ دار
غریب ہین جنکو شرع سے کچھ میراث نہ پہونچتی ہو اور اُسکے پاس بہت مال و دولت ہی تو انکو
کچھ دلا دینا اور وصیت کر جانا مستحب ہے اور باقی اور لوگون کے لیے وصیت کرنے نہ کرنے کا
اختیار ہے مسئلہ مرنے کے بعد مُردے کے مال مین سے پہلے تو اُسکی گور و کفن کا
سامان کرین پھر جو کچھ بچے اُس سے قرضہ ادا کر دیوین اور اگر مُردے کا سارا مال قرضہ ادا
کرنے مین لگ جاوے تو سارا مال قرضہ مین لگا دین گے وارثون کو کچھ نہ ملے گا

فرق ہوا کرتا ہے جیسے امرود نارنگی وغیرہ انکا حکم یہ ہے کہ جب تک دونوں حصہ دار موجود نہ ہوں حصہ بانٹ کر لینا درست نہیں ہے مسئلہ دو لڑکیوں نے ملکر آم امرود وغیرہ کچھ منگوایا اور ایک کہیں چلی گئی تو اب اس میں سے کھانا درست نہیں جب وہ آجاوے اسکے سامنے اپنا حصہ الگ کر تب کھاؤ نہیں تو بہت گناہ ہوگا۔ مسئلہ دو نے ملکر چنے بھنوائے تو فقط اندازہ سے تقسیم کر لینا درست نہیں بلکہ خوب ٹھیک ٹھیک تول کر آدھا آدھا کرنا چاہیے اگر کسی طرف کی بیشی ہو جاوے گی تو سود ہو جاوے گا

گروی رکھنے کا بیان

مسئلہ تم نے کسی سے دس روپیہ قرض لیے اور اعتبار کے لیے اپنی کوئی چیز اسکے پاس رکھدی کہ تجھے اعتبار نہ ہو تو میری یہ چیز اپنے پاس رکھ لے جب روپیہ ادا کر دوں تو اپنی چیز لے لوں گی یہ جائز ہے اسی کو گروی کہتے ہیں لیکن سود دینا کسی طرح درست نہیں جیسا کہ آج کل مہاجن سود لیکر گروی رکھتے ہیں یہ درست نہیں سود لینا اور دینا دونوں حرام ہیں مسئلہ جب تم نے کوئی چیز گروی رکھ دی تو اب بغیر قرضہ ادا کیے اپنی چیز کے مانگنے اور لے لینے کا حق نہیں ہے مسئلہ جو چیز تمہارے پاس کسی نے گروی رکھی تو اب اس چیز کو کام میں لانا اس سے کسی طرح کا نفع اٹھانا ایسے باغ کا پھل کھانا ایسی زمین کا غلہ یا روپیہ لیکر کھانا ایسے گھر میں رہنا کچھ درست نہیں ہے۔ مسئلہ اگر بکری گاے وغیرہ گروی ہو تو اسکا دودھ بچہ وغیرہ جو کچھ ہو وہ بھی مالک ہی کے ہیں جسکے پاس گروی ہے اسکو لینا درست نہیں دودھ کو بیچ کر دام کو بھی گروی میں شامل کر دے جب وہ تمہارا قرض ادا کر دے تو گروی کی چیز اور یہ دام دودھ کے سب واپس کر دو اور کھلائی کے دام کاٹ لو مسئلہ اگر تم نے

مسئلہ اگرچہ تہائی مال میں وصیت کر جانے کا اختیار ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پوری تہائی کی وصیت نہ کرے کم کی وصیت کرے بلکہ اگر بہت زیادہ مالدار نہ ہو تو وصیت ہی نہ کرے وارثوں کے لیے چھوڑ دے کہ اچھی طرح فراغت سے بسر کریں کیونکہ اپنے وارثوں کو فراغت اور آسایش میں چھوڑ جانے میں بھی ثواب ملتا ہے ہاں البتہ اگر ضروری وصیت ہو جیسے نماز روزہ کا فدیہ تو اُسکی وصیت بہرحال کر جاوے ورنہ گنہگار ہوگی مسئلہ کسی نے کہا میرے بعد میرے مال میں سے سو روپیہ خیرات کر دینا تو دیکھو گور و کفن اور قرض ادا کرنے کے بعد کتنا مال بچا ہے اگر تین سو یا اس سے زیادہ ہو تو پورے سو روپیہ دینا چاہیے اور جو کم ہو تو صرف تہائی دینا واجب ہے ہاں اگر سب وارث بلا کسی دباؤ و لحاظ کے منظور کر لیں تو اور بات ہے مسئلہ اگر کسی کے کوئی وارث نہو تو اسکو پورے مال کی وصیت کر دینا بھی درست ہے اور اگر صرف بیوی ہو تو تین چوتھائی کی وصیت درست ہے اسی طرح اگر کسی کے صرف میاں ہے تو آدھے مال کی وصیت درست ہے مسئلہ نابالغ کا وصیت کرنا درست نہیں مسئلہ یہ وصیت کی کہ میرے جنازے کی نماز فلاں شخص پڑھے فلاں شہر میں یا فلانے قبرستان یا فلاں کی قبر کے پاس مجھکو دفنانا فلانے کپڑے کا کفن دینا میری قبر پکی بنا دینا قبر پر قبہ بنا دینا قبر پر کوئی حافظ بٹھلا دینا کہ قرآن مجید پڑھ پڑھ کر بخشا کرے تو اسکا پورا کرنا ضروری نہیں بلکہ تین وصیتیں اخیر کی بالکل جائز ہی نہیں پورا کرنے والا گنہگار ہوگا مسئلہ اگر کوئی وصیت کر کے اپنی وصیت سے لوٹ جاوے یعنی کہدے کہ اب مجھے ایسا منظور نہیں اُس وصیت کا اعتبار نہ کرنا تو وہ وصیت بالکل باطل ہوگئی مسئلہ جس طرح تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کر جانا درست نہیں اسی طرح بیماری کی حالت میں اپنے مال کو تہائی سے

اس لیے قرض ادا کرنے کی وصیت پر بہر حال عمل کرین گے اگر سب مال اُس
وصیت کی وجہ سے خرچ ہو جاوے تب بھی کچھ پرواہ نہین بلکہ اگر وصیت بھی
نہ کر جاوے تب بھی قرضہ اوّل ادا کردین گے اور قرض کے سِوا اور چیزون کی
وصیت کا اختیار فقط تہائی مال مین ہوتا ہے یعنی جتنا مال چھوڑا ہے اُسکی تہائی
مین سے اگر وصیت پوری ہو جاوے مثلاً کفن دفن اور قرضہ مین لگا کر تین سَو
روپیہ بچے اور سَو روپیہ مین سب وصیتین پوری ہو جاوین تب تو وصیت کو پورا
کرین گے اور تہائی مال سے زیادہ لگانا وارثون کے ذمہ واجب نہین تہائی مین
سے جتنی وصیتین پوری ہو جاوین اُسکو پورا کرین باقی چھوڑ دین البتہ اگر سب
وارث بخوشی رضامند ہو جاوین کہ ہم اپنا اپنا حصہ نہ لیوین گے تم اُسکی وصیت
مین لگا دو تو البتہ تہائی سے زیادہ بھی وصیت مین لگانا جائز ہے لیکن نابالغون
کی اجازت کا بالکل اعتبار نہین ہے وہ اگر اجازت بھی دین تب بھی اُنکا حصہ
خرچ کرنا درست نہین **مسئلہ** جس شخص کو میراث مین مال ملنے والا ہو جیسے
باپ مان شوہر بیٹا وغیرہ اُسکے لیے وصیت کرنا صحیح نہین اور جس رشتہ دار کا
اُسکے مال مین کچھ حصہ نہو یا رشتہ دار ہی نہو کوئی غیر ہو اُسکے لیے وصیت
کرنا درست ہے لیکن تہائی مال سے زیادہ دلانے کا اختیار نہین اگر کسی نے
اپنے وارث کو وصیت کردی کہ میرے بعد اسکو فلانی چیز دیدینا یا اتنا مال
دیدینا تو اس وصیت سے پانے کا اُسکو کچھ حق نہین ہے البتہ اگر اور سب
وارث راضی ہو جاوین تو دیدینا جائز ہے اسی طرح اگر کسی کو تہائی سے زیادہ
وصیت کر جاوے اُسکا بھی یہی حکم ہے کہ اگر سب وارث بخوشی راضی ہو جاوین
تو تہائی سے زیادہ ملیگا ورنہ فقط تہائی مال ملے گا اور نابالغون کی اجازت کا
کسی صورت مین اعتبار نہین ہے ہر جگہ اسکا خیال رکھو ہم بار بار کہان تک لکھین

لینے کا ہی یعنی اگر خدا نہ کرے اس مین مرجاوے تب تو یہ وصیت ہے کہ وارث کے
لیے کچھ جائز نہین اور غیر کے لیے تہائی سے زیادہ دینے اور معاف کرنے کا
اختیار نہین البتہ اگر خیر و عافیت سے اچھا ہو گیا تو اب وہ دینا لینا اور معاف کرنا
صحیح ہو گیا۔ **مسئلہ** مرجانے کے بعد اُسکے مال مین سے گور و کفن کرو جو کچھ بچے
تو سب سے پہلے اُسکا قرض ادا کرنا چاہیے وصیت کی ہو یا نہ کی ہو قرضہ کا ادا کرنا
بہرحال مقدم ہے بی بی کا مہر بھی قرضہ مین داخل ہے اگر قرضہ نہو یا قرضہ سے کچھ بچ
رہے تو دیکھنا چاہیے کچھ وصیت تو نہین کی ہے اگر کی ہے تو تہائی مین وہ جاری
ہوگی اور اگر نہین کی یا وصیت سے جو بچا ہے وہ سب وارثون کا حق ہی شرع سے
جسکا جتنا حصہ ہو کسی عالم سے پوچھ کرکے دیدینا چاہیے یہ جو دستور ہے کہ جو جس کے
ہاتھ لگا لے بھاگا بڑا گناہ ہے یہان نہ دوگے تو قیامت مین دینا پڑیگا جہان روپیہ
کے عوض نیکیان دینا پڑین گی اسی طرح لڑکیون کا حصہ بھی ضرور دینا چاہیے شرع
سے اُنکا بھی حق ہی **مسئلہ** مُردہ کے مال مین سے لوگون کی مہمانداری آنے والیون
کی خاطر مدارات کھلانا پلانا صدقہ خیرات وغیرہ کچھ کرنا جائز نہین ہے اسی طرح مرنیکے
بعد سے دفن کرنے تک جو کچھ اناج وغیرہ فقیرون کو دیا جاتا ہے مُردہ کے مال مین سے
اسکا دینا بھی حرام ہے مُردہ کو ہرگز کچھ ثواب نہین پہونچتا بلکہ ثواب سمجھنا سخت گناہ ہی کیونکہ
اب یہ سب مال تو وارثون کا ہو گیا پرائی حق تلفی کرکے دینا ایسا ہی ہے جیسے غیر کا
مال چرا کے دیدینا سب مال وارثون کو بانٹ دینا چاہیے آنکو اختیار ہے اپنے اپنے
حصہ مین سے چاہے شرع کے موافق کچھ کرین یا نہ کرین بلکہ وارثون سے اس خرچ
کرنے اور خیرات کرنے کی اجازت بھی نہ لینا چاہیے کیونکہ اجازت لینے سے فقط
ظاہر دل سے اجازت دیتے ہین کہ اجازت نہ دینے مین بدنامی ہوگی ایسی اجازت کا
کچھ اعتبار نہین ہے **مسئلہ** اسی طرح یہ جو دستور ہے کہ اُسکے استعمالی کپڑے

زیادہ بجز اپنے ضروری خرچ کھانے پینے دوا دارو وغیرہ کے خرچ کرنا بھی درست
نہین اگر تہائی سے زیادہ دیدیا تو بدون اجازت وارثون کے یہ دینا صحیح نہین ہوا
جتنا تہائی سے زیادہ ہے وارثون کو اُسکے لے لینے کا اختیار ہے اور نابالغ اگر اجازت
دین تب بھی معتبر نہین اور وارث کو تہائی کے اندر بھی بدون سب وارثون کی
اجازت کے دینا درست نہین اور یہ حکم جب ہے کہ اپنی زندگی مین دیکر قبضہ بھی
کرا دیا ہو اور اگر دے تو دیا لیکن قبضہ ابھی نہین ہوا تو مرنے کے بعد وہ دینا بالکل ہی
باطل ہے اُسکو کچھ نہ ملے گا وہ سب مال وارثون کا حق ہے اور یہی حکم ہے
بیماری کی حالت مین خدا کی راہ مین دینے نیک کام مین لگانے کا غرضکہ تہائی سے
زیادہ کسی طرح صرف کرنا جائز نہین مسئلہ بیمار کے پاس بیمار پرسی کی رسم سے
کچھ لوگ آگئے اور کچھ دن یہین لگ گئے کہ یہین رہتے اور اُسکے مال مین کھاتے
پیتے ہین تو اگر مریض کی خدمت کے لیے اُنکے رہنے کی ضرورت ہو تو خیر کچھ حرج نہین
اور اگر ضرورت نہو تو اُن کی دعوت مدارات کھانے پینے مین بھی تہائی سے
زیادہ لگانا جائز نہین اور اگر ضرورت بھی نہو اور وہ لوگ وارث ہون تو تہائی سے
کم بھی بالکل جائز نہین یعنی اُنکو اُسکے مال مین کھانا جائز نہین ہان اگر سب وارث
بخوشی اجازت دیدین تو جائز ہے مسئلہ ایسی بیماری کی حالت مین جس مین بیمار
مرجاوے اپنا قرض معاف کرنے کا بھی اختیار نہین ہے اگر کسی وارث پر قرض تا
تھا اُسکو معاف کیا تو معاف نہین ہوا اگر سب وارث یہ معافی منظور کرین
اور بالغ ہون تب معاف ہوگا اور اگر کسی غیر کو معاف کیا تو تہائی مال سے جتنا
زیادہ ہوگا معاف نہوگا اکثر دستور ہے کہ بی بی مرتے وقت اپنا مہر معاف کردیتی ہے
یہ معاف کرنا صحیح نہین مسئلہ حالت حمل مین درد شروع ہوجانے کے بعد اگر کسی کو
کچھ دیوے یا مہر وغیرہ معاف کرے تو اسکا بھی وہی حکم ہے جو مرتے وقت دینے

پوچھنے سے یہ معلوم ہوجاوے کہ یہ خاص چیز حلال کی ہے تو اگر بتلانے والا نیک
دیندار ہے تو بے کھٹکے اُس پر عمل درست ہے اور اگر وہ آدمی بُرا ہے یا حال نہین
معلوم کہ اچھا ہے یا بُرا تو اُسکا حکم یہ ہے کہ اگر دل بھی گواہی دے کہ یہ آدمی سچا ہے
تو عمل درست ہے اور جو دل گواہی نہ دیوے تو عمل درست نہین جیسے آمون کے
نے سے پہلے کسی نے فصل بیچ ڈالی اُسکو تو تم پڑھ چکی ہو کہ حرام ہے تو جس بستی مین اسکا
زیادہ رواج ہوا اور پھلنے کے بعد کم بکتا ہو وہان یہ مسئلہ چلے گا جو ہمنے بیان کیا تو
جس آم کا حال معلوم ہوجاوے کہ یہ پھلنے کے بعد بکا ہے وہ درست ہے اور بے پوچھ
کھانا درست نہین مسئلہ بیماری کو بُرا کہنا منع ہے مسئلہ اگر کوئی
کافر عورت تمھارے پاس خوشی سے مسلمان ہونے آوے اور اُسکے مسلمان
کرنے مین کسی جھگڑے فساد کا اندیشہ نہو تو مسلمان کر لو اور طریقہ مسلمان کرنیکا یہ ہے
کہ اُس سے کہلاؤ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یعنی کوئی پوجنے کے لائق
نہین سوا ایک اللہ کے اور محمد سچے بھیجے ہوئے ہین اللہ کے اور سچا جانتی ہون مین
سب پیغمبرون کو اور خدا کی سب کتابون کو اور مانتی ہون فرشتون کو اور
قیامت کو اور تقدیر کو مین نے چھوڑ دیا اپنا پہلا دین اور قبول کیا مین نے مسلمانون کا
دین اور مین پانچون وقت کی نماز پڑھا کرون گی اور رمضان کے روزے رکھا
کرون گی اور اگر مال متاع ہوا تو زکوٰۃ دون گی اگر زیادہ خرچ ہوگا تو حج کرون گی
اور اللہ رسول کے سب حکم بجا لاؤن گی اور جتنی چیزون سے اللہ رسول نے منع
کیا ہے سب سے بچتی رہونگی اے اللہ مجکو دین ایمان پر ثابت رکھیو اور دین کے
کامون مین میری مدد کیجیو۔ پھر جتنے موجود ہون سب اللہ سے دعا کرین کہ اے اللہ
اسکے اسلام کو قبول کر اور ہمکو بھی اسلام پر قائم رکھ اور ایمان پر خاتمہ کر۔ مسئلہ
لگائی بجھائی مت کرو۔ مسئلہ سُنی ہوئی بات کا اعتبار مت کر لیا کرو۔ مسئلہ

خیرات کردیے جاتے ہیں یہ بھی بغیر اجازت وارثوں کے ہرگز جائز نہیں اور اگر وارثوں میں کوئی نابالغ ہو تب تو اجازت دینے پر بھی جائز نہیں پہلے مال تقسیم کر لو تب بالغ لوگ اپنے حصہ میں سے جو چاہیں دیں بغیر تقسیم کیے ہرگز نہ دینا چاہیے

اطلاع اور ضروری صلاح

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ بہشتی زیور کے دسوں حصے مع اضافہ[عہ] اور ضمیمہ کے چھپ گئے ان حصوں میں بعضے ایسے مسئلے جو خاص مردوں کے متعلق ہیں نہیں آئے اس لیے جو لڑکا یا مرد ان حصوں کو پڑھے ضروری بات ہے کہ اسکو بہشتی گوہر خوب سمجھا کر پڑھا دیا جاوے تاکہ پھر ہر طرح کے مسائل اسکو معلوم ہو جاویں۔ یہ کتاب (بہشتی گوہر) بہشتی زیور کا گیارھواں حصہ قرار دیا گیا ہے اسکا حجم ۲ حصوں کے برابر ہے۔ نہایت صحیح خوشخط اس پتہ سے ملے گا۔ حاجی محمد سعید مالک مطبع مجیدی واقع کانپور محلہ پٹکاپور وتاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر (۸۵)

الراقم محمد اشرف علی التھانوی فقط

بعض مسائل کا ضمیمہ[عہ] جو بعد میں یاد آئے

مسئلہ جہاں حرام چیز زیادہ ہو بے پوچھے کھانا وہاں درست نہیں البتہ اگر

[عہ] یہ مسائل اور نیز اضافہ کے مسائل حصہ دہم کے اخیر میں تھے۔ لیکن بوجہ مناسبت مسائل کے کہ وہ سب حصہ پنجم تک لکھے گئے ہیں اس مرتبہ اس حصہ پنجم کے اخیر میں کر دیے گئے تاکہ سب مسائل ایک سلسلہ میں ہو جائیں [عہ] ضمیمہ اسکو کہتے ہیں جو بعد میں کوئی چیز شامل کر دیجاوے ۱۲

تلوا کر محصول (جتنا وہان قاعدہ ہے) دینا چاہیے اور یہ پندرہ سیر اُس سیر سے ہے
جو سیر اسّی روپیہ کے برابر ہوتا ہے تو اب اگر کوئی شخص سولہ سیر یا سترہ سیر اسباب
بھی بے تلوائے ساتھ لیجاوے چاہے ریل والے اُسکو نہ ٹوکین مگر وہ خدا تعالے
کے نزدیک گنہگار ہوگا اور بعضے یون کرتے ہین کہ اسباب تلنے سے
تیس سیر نکلا بابو نے کہا ہم بیس سیر لکھدین گے ہمکو اتنی رشوت دو اسمین دو گناہ
ہون گے ایک تو اسباب زیادہ لیجانا اور محصول کم دینا دوسرا رشوت دینا اسی طرح
وہان یہ قاعدہ ہے کہ جو بچہ تین برس سے کم ہو اُسکا محصول معاف ہے اور جو
تین برس کا ہو اُسکا آدھا محصول ہے اور پھر بارہ برس سے کم آدھا ہے جب
پورے بارہ برس کا ہو تب پورا ہے تو اگر کسی کے پاس تین برس کا بچہ ہوا اور
وہ اُسکو بے محصول دیے ہوئے لیجاوے یا تین برس سے کم کا اُسکو تبلاوے تو
اُسکو گناہ ہوگا اسی طرح اگر بارہ برس سے بچے کو کم کا تبلا کر آدھے کرایہ مین لیجانا
چاہے اُسکو بھی گناہ ہوگا اور ان سب صورتون مین قیامت کے دن بجائے پیسون
روپیون کے نیکیان دینی پڑین گی یا ان ریل والون کے گناہ اُسکے سر پر
دھرے جاوینگے مسئلہ آج کل جو انگریزی بہت پڑھتے ہین اور اسمین بعضی باتین
ایسی ایسی لکھی ہین جو دین ایمان کے بالکل خلاف ہین اور دین کا علم ان
پڑھنے والون کو ہوتا نہین اسیلیے بہت لڑکے ایسے ہوجاتے ہین کہ اُنکے دل مین
ایمان نہین رہتا اور مُنہ سے بھی ایسی باتین کہڈالتے ہین جن سے ایمان جاتا رہتا
ہے اگر ایسے لڑکون سے کوئی مسلمان لڑکی بیاہی گئی شرع سے وہ نکاح ہی نہین ہوتا
اور جب نکاح نہین ہوتا تو ساری عمر بُرا کام ہوتا ہے تو اسکا وبال ماں باپ پر
دنیا مین بھی پڑیگا اور آخرت مین بھی عذاب کا بہت اندیشہ ہے اسیلیے ضروری اور
لازم ہے کہ اپنی لڑکی بیاہنے کے وقت جسطرح داماد کے حسب و نسب گھر باہر کی

بعضی عورتین یہ سمجھتی ہین کہ ناپاک کپڑا دھوکر جب تک سوکھ نہ جاوے وہ پاک نہین ہوتا اور اُس سے نماز درست نہین یہ بالکل غلط بات ہے بعضی عورتین اس مسئلہ کے نہ جاننے سے نمازین قضا کردیتی ہین اور پھر وقت نکلے پیچھے کون پڑھتا ہے۔ ایسا ست سمجھو۔ گیلے سے بھی بے تکلف نماز درست ہے **مسئلہ** بعضی عورتون کا اعتقاد ہے کہ جسکے آٹھوان بچہ ہو تو اُسکو ایک چرخہ صدقہ مین دینا چاہیے ورنہ بچہ پر خطرہ ہے یہ محض واہیات اعتقاد ہے توبہ کرنا چاہیے **مسئلہ** بعضی عورتین چیچک کو کوئی آسیب بھوت سمجھتی ہین اور اسی وجہ سے اُس گھر مین بہت سے بکھیڑے کرتی ہین یہ سب واہیات خیال ہین توبہ کرنا چاہیے۔ **مسئلہ** جس کپڑے مین سے بانہین یا سر کے بال یا گردن جھلکتی ہو اُس سے نماز نہین ہوتی **مسئلہ** جو فقیر محنت مزدوری کر سکتا ہو اور پھر وہ بھیک مانگنے کا پیشہ اختیار کرے اُسکو بھیک دینا درست نہین **مسئلہ** ریل کے سفر مین اگر پانی نہ ملے تو تیمم کرکے نماز پڑھو نماز قضا مت کرو **مسئلہ** بعضی عورتین غریب مزدورون سے پردہ نہین کرتین بڑا گناہ ہے **مسئلہ** پرائی چیز چاہے کیسی ہی سستے داموں کی ہو مگر بدون مالک کی اجازت کے مت برتو اور جب برتو تو اُسکو چھوڑکر مت اُٹھ جاؤ مالک کو سپرد کردو کہ دیکھو بہن تمھاری قینچی یا سوئی رکھی ہے **مسئلہ** ریل کی سواری مین کرایہ کا اور محصول کا اور اسباب کے لیجانیکا قاعدہ ریل والون کی طرف سے مقرر ہے اُسکے خلاف کرنا یا دھوکا دینا یا اصلی بات چھپانا درست نہین مثلاً وہان یہ قاعدہ ہے کہ جو مسافر سب سے سستے درجہ مین سفر کرے جسکو تیسرا درجہ کہتے ہین اُسکو ناشتہ کا کھانا اور اوڑھنا بچھونا اور ان چیزون کے علاوہ پندرہ سیر بوجھ کا اسباب لیجانے کی اجازت ہے اُسپر محصول نہین پڑتا فقط اپنا کرایہ دینا پڑتا ہے اور اگر تھوڑا سا بھی اس سے بڑھ جاوے تو اُسکو ریل پر

ہمت ہو دیدے تو آئین کو نہ توڑے مسئلہ ۲۱ بعض عورتین ایسا کرتی ہین کہ
ڈولی مین بیٹھنے کے وقت ظاہر کرتی ہین کہ ایک سواری ہے اور بیٹھ لیتی ہین دو
دو یہ دھوکا اور حرام ہے البتہ کہارون سے کہدے اگر وہ خوشی سے اُٹھالین
تو کچھ حرج نہین ورنہ اُنپر زبردستی درست نہین مسئلہ ۲۲ اکثر عورتین ایک
صندوق سیر پر لیے پھرا کرتی ہین اُس صندوق مین طرح طرح کے نقشے اور تصویرین
بنی ہوئی ہوتی ہین اور صندوق کے تختہ مین اُنکے دیکھنے کے واسطے آئینہ
لگا ہوا ہوتا ہے پیسہ دو پیسہ لیکر دکھاتی پھرتی ہین تو جس صندوق مین جاندار
چیز کی ایک بھی تصویر ہو اُسکی سیر کرنا منع ہے اسی طرح بعضے لڑکے تصویر دار
نقشے خرید کر رات کو لالٹین سامنے رکھکر اُن تصویرون کی سیر کراتے ہین وہ
بھی منع ہے اسی طرح بعضے آدمی گھرون مین اپنے وہ باجا لاکر سب کو سُنایا کرتی ہین
جس مین ہر چیز کی آواز بند ہو جاتی ہے تو یاد رکھو کہ جس آواز کا ویسے سُننا منع
ہو اُس باجے مین بھی منع ہے جیسے گانا بجانا اور بعضے اسمین قرآن کا پڑھنا
بند کرتے ہین تو قرآن سُننا تو بہت اچھی بات ہے مگر اسمین بند کرنے کا مطلب
فقط کھیل تماشا ہوتا ہے اسلیے یہ بھی منع ہے لڑکیون اور عورتون کو ایسی چیزون
کی حرص نہ کرنا چاہیے مسئلہ ۲۳ بعضے آدمی ایسا کرتے ہین کہ کھوٹا روپیہ جب انکے
پاس نہین چلتا تو دھوکا دیکر کسی کو دیدیتے ہین یا رات کو اسی طرح چلا دیتے ہین سو
بڑا گناہ ہے جس نے وہ روپیہ تمکو دیا ہے اُسی کو دیدو چاہے اُسکو چلا کر دو چاہے
کسی ترکیب سے دیدو سب درست ہے مگر یہ اُسوقت درست ہے جب خوب معلوم ہو
کہ فلانے کے پاس سے آیا ہے اور اگر ذرا بھی شک ہے تو درست نہین اور اگر
کسی شخص کو جتلا کر دو اور وہ خوشی سے لے لے تب بھی درست ہے مسئلہ ۲۴
جو مسئلہ اچھی طرح یاد نہو کبھی کسی کو مت بتلاؤ مسئلہ ۲۵ بعضی دفعہ ایک آدمی

تحقیق کرتے ہین اُس سے زیادہ اسکی چھان بھٹور کر لیا کرین کہ وہ دیندار بھی ہے یا نہین
اگر دینداری نہ معلوم ہو تو ہرگز لڑکی نہ دین غریب دیندار ہزار درجہ بہتر ہے بددین
امیر سے۔ اور ایک بات یہ بھی دیکھی ہے کہ جو شخص دیندار نہین ہوتا وہ بی بی کا
حق بھی نہین سمجھتا اور اُس سے رغبت بھی نہین رکھتا بلکہ کہین کہین تو یہ حال
ہے کہ کوڑی پیسہ سے بھی تنگ رکھتا ہے پھر جب چین نہ نصیب ہوا تو نری امیری
کے نام کو لیکر کیا چاٹین گے **مسئلہ**[۱۵] یہ جو مشہور ہے کہ قطب تارہ کی طرف
پانوٴن نہ کرے یہ بالکل غلط ہے اس تارے کا شرع مین کوئی ادب نہین **مسئلہ**[۱۶] اسیطرح
یہ جو مشہور ہے کہ رات کے وقت درخت سویا کرتے ہین یہ بھی بالکل غلط بات ہی۔
مسئلہ[۱۷] اسی طرح یہ جو مشہور ہے کہ چارپائی پر نماز پڑھنے سے بندر ہوجاتا ہی بالکل
واہیات بات ہی اگر چارپائی خوب کسی ہوئی ہو اُسپر نماز درست ہے اگر وہ ناپاک
ہو تو کوئی پاک کپڑا اُسپر بچھا لے لیکن بے ضرورت اُسپر نماز پڑھنے سے خواہ مخواہ
غل شور ہوتا ہے **مسئلہ**[۱۸] اسی طرح یہ جو مشہور ہے کہ پہلی اُمتون کے کچھ لوگ بندر
ہو گئے تھے یہ بندر اُن ہی کی نسل کے ہین یہ بھی بالکل غلط ہے حدیث مین آگیا ہے
کہ وہ بندر سب مر گئے تھے اُنکی نسل نہین چلی اور یہ جانور بندر پہلے سے بھی تھا
یہ نہین کہ بندر اُن ہی سے شروع ہوئے ہین **مسئلہ**[۱۹] قرآن مجید مین جو غلطی نکلے
اُسکو فوراً صحیح کرلو یا صحیح کرالو نہین تو پھر یاد کا بھروسا نہین ہمیشہ غلط پڑھا کرو گی
جس سے گنہگار ہو گی **مسئلہ**[۲۰] یہ جو مشہور ہے کہ اگر قرآن مجید کسی کے ہاتھ سے
گر پڑے تو اُسکے برابر اناج تول کر دیتی ہین یہ کوئی شرع کا حکم نہین ہی پہلے
بزرگون نے شاید تنبیہ کے واسطے یہ قاعدہ مقرر کیا ہو گا تاکہ آگے کو زیادہ
خیال رہے یہ واقع مین بہت اچھی مصلحت ہے لیکن قرآن مجید کو بے ضرورت ترازو کے
پلہ مین رکھنا یہ بھی ادب کے خلاف ہے اسلیے اگر اناج دینا ہو تو ویسے ہی جتنی

اور جو اسی جگہ صبر سے قائم رہے اسکو شہادت کا درجہ ملتا ہے مسئلہ بعضوں کی عادت ہے کہ کسی لڑکے یا ماما سے کہدیا کہ مسجد مین جاکر وہین کے لوٹے مین پانی لیکر سب نمازیون سے دم کراکر لیتے آنا فلانے بیمار کو پلاوینگے یا قرآن ختم ہونیکے وقت پانی دم کراکر برکت کے واسطے لیتے آنا یاد رکھو کہ مسجد کا لوٹا اپنے برتاؤ مین لانا منع ہے اپنے گھر سے کوئی برتن دینا چاہیے مسئلہ جاہلون مین مشہور ہے کہ ایک ہاتھ مین پانی اور ایک ہاتھ مین آگ لیکر چلنا نحوس ہے یا یہ مشہور ہے کہ میان بی بی ایک برتن مین دودھ نہ کھاوین نہین تو بھائی بہن ہوجاوینگے یا ایک پیر کے مرید نہون نہین تو بھائی بہن ہوجاوینگے یا یہ مشہور ہے کہ مریدنی سے نکاح درست نہین یا یہ مشہور ہے کہ قینچی نہ بجاؤ آپس مین لڑائی ہوجاوے گی یا دو آدمیون کی بیچ مین سے آگ لیکر مت نکلو نہین تو ان مین لڑائی ہوجاوے گی یا گھر مین گھونگچیان مت رہنے دو نہین تو گھر مین لڑائی ہوگی یا دو آدمی ایک لنگھی نہ کرین نہین تو دونون مین لڑائی ہوجاوے گی یا ان کو کہانیان مت کہو نہین تو مسافر راستہ بھول جاوینگے یہ سب باتین واہیات بے اصل ہین ایسا اعتقاد رکھنا بہت گناہ ہے مسئلہ کسی کو حرامزادی یا کتیا کی جنی یا سور کی بچی یا اور کوئی ایسی بات مت کہو جس سے اسکے ماں باپ کو گالی لگے ان بیچارون نے تمھارا کیا خطا کی ہے اور خود قصوروار کو بھی قصور سے زیادہ مت برا کہو مسئلہ تمباکو کھانا یا حقہ پینا یون ہی بلاضرورت مکروہ ہے اور اگر کوئی ناچاری ہو تو کچھ ڈر نہین مگر نماز کے وقت منھ کو خوب صاف کرلے خواہ مسواک سے یا دھنیا چبا کر یا جس طرح سے ہوسکے اگر نماز مین منھ کی اندر بدبو رہے تو فرشتون کو تکلیف ہوتی ہے اسواسطے منع ہے مسئلہ افیون اگر علاج کے لیے کسی اور دوا مین اتنی سی ملاکر کھائی جاوے جس سے بالکل نشہ نہو تو درست ہے اور اگر نشہ ہو تو درست نہین جیسے بعضی عورتین بچون کو دیدیتی ہین کہ نشہ کی

آنکھیں بند کیے ہوئے لیٹا رہتا ہے اور دو آدمی اُسکو سوتا ہوا جان کر آپس مین
کوئی بات پوشیدہ کرنے لگتے ہین لیکن اگر اُنکو یہ معلوم ہو جاے کہ یہ شخص سوتا نہین ہی
تو وہ بات ہرگز نہ کرین ایسے موقع مین اُس لیٹنے والے کو واجب ہی کہ بول پڑے
اور اُن کی باتین دھوکے سے نہ سُنے نہین تو گناہ ہوگا مسئلہ بعضی
بڑی بوڑھیون کی بلکہ بعضی جوانون کی بھی عادت ہے کہ منت مانتی ہین کہ اگر
میری فلانی مراد پوری ہو جاوے تو مسجد مین جاکر سلام کرون یا مسجد کا طاق
بھرون پھر مسجد مین جاکر اپنی منت پوری کرتی ہین سو یاد رکھو عورتون کو مسجد مین
جانا اچھا نہین نہ جوان کو نہ بوڑھی کو۔ کچھ نہ کچھ بے پردگی ضرور ہوتی ہے
اللہ میان کا سلام یہی ہے کہ چھ نفلین پڑھو اور دل سے زبان سے شکر ادا کرو
سو یہ گھر مین بھی ممکن ہے اور طاق بھرنا یہی ہے کہ جو توفیق ہو محتاجونکو بانٹ دو
سو یہ بھی گھر مین ہو سکتا ہی مسئلہ نوٹ کم یا زیادہ پر بیچنا درست نہین مثلاً
پانچ روپیہ کا نوٹ ہو تو پونے پانچ یا سوا پانچ کے بدلے بیچنا درست نہین اور نیز
کمی مین تو کچھ ناچاری بھی ہے اگرچہ گناہ ہوگا مگر زیادہ بیچنے مین تو کوئی ناچاری
بھی نہین یا کُنی خریدنے مین وہ تو زیادہ بُرا اور بہت گناہ ہے مسئلہ کسی کا
خط پڑھنا بلا اُسکی اجازت کے درست نہین مسئلہ کنگھی مین جو بال نکلین
اُنکو ویسے ہی مت پھینکدیا کرو نہ دیوار مین رکھدیا کرو جسکو نامحرم لوگ دیکھین
ان بالون کا بھی پردہ ہی بلکہ لکڑی وغیرہ سے تھوڑی زمین کُرید کر اُسمین دبادیا کرو
مسئلہ جس مضمون کا زبان سے بیان کرنا گناہ ہی اُسکا خط مین لکھنا بھی گناہ ہی
جیسے کسی کی غیبت شکایت اپنی بڑائی وغیرہ مسئلہ تار کی خبر مین کئی طرح
کا شبہہ ہی اسلیے چاند وغیرہ کی خبر مین اُسکا اعتبار نہین مسئلہ طاعون کی جگہ سے
دوسرے شہر کو یہ سمجھکر بھاگ جانا کہ ہم بھاگنے سے بچ جاوینگے منع ہے

مسئلہ جاہل سمجھتے ہین کہ عورت اگر زچہ خانہ مین مرجاوے تو بھوتنی ہوجاتی ہے یہ بالکل غلط عقیدہ ہے بلکہ حدیث مین آیا ہے کہ ایسی عورت شہید ہوتی ہے مسئلہ جاہل کہتے ہین کہ عورت مرجاوے تو اُسکا خاوند جنازہ کا پایہ بھی نہ پکڑے بالکل غلط ہے بلکہ اگر وہ منھ بھی دیکھے تو کچھ ڈر نہین مسئلہ اگر عورت مرجاوے اور اُسکے پیٹ مین بچہ زندہ معلوم ہو تو اُسکا پیٹ چاک کرکے نکال لینا چاہیے ایک جگہ لوگون نے ایسی جہالت کی کہ اُس عورت کے نہلاتے وقت بچہ پیدا ہونے کی نشانیان معلوم ہوئین تو عورتون نے کہا جلدی کرو نہین معلوم کیا ہوجاوے گا غرض اُسکو جلدی جلدی کفنا کرلے گئے جب قبر مین رکھا تو کفن کے اندر بچہ کے گرنے کی حرکت معلوم ہوئی افسوس ہے کسی نے کفن کھول کر بھی نہ دیکھا فوراً قبر پر تختے رکھکر مٹی ڈالدی افسوس ہے عورتون مین بھی اور مردون مین بھی کیسی جہالت آگئی ہے یہ ساری خرابی دین کا علم نہ ہونے کی ہے مسئلہ یہ جو جاہلون مین مشہور ہے کہ اگر خاوند نامرد ہو تو اُس سے نکاح ہی درست نہین ہوتا اور بیوی اُس سے پردہ کرے یہ بالکل غلط بات ہے۔ مسئلہ فال کھولنا نام نکالنا چاہے بہشتی پر ہو چاہے جوتی پر یا اور کسی طرح بہت گناہ ہے۔ مسئلہ عورتون مین السلام علیکم کہنے کا اور مصافحہ کرنے کا رواج نہین ہے یہ دونون باتین ثواب کی ہین انکو پھیلانا چاہیے مسئلہ جہان جہان جاؤ کسی فقیر وغیرہ کو روٹی ٹکڑا مت دو مسئلہ بعضے جاہلون کا دستور ہے کہ جس روز گھر سے بونے کے واسطے اناج نکلتا ہے اُس روز دانے نہین بھناتے ایسا اعتقاد بالکل گناہ ہے چھوڑنا چاہیے۔

مسائل کا ضمیمہ ختم ہوا آگے اضافہ آتا ہے

اضافہ از جانب مولوی محمد رشید صاحب مدرس مدرسہ جامع العلوم کانپور

مسئلہ ہر جانور کا پتہ اسکے پیشاب کے برابر ناپاک ہے اور جگالی مین جو نکلتا ہے

غفلت مین پڑے رہین روئین نہین یہ درست نہین مسئلہ اکثر عورتین قرآن مجید پڑھنے مین اگر قرآن کی میان کا نام آجاوے تو اُسکو چھوڑ جاتی ہین یا چپکے سے کہہ لیتی ہین یہ واہیات بات ہی قرآن پڑھنے مین کیا شرم مسئلہ سیانی لڑکی کو جوان مرد سے قرآن یا کتاب پڑھوانا نہ چاہیے۔ مسئلہ لکھے ہوے کاغذ کا ادب ضروری ہے ویسے ہی نہ پھینک دینا چاہیے۔ جو خط ردی ہو جاوے یا پنساری کے گھر سے دوا کاغذ مین بندھی ہوئی آوے اور وہ دوا سے خالی کر لیا جاوے تو ایسے کاغذون کو یا تو کہین حفاظت سے رکھدو یا اُنکو آگ مین جلا دیا کرو اسیطرح جو لکھا ہوا کاغذ راستہ مین پڑا ہوا ملے اور کسی کے کام کا نہو اُسکو بھی اُٹھا کر رکھدیا کرو یا جلا دیا کرو مسئلہ دسترخوان مین جو روٹی کے ریزے رہ جاتے ہین اُنکو ایسی ویسی جگہ مت جھاڑ دیا کرو بلکہ کسی علیحدہ جگہ جہان پانون کے نیچے نہ آوے جھاڑ دیا کرو مسئلہ اگر کوئی خط لکھ رہا ہو تو پاس ملکر بیٹھ کر اُسکا خط پڑھنا منع ہی مسئلہ اگر کسی کے نیچے کے آدھے دھڑ مین زخم یا دانے ہوان اور پانی پہونچنے سے نقصان ہوا ور اسکو نہانے کی ضرورت ہو اور نہانے مین اُسکو بچا نہ سکے تو تیمم کرنا درست ہے مسئلہ جاہلون مین مشہور ہے کہ تسبیح پھیرنا اسطرح سیدھا ہی اور اس طرح اُلٹا ہے یہ سب واہیات ہے اصل مطلب گننے سے ہے جسطرح چاہو پھیرو مسئلہ درود شریف بے وضو پڑھنا درست ہے مسئلہ لڑکے کا کان یا ناک چھیدنا منع ہے مسئلہ بُرا نام رکھنا منع ہے اچھا نام رکھے یا تو نبیون کے نام پر نام رکھے یا اللہ کے نامون مین سے کسی نام پر لفظ عبد بڑھا وے جیسے عبداللہ۔ عبدالرحمن۔ عبدالباری۔ عبدالقدوس۔ عبدالجبار۔ عبدالفتاح یا اور کوئی نام کسی عالم سے رکھوالے۔ مسئلہ جاہل عورتون مین مشہور ہی کہ نماز پڑھکر جانماز کا کونا اُلٹا دو نہین تو اسپر شیطان نماز پڑھتا ہے یہ بات محض غلط ہی

وہ اُسکے پاخانہ کے برابر ناپاک ہے **مسئلہ** قرآن مجید اور سیپارے جب ایسے بوسیدہ ہو جائیں کہ اُن میں پڑھا نہ جا سکے یا اسقدر زیادہ غلط لکھے ہوئے ہوں کہ اُن کا خرچ کرنا مشکل ہو تو اُن کو ایک پاک کپڑے میں لپیٹ کر ایسی جگہ دفن کرے جو پیروں تلے نہ آوے اور اسطرح دفن کرے کہ اسکے اوپر مٹی نہ پڑے یعنی یا تو بغلی قبر کی طرح کھود کر بغل میں دفن کر دے یا اُسپر کوئی تختہ وغیرہ رکھ کر مٹی ڈالے۔

اجمالی حالت اور اس حصّہ کے پڑھانیکا طریقہ

(نمبر ۱) اس حصّہ میں معاملات نہایت ضروری مسائل بیان کیے گئے ہیں چونکہ معاملات کے اکثر مسائل میں بے احتیاطی کرنے سے حق العباد کا مواخذہ ہوتا ہے اور روزی حرام ہو جاتی ہے جسکے کھانے سے نیک کاموں میں سستی اور برے کاموں کی رغبت پیدا ہوتی ہے اسواسطے اِن مسئلوں کے سمجھانے میں اور انکے موافق عمل کرانے میں بڑی کوشش کرنی چاہیے (نمبر ۲) مسئلوں کا تختی پر لکھوانا اور جو مسئلے سمجھ سے باہر ہوں اُن پر نشان بنا کر چھوڑ دینا اور پھر استعداد بڑھ جانے کے بعد اُن کو سمجھا دینا۔ اور پڑھنے والیوں کا امتحان لینا۔ وغیرہ یہ سب باتیں یہاں بھی پہلے حصوں کی طرح ہیں۔

ہدایت

گھر میں جو لوگ ان پڑھ ہوں اُن کو بھی یہ مسئلے سنا سنا کر سمجھا دیا کریں

خاتمۃ الطبع الحمد للہ کتاب ہٰذا حسب فرمایش جناب حاجی محمد سعید صاحب مالک مطبع مجیدی کانپور و تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر ۸ از اہتمام راجی رحمت رب رشید محمد عبد المجید غفر اللہ له بماہ رجب سنہ ۱۳۳۴ھ مطابق ماہ مئی سنہ ۱۹۱۶ع طبع شد